Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

---

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھتا ہوں کہ مجھے نام بتانے کی ضرورت نہیں ہے و ممبرس خود غور کے لیے کھڑے ہو جاتیں جنہوں نے امنڈمنٹ دیا ہے

سری ی ا ج وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر سپیکر میں نے ایک امنڈمنٹ سکشن ۵۳ (بی) میں پیش کیا ہے لیکن چونکہ اس امنڈمنٹ کے لفاظ سے کچھ غلط فہمی کا امکان ہے سلیے میں اس میں کچھ لفظی تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Gover nment provides adequate and necessary financial assistance So as to enable the cult vator to conform to the standard if effic ent culti vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his speech

سری سی ا چ وینکٹ رام راؤ مسٹر سپیکر میں نے جو ترمیم سکشن ۵۳ (بی) میں پیش کی ہے اس ترمیم کے پیش کرتے ہوئے میں نے اس شرط کا اضافہ کیا ہے کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) کے نام پر جو قواعد آئندہ بنائے جائیں گے ان قواعد کے تحت دو فیملی ہولڈنگ اور اس سے نیچے کی زمین رکھنے

والوں پر اگر اس قسم کے قیود عائد کیے جائیں تو انہیں لازماً فنانشیل (Financial) امداد دی جائے۔ یہ میری ترمیم کا مقصد ہے۔ میں نے یہ ترمیم اس لیے پیش کی ہے کہ عام طور پر دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم زمین رکھنے والا کسان غریب، مفلس، کچلا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیزنٹ (Middle Peasant) ہوتا ہے۔ اگر اس پر ایفیشنٹ کلٹیویشن کے نام سے قیود عائد کیے جائیں تو ان زمینوں کے لئے جو آئندہ سے والے ہیں ان کو حسب ہدایت بیج ڈالنے پڑینگے ویسی ہی کھاد ڈالنی پڑینگی اسی طرح کے حسابات رکھنے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اپنی غربت کی وجہ سے ان ہدایات و احکامات کی پابندی نہ کرسکیگا اس طرح مینٹین (Maintain) نہ کرسکیگا۔ ایسی صورت میں آپ اسکی زمین پر قبضہ کرلینگے یا اسکو مجبور کرینگے کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے۔ اسلئے جب تک اس غریب اور کچلے ہوئے کسان پر اسطرح کی قیود عائد کرنے سے پہلے اسکی مالی امداد نہ کریں ایسے احکام دینا مناسب نہیں۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو رولس بنینگے ان میں ایسے پراویژنس (Provisions) رکھے جاسکینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ تقاوی، زمین گروی بینک یا گرو مور فوڈ (Grow More Food) وغیرہ کے سلسلے میں جو رولس ہیں ان سے دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں نے کس حد تک فائدہ اٹھایا۔ ان سب رولس سے دھنوان کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا۔ میں یہ مانتا ہوں کہ تقاوی، زمین گروی بینک، گرو مور فوڈ کی جو اسکیمات ہیں وہ بہتر اسکیمات ہیں۔ لیکن بڑے بڑے زمینداروں نے ان سے بیجا فائدہ اٹھاکر غریب کاشتکاروں کو ان سے محروم رکھا۔ میں کریم نگر کا واقعہ ہاوس کے سامنے رکھتا ہوں۔ وہاں اچھے بیج کی تقسیم کے سلسلے میں کئی ہزار پلے تقاوی دی گئی ہے لیکن دو ہی فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے بہت کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ رولس خود ایسے بنے ہیں۔ رولس ایسے ہیں کہ اوسط درجہ کا کسان آپ کے پاس نہیں آسکتا۔ اسلئے جیسے بھی رولس بنے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدے کے لیے نہیں ہوتے جن سے غریب اور کچلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے۔ ایسی حالت میں ان پر یہ قیود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو، اچھی کھاد استعمال کرو، ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) ہو یہ کہاں تک درست ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن میں کہونگا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ حکومت ایک پلان کے تحت چلے۔ موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ کیا جائے تو کیا کسانوں پر ایسے قیود آپ عائد کرسکتے ہیں؟ کیا ہم نے کسانوں کو سائنٹفک (Scientific) اور ٹکنیکل امداد (Technical aid) پرووائڈ (Provide) کی ہے؟ جب ہمارا کسان کچلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان پر کسطرح یہ قیود عائد کیے جا رہے ہیں؟ ان سے مجھے ڈر ہے کہ بجائے فائدہ کے

نقصان ہوگا ان وجوہ سے ساتھ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زبردستی زمین چھین لی جائے ۔
ان حالات میں میں آنریبل چیف منسٹر صاحب سے یہ وینتی (विनती) کرتا ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو رعایات کی گئی ہیں ان میں بھی اس ترمیم کی وجہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑتی اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول کرتے ہوئے کم سے کم فینانشیل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے
اگر چیف منسٹر صاحب یہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس ضمن میں رولس بنے والے ہیں تو پھر اس حد تک بھی پراویژن (Provision) یہاں رکھنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیئے ملنے میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس معمولی ترمیم کو منظور کرینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر سر میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں صرف دو ہی باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں سکشن ۵۳ کا جو ڈرافٹ ہوا تھا وہ بہت ہی غور کے بعد ڈرافٹ کیا گیا تھا اور ۵۳ بی میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ بہت ہی سوچ سمجھکر اور ڈسکشن (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن ۵۳ بی کے آخری الفاظ سے متعلق چند شبہات ظاہر کیے گئے ۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ شبہات ظاہر کیے گئے تھے یہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ اسکا یہ انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جائے کہ لینڈس (Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سب کے بارے میں ۔ وہاں ۴ ایکر ہیں وہاں ۲ ایکر ہیں اور وہاں ۵ ایکر ہیں یہ کہہکر اپنی ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جائیگی یہ شبہ ظاہر کیا گیا تھا ۔ در اصل پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ بریک اپ (Breakup) سے ہی ہو جاتی ہے ایک اچھے بلاک میں اپنی اچھی کلٹیویشن (Cultivation) جاری ہے کہ اسکو بریک اپ کرنے سے پروڈکشن (Production) گر جاتا ہے

و سکو بچانے کے لیے ہ اک رولرو (Proviso) ہے س سہ
کی گنجائش کو رفع کرنے کے لیے ور ہ اطمیاں دلانے کے لیے کہ دھر کے ۲ ٹکر اور
ادھر کے ۲ ٹکر ملائے جائینگے تو ہلانگ کمیشن کے حدود میں سے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ اڈ (Add) کرنے کی س سے تجویز کی ہے

श्री वही डी देशपांडे (शिप्पागुन्डा) —क्या काम्पेक्ट (Compact) में और कन्टीग्युअस (Contiguous) म कुछ फर्क हो सकता है ?

شری بی رام کسن راؤ - فرق ہوسکتا ہے بالکل کمپاکٹ نہیں ہوسکتا بیچ
میں کچھ فرق آجائے لیکن پھر بھی و کمپاکٹ بلاک (Compact Block)
ہی سکتا ہے ہ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کنیگو س (Contiguous)
ہو مکن ہے بیچ میں نالا آجائے ندی جائے

श्री वही डी देशपांडे —मैं यह चाह रहा था कि बीच में अगर किसी के अक या दो खेत हूं तो इस सूरत में क्या समझा जायगा ?

شری بی رام کسن راؤ - وہ و جو کمپاکٹ کی تعریف میں نہیں آسکتا لیکن
فرض کیجئے کہ اسی کی جائداد بیچ میں جاتی ہے بیچ میں نالاب ہے ادھر کچھ
زمیں ہے اور ادھر کچھ زمیں ہے کمپاکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
فیسیلیٹی (Facility) کے نقطہ نظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلینیشن (Explanation) بڑھانے کی تجویز ہے
اور دوسری تجویز یہ ہے کہ فسٹ پراویزو (First Proviso) جو سب
سکشن ( ) کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اومٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
یہ کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں ۔ لوگ کہنے لگے کہ یہ دو دو پراویزو کیوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویزو رکھے گئے تھے اوریجنل ڈرافٹ
(Original draft) جو تیار ہو تھا اس میں یہ دونوں صورتیں پروواینڈ
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویزو تو یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the stand ards prescribed on payment of compensation according to the principles laid down in sub sections (7) and (8)

میری تجویز یہ ہے کہ اسکو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلینیشن (Explanation) کے بجائے جو سکشن ۳۰ سی ( ) کی ہے
اس میں یہ لفاظ استعمال کیے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ان پازیٹو (Positive) لحاظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پرووزو
(Proviso) میں چند شبہات ہونے کی وجہ سے یہ بتلایا گیا ہے کہ اسکا
نگیٹو اسپکٹ (Negative Aspect) کسطرح ہوگا حالانکہ اسکی کوئی ضرورت
نہیں تھی یہ دونوں ایک ہی سائیڈ کے پکچرس (Pictures)
ہیں جہاں مضمون بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ الگ بتانے کی ضرورت نہیں ہے
کیا کیپ لاگ میں بقدر افیشینٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) ہو رہی
ہے کہ جسکے ٹکڑے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال
(Fall) ہوتا ہے تو پھر اس ایک صورت کے گورنمنٹ کو مینجمنٹ (Management)
اسیوم (Assume) کرنے کا اختیار ہے یہی اسکا مطلب
ہے پازیٹو (Positive) اور نگیٹو (Negative) دونوں صورتوں
کے لیے الگ الگ پروائیڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے
یہ سمجھکر میں سکو ڈلیٹ (delete) کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہوں

تیسرے یہ کہ جہاں افیشینٹ کلٹیویشن ہونے کے باوجود ہم زمین حاصل کرنا
چاہتے ہیں وہ اس وقت ہمارا یہ مطلب تھا کہ زمین کا ان افیشینٹ کلٹیویشن
(Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور
جہاں افیشینٹ کلٹیویشن ہونے ہوئے بھی ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ معاوضہ
کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریڈی ۔ وہ کونسا سنٹرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسے پرنسپلس
(Principles) ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ Acquisition and Requisition of property Act of 1947
اسکا حوالہ دیکر ہم نے یہ پراویزو رکھا تھا لیکن جب یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا
حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ اس سکشن کے ایک سب سکشن میں کمپنسیشن
(Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے تو اب اس پراویزو کو
رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی ۔ اب ڈبل پراویژن (Double Provision)
رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے اسوجہ سے میری تجویز ہے کہ فرسٹ پراویزو کو ڈلیٹ
(Delete) کیا جائے

دوسری چیز یہ ہے کہ Provided further کا جو پراویزو ہے

اس میں سے لفظ " مزید " (Further) نکالدینا چاہیے کیونکہ یہ پراویزو کو نکال رہے ہیں۔ یہ ایک قسم کونسیکوئنشل (Consequential) اور لفظی ترمیم ہے۔

یہ درمیان میں جسکو میں پیش کررہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ہاوس اسکو قبول کریگا۔

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి (నిర్మల్–జనరల్)

పూజనీయ అధ్యక్షా,

ఏదైతే యిప్పుడు ఈ 38 వ క్లాజులో సవరణ తెచ్చానో అది ఏవిషయమంటే, ఏదైతే భూమిని మొదట యీ 23–బీ ప్రకారము ప్రభుత్వముతీసుకొని ఫలదాయకము చేయడానికి ప్రయత్నించే దాని విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యిందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత భూమిని వుంచాలనో దాని విషయములో ఒక చమత్కారమున్నది ఇందులో చెప్పిన నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులేగాక యింకా ఎక్కువ భూమిని ఆ భూస్వామి ఉంచుకోగలుగుతాడు ఎప్పుడైతే ఆ భూమి విషయము హెూదేదారు చూచి, దానిలో ధనికులు చేసేటటువంటి వ్యవసాయము, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా వున్నదని చెబితే, 10, 20 ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు కూడ ఉంచ వచ్చును ఇక్కడ క్లాజులో ఒక మాదిరి చూపించి, పైనుంచి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి షరతు పెట్టి చేయువచ్చును, దానిలో ఫలితము తక్కువని అనుమానముగనుక వుంటే ఆ మాలిక్ వద్దనుంచి ఆ భూమిని తీసుకుంటారని బోధపడుతుంది ఈ క్లాజులో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు వుంచుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ భూమిలో వ్యవసాయము ఫలదాయకముగా వుంటే, కష్టపడి ఎక్కువ ఫలితముతీస్తే దానినుంచి ఎన్నిఫామిలీహోల్డింగులైనా వుంచుకోవచ్చునని యీక్లాజువలన బోధపడుతుంది కౌలుదారు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏదైతే యింతకు ముందు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వుంచవచ్చని చూపించారో, ఆ కౌలుదారు ఆ భూమిలో సార వంతముగా చేసి ఎక్కు ఫలితములు తీస్తున్నప్పుడు కూడా, ఆ కౌలుదారునుంచి భూమిని ఎందుకు తీసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే భూస్వాముల విషయములో పక్షపాతము చూపించ బడుతూ, వాళ్ళ దిక్కున ఎక్కువ దండి కొట్టినట్టు కనపడుతుంది ఈ క్లాజులో నాలుగు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ భూమిని వుంచుకొనే అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము తక్కువ వుంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా వుంచవలెనని దీనిలో చెప్పారు పంట పండించనప్పుడు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా ఎందుకు వుంచాలి? నేను తెచ్చిన సవరణలో ఒక ఫామిలీ హోల్డింగుకన్న ఎక్కువ యివ్వవద్దని చెప్పాను ఎప్పుడైతే కష్టపడి వ్యవసాయము చేసే తెలివి తేటలు లేనప్పుడు, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు వుంచాలో నాకు బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏదైతే వ్రాయబడి వున్నదో ——

ایک خاندانی مخصوصہ کی اجازت دیگی جبکہ اسکے حصوں کی مجموعی مقدار دس گنا سے زائد ہوتی ہو۔

అయితే దానిలో ఫలితము దానిమీద షరతు పెట్టినా, పంట పండించే తెలివి లేకపోతే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు యివ్వాలి? దేశములో భూముల మీద ఫలితము ఎక్కువ

కావాలని చెప్పి మళ్ళీ యీ విధముగా ఎందుకు పెట్టారు ? ఇప్పుడు ముఖ్య మంత్రిగారు విన్న వించేనది, ఫారమ్సు విషయమై చేయకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అరవై ఎకరాలు, నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులుండే అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకరి దగ్గరవుండే ఎప్పుడైతే ౨౦ ౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాలలోపల నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక మూడు ఫామిలీహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుంచి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో పోడు చేసేటప్పుడు యిది చూస్తే మీరు పెట్టిన ముహానాటకము దానికి కూడా సంబంధించి వుంటుంది అక్కడక్కడా గిల్చి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన తూనిక, మీరు పెట్టిన లిమిటు కన్న ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు తీసుకోవలసివుంటుంది ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాలైతేనే సరిపోతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం పైన తీసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసినా ఫలితము తక్కువ వస్తుందని చెప్పవచ్చును తీసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇది చూస్తే పుట్టను తవ్వి ఎలుకను తీసినట్లున్నది ఇక్కడ సెలెక్టు కమిటీ ఖర్చులు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఖర్చులు పెట్టితీసుక వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ భూమిపంపకమునకు దొరుకుటలేదు నేనుకోరేదేమంటే, నా సవరణలో చెప్పినప్రకారము, భూమిలో పంటపండించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు మాత్రమే వుంచాలని చెబుతున్నాను మజామయీ ఫైనాన్షియల్ చూపించారో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల కన్న ఎక్కువ వుంచకూడదు పంటను ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడితేనే అవుతుంది దాని పైపు దృష్టి పెడితేనే భయము కలుగు తుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉంచకుండా ఒక రీమి హోల్డింగును మాత్రమే వుంచే ఆ ప్రకారము నేనుతెచ్చినసవరణ ప్పకోవలెనని కోరుతూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

श्री अकुशराव घारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैने ३४ क्लाज के लिये जो अमेंडमेंट दी है अुसमें कुछ गलती हो गयी है। अमेंडमेंट नंबर १३ में (अे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मै मुव्ह नही करना चाहता हू। अिस लिये पहले ही अुसे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हू, और अब बाकी अमेंडमेंट पर बोलता हू। पहले अिस तरह है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted अुसके बदले यह अलफाज रखने के लिये मैने अमेंडमेंट पेश किया है "Three times of the Family holding or the local Area concerned' यह अमेंडमेंट देने की जरूरत अिसलिये है कि सेक्शन २७ के तहत लॅन्ड लार्ड को थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है और अिस सेक्शन ३४ के तहत यदि गव्हनमेंट अपने मॅनेजमेंट में लेन के लिये जमीन रिझ्यूम करना चाहती है तो साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद ही कर सकती है। यह कोअी ठीक बात नही है। लॅन्ड लॉर्ड यदि रिझ्यूम करना चाहता है, अपने परसनल कालटिवेशन के लिये तो वह थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम कर सकता है। लेकिन गव्हर्नमेंट यदि खुद के मॅनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो अुसे साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद की जमीन रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है। जो प्रोटेक्टेड टॅनट है वह थ्री फॅमिली होल्डिंग के बाद साढेचार फॅमिली होल्डिंग की जमीन नही खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नही कर सकता है। लेकिन लॅन्ड लॉर्ड के पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गव्हर्नमेंट यदि जमीन

अक्वायर करना चाहती ह तो अुसे साढचार गुना फमिली होल्डिग के बाद ही जमीन रिझ्यूम करन का अखत्यार ह । अिस लिय अिसम यह अक नुक्स रह गया ह । जसा कि लन्ड लाड को टाअिम्स फमिली होल्डिग वह परसनल कल्टिवेशन के लिय लेना चाहता ह तो रिझ्यूम करन का अखत्यार है वसा ही गव्हनमेंट को भी फिर वह अफिशियट कल्टिवेशन हो या न हो थ्री टाअिम्स रिझ्यूम करन का अखत्यार होना चाहिय। अिसके अूपर पहले अमल होना चाहिय दोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अप्लाय करना चाहिये। लन्ड लार्ड जमीन रिझ्युम करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गव्हनमट अपन मनजमट में जमीन लेने के लिय जमीन अक्वायर करना चाहती ह तो दूसरा प्रिन्सिपल अैसा नही होना चाहिय। दोनो के लिय थ्री फमिली होल्डिग का ही तायून किया जाना चाहिय। यह कहा जा रहा है कि अेफिशियट कलटिवेशन हो अिस लिय लन्ड ब्रेक नही होनी चाहिय। लन्ड ब्रक होती ह अिसलिय टनट जमीन खरीद नही सकता हैं। लेकिन लन्ड लाड जमीन रिझ्यूम कर सकता ह और लन्ड लॉर्ड के लिय तो आप डढ फमिली होल्डिग ज्यादाही छोड रहे ह। क्योकि गव्हनमेंट को यदि जमीन अक्वायर करनी ह तो साढचार फमिली होल्डिग के पहले नही कर सकती ह। ब्रकअप का जो बस आ रहा ह मेरा अुसके बारे में यह कहना ह कि ब्रकअप का सवाल यहा पदा ही नही होता ह। अिस लिय मै समझता हू कि सिलिग के सिलसिले में (There should be fast Rules) और अुस सिलिग के अुपर की जो लन्ड होगी वह गव्हनमेंट को रिझ्यूम करनी चाहिय। अिसकी हद थ्री फमिली होल्डिग से ज्यादा नही होनी चाहिय। सेक्शन ३८ के तहत लन्ड लाड को जमीन रिझ्यूम करन का अख्त्यार दिया गया ह। लेकिन प्रोटक्टड टनट के वक्त रिझम्पशन और अझम्पशन अैसे दोनो अलफाज रख गय ह। रिझमशन (Resumption) आर असमशन (Assumption) यह दोनो अलफाज रख गय ह वह सुपरफल्युअस (Superfluous) ह। अिस लिय गव्हनमट को जो थ्री फमिली होल्डिग से अुपर की जमीन हो अुसे अफिशियट मनजमट में लेन के लिय रिझमशन का जो क्लाज है अुस के तहत अैकयिजेशन लेना चाहिय।

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر اس کلاز پر
میرے دو امنڈمنٹس ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پہلے امنڈمنٹ کے ایک حصہ کو
موور آف دی بل (Mover of the Bill) نے تسلیم کرلیا ہے کلاز (۲۳) میں میری جو
امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(i) Omit the first proviso

چنانچہ اس کو انہوں نے اپنی ترمیم نمبر (٥) میں تسلیم کرلیا ہے میری دوسری ترمیم یہ ہے

(ii) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے مگر تم ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے بعد کی ہی زمین حکومت اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے گی یہ جو حد مقرر کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہے اس جانب سے جو ترمیمات آج تک پیش کی جاتی رہیں اون میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رہا کہ کسی صورت میں بھی دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آجانی چاہیے اور وہ ڈسٹری بیوٹ (Distribute) ہوجانی چاہیے کیونکہ ہمارا ایک طرف و رجحان یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا ایکریج کم رہے لیکن جو ترمیمات آئی ہیں اون کی روشنی میں ہم یہ محسوس کررہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اوس کے تحت تقریباً دس ساڑھے دس سو ایکر آسکتے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی زمین اپنے مینجمنٹ میں لے میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی وجہ سے حکومت کے مینجمنٹ میں زمین لینے کا یا کوآپریٹو فارمنگ (Co opertive farming)قائم کرنے کا یا نئی اراضی کو لینڈ لس سکشن (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہوگا کیونکہ بہت کم زمین اس کے تحت ملےگی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو حد مقرر کی گئی ہے اوسکی وجہ سے ساڑھے دس سو ایکر زمین چلی جائیگی ور اوپر کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں بہت کم آئیگی دوسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ انہوں نے اپنی ترمیم میں تسلیم کرلیا ہے ساڑھے دس سو ایکر سے زائد زمین رکھنے والوں کے پاس اگر کمپاکٹ بلاک (Compact block) میں بھی زمین ہو تو حکومت اوسکو اپنے مینجمنٹ میں نہیں لیگی اور اوسکو ہاتھ نہیں لگائے گی اس لیے جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی وجہ سے بہت کم زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آئیگی اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہوجاتا ہے کہ حکومت سختی کے ساتھ لینڈ لارڈس سے زمین حاصل نہیں کرنا چاہتی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ زمین لینڈلس لوگوں میں تقسیم ہوگی کیونکہ اگر حکومت زائد زمین حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے یا اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے تو اس حد کو دس فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والا شخص رچ پزنٹ (Rich peasant) ہے اور لینڈ لارڈ اوسکے بعد ہوتا ہے موور آف دی بل نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین رکھنے والا شخص لینڈلارڈ کی تعریف میں آسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ میری ترمیم واجبی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے اور اوسکے لیے ہی جب ہم تراویز لارہے ہیں وہیں سمجھتا ہوں کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو اپنے مینجمنٹ میں لینے کے متعلق موور اف دی بل کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے میری جو ترمیم ہے بہت ہی واجبی اور مناسب ترمیم ہے حکومت نے سابقہ بل کے تحت ایک پراویژن یہ رکھا تھا کہ اگر دائی زمین پر کلٹیویشن (Cultivation) ٹھیک طور

پر یہ ہوتو حکومت ایسی اراضی کو اپنے قبضہ میں لے لیتی لیکن جب یہ قانون سنہ ۵۰ ع
میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا باوجود اس
کے کہ وہاں ایک حد مقرر کی گئی تھی لیکن لوگوں نے اپنے قبضہ میں ایسی زائد زمین
رکھی اور وہ زمین اب تک فالو (Fallow) پڑی ہوئی ہے اب بھی ہم یہی
خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت اسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا
بھی وہی اثر ہونے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت
کو چاہیے کہ ان عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سختی کے ساتھ حکومت اپنے
مینجمنٹ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مینجمنٹ کا ڈھونگ رچا کر لینڈ
لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لینڈ ایکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے لحاظ سے ان کو کمپنسیشن (Compensation) دیا گیا مینجمنٹ کا
خرچہ دیا گیا اور بہت سی سہولتیں دی گئیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت
کے مینجمنٹ میں دینے سے لینڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے
علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لینڈ پریشر (Land pressure) بڑھ رہا ہے
اسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لینڈ (Surplus land) کو حکومت اپنے قبضہ میں
لیکر لینڈ لس (landless) لوگوں میں تقسیم کرے گی تاکہ کوآپ فارمنگ
(Co operative farming) قائم کرے گی یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا کیونکہ اس
سے بہت کم زمین حکومت کو ملے گی اس لیے میں سمجھتا ہوں میری ترمیم ایک واجبی
اور مناسب ترمیم ہے ڈیڑھ عملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دو سو ایکڑ زمین ان کے
قبضہ میں چھوڑی جاسکتی ہے حکومت اگر اس قسم کی سختی کرے تو وہ ناواجبی نہیں
ہوگی

دوسری ترمیم جو کمپنسیشن کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولنا نہیں
چاہتا البتہ یہ عرض کرونگا کہ میری اس ترمیم کو حکومت قبول کرلے

شری جی سری راملو (سھی) مسٹر اسپیکر سر آج دفعہ ۵۳ پر بحث ہو رہی
ہے اس میں بہت سے سب کلازس (Clauses) آئے ہیں جی تک ہیں چونکہ
یہ ایک لمبی چوڑی دفعہ ہے اس پر میں جتنا بھی اپنے خیالات کا اظہار کروں کم ہے اور
آنریبل ممبر کے لیے بھی ہر طرح سے ناقابل قبول ہوگا اسلئے میں اپنے امینڈمنٹ کی حد
تک اپنے خیالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۳) میں جو
گورنمنٹ نے ایسی حد کو قائم رکھا ہے کہ اس سے متجاوز زمینات ہوں تو مالک
اراضی سے زمینات لینے کی حد قائم کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) کی لائن (۹) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس
ساڑھے چار گونہ سے زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو زمینات متجاوز ہوں وہ لیجاسکتی ہیں ۔

لینے کے لیے بہت سے قیود اور شرائط رکھے گئے ہیں میں یہ نہیں سمجھتا کہ اس کی تکمیل
بہ آسانی حکومت ہوسکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی جو قید رکھی گئی ہے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ ناقابل قبول ہے اس قید کے رکھنے کی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ کوئی
زمین حکومت کو ملنے والی نہیں ہے اگر حکومت دانشمندانہ اور صحیح منصفانہ طریقے پر
زمین حاصل کرنا چاہتی ہے تو تین فیملی ہولڈنگ جس کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۳۸) میں
آیا ہے کی حدتک حد مقرر کرسکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے متجاوز ہو تو اس کو ہم
(Acquire) کرسکیں گے جو لکھا گیا ہے اس کے کوئی معنی نہیں معلوم ہوتے
تین گونہ کو اکوائر کرنے کیلئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لیے دفعہ (۳۸) کے
تحت ہولدار درخواست دے سکتا ہے اور اکوائر کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے کہیں
تو تین فیملی ہولڈنگ تک الو (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ور جب لینے
کا وقت آتا ہے تو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے یہ بالکل بے معنی ورنے سود ہے
تین سے لیکر ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک جو تفاوت ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پتہ نہیں چلا جب ساڑھے تین تک ریزوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکوائر کرنے کا حق دیا جانا چاہیے اگر اگریکلچر
(Agriculture) ٹھیک نہیں ہورہا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر ترتیب جارہا ہے تو
اکوائر کریں تو ایسی صورت میں تھوڑی زمین مل سکتی ہے ور ڈسٹری بیوشن
(Distribution) کا صحیح طور ہوسکتا ہے اور ان کا بھی رجحان رہا ہے کہ زیادہ سے
زیادہ زمین اکوائر کرنے کے لیے ملنی چاہیے اگر حکومت کا بھی یہی خیال ہے تو پھر ہمارا
یہ رجحان حکومت کے لیے ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ زائد
ہولدار بیدخل نہ ہوں دفعہ (۵۴) سی میں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے جو شروع
کررہے ہیں بجائے اسکے تین فیملی ہولڈنگ سے متجاوز ہوجاتے ہیں تو اکوائر
کرنے کا کام شروع کردیں تو مناسب ہے شرائط تو آپ نے خوب لگائے ہیں لیکن تین سے
زائد ہو تو شروع کردیا جائے تو آپ کو زمین مل سکتی ہے

لا نمبر (۴) جب کلاز اے دفعہ (۵۳) سی میں ایک بہت بڑا پوائنٹ رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government or any officer or authority authorised by the Government *may* for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے لفظ "مے" (May) ایسا ڈسکریشنری (Discretionary)
ہے کہ پچھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ہمیں بھروسہ نہیں ہوتا کہ واقعی گورنمنٹ
دفعہ (۵۳) سی کے تحت کام کریگی یا نہیں آپ نے شرائط تو بہت لگائے ہیں جب آپ کی

ہراں میں وہ ہ ن آجاتی ہیں توان کو رکھا ہے ہیں موور صاحب کے
کند ھوں پر جہاں ساری ریاست کا بوجھ ہے وہیں اس لفظ ہے کا بھی بوجھ انہوں
نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں نہیں سمجھ سکا کہ وہ اس وجھ کو کس طرح اٹھاسں
گے اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ یہاں سے لفظ ے، کو نکالکر سل
(shall) رکھا جائے تو ٹھیک ہوگا

It will be binding upon the Government wherever Government thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے بستی دلائی ہے اور ایکٹ میں بھی مستحکم ارادے کا اظہار کیا گیا ہے
لیکن ہے کو رکھکر اورساڑھے چار گونہ کی شرط کی موجودگی میں کوئی شخص نہ
نہیں سمجھ سکتا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی یا جن لوگوں کے نام کم
رقبہ اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی امید نہیں ہے اگر میری اس
ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ امید ہوسکے گی۔
اس لیے میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ ان دی انٹرسٹ آف دی پیوپل
(In the interests of the people) لفظ کا نفلڈنس (Confidence)
پر کانفڈنس ہونے کے لیے اور کچھ امید کی جھلک پیدا ہونے کیلیے میری اس ترمیم کو
قبول فرمائیں ورنہ نہ بھی بدارد اور وہ بھی بدارد ہوجائیگا سب ہی سب ہوگا کوئی
تولدار جاب نہیں پائیگا

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word Co operative ' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

میں انریبل موور سے درخواست کرونگا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही मन यह् अिजहार किया था कि यह् अक अह्म क्लाज ह्। अिसके अलग अलग सेक्शनपर अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। सेक्शन ५३ अ आर (बी) दो अक साथ लिन जा सकते ह् लेकिन ५३ (सी) जो ह् अुसके लिय अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। ताकि ह्म अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह् कर सके अिस लिय म अपील करता हू कि डी श्री अफ बाद में ले और ५३ सी पह्ले लिया जाय।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ایسا ہی ہوا ہے۔

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही स्पीकर साह्ब ने फरमाया था कि अलग अलग लेन में मुझे कोअी अअतराज नही है। अलग अलग लिया जा सकता ह्।

سری ہی رام کسن راؤ   لیکن انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر بحث کرنے وقت بھی نا م کا لحاظ رکھنا چاہیے اور دوسری حصوں کی طرف جو اس سے متعلق ہوں اشارہ نہ کیا جائے   اگر ہم پوری حصوں بعض لی ڈسکس کریں تو بہتر ہوسکے گا

श्री वही डी वेशपांड —हा जिस क्लाजपर डिसकशन होगा अुसी हदतक बहस को महदूद किया जा सकता ह। सब ही क्लाजस् अक साथ लिय जाय तो फिर मेंबस अपन ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह नही करसकेग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन न हो अिसका ख्याल रखा जायगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر   ہاں ٹھیک ہے

سری ہی رام کشن راؤ   بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ پر بحث کرنے وقت آنریبل ممبر اپنے سارے امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں   ایک ایک دو دو دس دس مرتبہ ہر ایک مسئلہ پر بولنے کا موقع نہیں لینا چاہیے   جس کلاز پر ہم بحث کررہے ہوں اوس کی حدتک خیالات محدود ہونا چاہیے

श्री वही डी वेशपाड —वह कोअी क्लाज नही ह। बल्कि अक चपटर है।

سری ہی رام کسن راؤ   ہاں عمدا نہیں دھرائے لیکن وہ باتیں دوران بحث میں کبھی مرتبہ آجاتی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر   پوائنٹ بای پوائنٹ (Point by point) کہیں تو مناسب ہے

شری سی سری راملو   سکسن (۵۳) ای میں میرا جو امنڈمنٹ ہے سروع میں کواپریٹو فارمنگ پر بحث کرتے ہوئے کہا گیا ہے   جب لینڈ اکوائر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order

Co operative Farming Societies   Agricultural workers working on the said lands   landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding   and other landless persons residing in the village

اسکے تحت جو لینڈ حکومت کے تحت آئی ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے ۔ سکسن ۵۳) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co-operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholders or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے اتنی گریڈنگ (Grading) جو دی گئی ہے پہلا رینک (Rank) کو آپریٹیو فارمنگ کو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اسطرح گریڈڈ سسٹم رکھا گیا ہے میں نے اپنے امینڈمنٹ میں کہا ہے کہ کوآپریٹیو فارمنگ سسٹم سے پہلے اسکو رکھا جائے تو اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سیکشن کمینس سرٹیفکیٹس دے رہا ہے انکا خود
ریونیو بورڈ یا حکومت کے اشارے سے ریونیو بورڈ ملغ منع کررہی ہے اس بل کے بعد
جب یہ بل پاس ہوجائیگا اور نافذ ہوگا تو لینڈ لارڈ اسی بیع کو ذکر کر کے ہولڈروں
کا گلا گھونٹینگے ۔ ان بیچارے سرٹیفکیٹس ہولڈر کو جو امید دلائی گئی تھی وہ پوری ہوتو
انکا کیا حشر ہوگا اب تک جو لوگ کاشت پر گزر بسر کرتے تھے اگر نکلجائے جنکا پروفیشن
(Profession) تھا جو اس پیشے سے نکالدیے جائیں انکا کیا حال ہوگا انہیں
سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے کہ تمہارے حق کی حفاظت کی جائیگی جب ایسے ہی سیکشن
(Petty tenants) بیدخل ہوجائیں تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہوجائینگے ایسے
لوگوں کو پھر سے سابقے میں یا اسی پیشہ میں رکھنے کو ترجیح دینا ہوگا نہ نہ صرف
قواعد بلکہ حالات کا تقاضہ ہے کہ آپ انہیں ترجیح دیں انکے لیے دفعہ ۴۴ ایک بہوت
ہوجاتا ہے وہ سلطان کی رد میں کر اپنا سرٹیفکیٹ اپنا پیشہ اپنی زمین سب کچھ کھو
بیٹھے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کیلیے کوئی سہارا یا کوئی امید نہیں رہی یہ
بات کے راج میں ہونے والا ہے اپنا پیشہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کوٹھری
میں کیا کرنا چاہیے اسکو خود سوچ لینگے تب ایسے دعووں کا چرچا کرتے ہیں
پنڈت نہرو بھی جن کے لیے دورہ کرتے ہیں جو اوسٹ (Oust) ہونے والا ہے اس
سے مخاطب ہے آ نل لینڈرز آف دی اپوزیشن نے جو وہی (चेतावनी) دی ہے
اس پر غور کر کے سہل کیجیے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اس کا حقدار
سمجھتے ہیں انکا جو کام تھا یا جسکا اب گلہ کرتے تھے یہ کام سہل ہوجائیگا اس طرح
اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی بھی مصیبت نہیں آئیگی جنکے سرٹیفکیٹس ختم
ہورہے ہیں جن کے پیشے ختم ہورہے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہیے اگر انہیں آپ
ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم ہاں ایک بہتے سے سبھے
ہیں ۔ کل یا پرسوں چلے جانے والے ہیں ۔اس پر کیا پیشہ خرچ ہورہا ہے اس کام کیلیے

ایک سپیشل سیشن (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ سپیشل سیشن مہ سل سرٹیفکٹ ہس کو لکا کے لوگوں کو ورع سے ھٹانے کاسکاروں
پر یہ مصیبت لانے کیلئے منعقد ہوا ہے اس کام کیلئے یہ سانڈار سیشن یہ اسپیشل سیشن
بلائی گئی ہے جو اب ختم ہونے والی ہے اور جسکے کانسی کونسر (Consequences)
ہم بھگتنے والے ہیں کہیں ایسا ہو کہ اس سے متاثر ہونے والے اس ڈیمو کریسی
(Democracy) کے نتیجہ سے ڈیموکریسی سے دو ہوجائیں سکشن ۳۰ (سی) کے تحت زمین
ملنے کی امید تو کم ہی نظر آتی ہے مگر جو کچھ بھی زمین حاصل ہو وہ سکشن ۳۴ اور
۳۸ سے متاثر ہونے والوں کو دیجائے ہر گاؤں کے جو سرٹیفکیٹ ہولڈرس (Certificate holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجاتے ہیں انہیں زمین
دی جائے اسلئے میں نے ان دی ولیج (In that village) رکھا ہے میں
زمین دینا کانگریسی حکومت کیلئے ایک دانشمندانہ اقدام ہوگا اسکے برخلاف اگر آپ
اپنی مرضی کی ایک ہی لگ پر رہیں تو یاد رکھیے کہ ہم دیکھتے ہیں زیادہ عوام کی
نمائندگی کرتے ہیں بدقسمتی ہے یہ ایک الکس کا کرشمہ ہے کہ آپ ادھر بیٹھے ہیں
مگر حساب کیجیے تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں اگر
ہماری وارکو بالادینے کی کوشش کریں تو اسکا نتیجہ آپ سوچ سکتے ہیں اسلئے ٹینکے
اری سے کام نہ لیتے ہوئے جن تروکند ٹیننس کا قلع قمع ہورہا ہے انکو زمین دیجیے
اور کو پرید فارمنگ سوسائٹی سے پہلے اسکو رکھیے کہ جو کچھ ملنے والے ہم کو دیا
جائیگا ہماری قسمت ٹیننسی سرٹیفکیٹ کیا تو کیا پرمیشور (परमेश्वर) پر بھروسہ
کرو یہ ہماری قسمت ہے ہم کو اس جمہوریت میں قسمت پر بھی بہت کچھ بھروسہ
کرنا پڑتا ہے انہوں نے یہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دہراتا ہوں اگر آپ ایسی ہی اب
پر اڑے رہے تو میں آج کی حکومت کے لیے جوش کا وہ شعر دہراتا ہوں جو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اسی موقع کیلئے کہا گیا ہے کہ

دولہا بنے تو حد سے سوا بڑھ گئے
گھوڑے کو لات مار کے سولی پہ چڑھ گئے
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل کانگریس والوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

श्री रतनलाल कोटचा (पाटोदा) —स्पीकर सर क्या यह रेलेव्हंट है?

شری جی سری راملو It is more relevant because اس کلارریفی ہے کیونکہ کیا
کرنا چاہیے کہ ہونا چاہیے اس کلار سے تو معلوم نہیں ہوتا اسکے برخلاف اقدام بلا
دولہا بنے تو جوش میں گھوڑے پر چڑھنے کی بجائے سولی پر چڑھ گئے یا عوام کو سولی
پر چڑھا دیا میں جو کہتا ہوں یا سوشلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو گلا واس
سمجھتے ہیں تو آپ کو یہ سننا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی یہی کہتے
ہیں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے زور سے آواز نہیں اٹھا سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ ریلیونٹ (Relevant) حرف کہیے جو کچھ آپ
کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے میں
اسکو مناسب نہیں سمجھتا

سری جی سری راملو میں ضروری بات کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ ان کے گارڈین (Guardian) ہیں جو انہیں
اڈوائس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوتا ہے

Shri G Sreeramulu All our amendments are in the nature of advice (*Laughter*) We do not claim that they should be implemented If they are

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کہیے لیکن کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے میں آپ کے
آرگومنٹس (Arguments) کو روکنا نہیں چاہتا لیکن آپ کہنے کے طریقے سے
کہیے

سری جی سری راملو دفعات ۴۴ اور ۳۸ کے تحت جو لوگ لینڈلس ہوجائینگے
انکے لیے ایک مصیبت کھڑی ہوجائیگی میں حکومت کو تنبیہ دینا چاہتا ہوں انہیں لینڈ
دینے میں ترجیح دیکر مصیبت سے بچانا چاہیے اسکے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے
میں اس سے زیادہ ٹریژری بنچس یا ہاوس کا وقت لینا نہیں چاہتا

श्री वही डी देशपांडे —मिस्टर स्पीकर सर मैं जो तरमीम दी थी उसमें मैं और कुछ तरमीम करना चाहता हूं। वह जिस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसके बाद मेरी तरमीम है। जिसको इटलिक्स वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

अब मैं ओरिजनल क्लॉज पढ़ कर बताता हूं।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहा मे से लेकर पेमेंट आफ काम्पेसेशन तक जो अल्फाज आय हू अुनके बदले मे ये अल्फाज रखना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह अिटलिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

अिस सेक्शन ५३ (सी) के बारे में आम तौर पर यह समझा जा रहा ह कि मक्जीमम होल्डिग (Max mum holding) कायम किया जारहा ह और अिसके अूपर की जमीन हुकूमत अज्यूम (Assume) करना चाहती ह। यह तस वुर हमारे सामन रखा गया ह। हुकमत का जो यह लड लेजिस्लेशन (Land Legislation) ह वह असे मन पहले कहा लड लाड के अिंटरेस्ट में अक डिफन्सिव्ह मेझर (Defensive measure) ह। किसानो की बढती हुअी मुव्हमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछ हटना पड रहा ह अ सम किसी तरह कम से कम नुकसान अुठा सकते ह या ज्यादा से यादा फायदा कमा सकते ह अिसी तसव्वुर से अिसके पहले का टनन्सी बिल आया था। और आज का बिल भी अिसी वजह से आया ह यह मुझे हाअुस के सामने रखना ह। और अिसी पार्श्वभूमि में म अपन विचारो को यहा रखना चाहता हू।

अब यहां यह कहा गया ह कि जो सबस्टन्शिअल लड लाडज ह अुनके दो अकसाम ह जसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that their breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टन्शिअल लड लार्डज के बारे में यह तसव्वुर है। आज वे अफिशिअंटली (efficiently) काल्टीवेशन नही कर रहे ह अिस लिये प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया ह कि सबस्टन्शिअल लैंड लॉर्डज (Substantial land lords) अच्छी तरह से कास्त करे अिसलिये कुछ रूल्स बनाये जायें अुनको अमल में लान की कोशिश की जाय और अुनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

वरना आपकी जमीन हमको लेनी पडेगी। जिसी तसव्वूर को सेक्शन ५३ (अे) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है। और जिसी के तहत यहां चंद रूल्स अेफिशिअंट कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाय गये अगर ये रूल्स अमल में नहीं आते तो अुस सूरत में सबस्टन्शिअल लॅंड लॉर्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि हुकूमत अैसे लॅंड लॉर्ड्स की जमीनात को जो कि साडेचार होल्डिंग के अूपर है कब लेगी जिसके बारे में कोअी टाअिम लिमिट नहीं बताअी गअी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अेक रेकेमेंडशन (Recommendation) है अुसमें जिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लॅंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अुसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे। यह जो मैक्जीमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अुसमें पहले तो 'मे' शब्द है। यह नहीं कहा गया है कि लेंगे ही' बल्कि' ले सकते है अैसा रखा गया है। यानी यह हुकूमत की मर्जी पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अुस तारीख को लेगी जिसको हुकूमत मुनासिब समझे। जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे। क्योंकि पहले रूल्स (Rules) बनेंग, बाद में वे अेन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लॅंड लॉर्डस कहेंगे कि हमको अब तक अेफिशिअेंटली कल्टीवेशन करने का मौका ही नहीं दिया गया। जिसीमें दो चार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अव्वाम में यह ख्याल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्जीमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्जीमम सीलिंग अुसी को कहा जा सकता है जब अॅक्ट पास होते ही सीलिंग के अूपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मैंने हिमाचल प्रदेश के बारे में कहा था कि वहां पर १२५ रु मालगुजारी के अूपर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी। अुसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेंगे यह बाद का सवाल है। लेकिन अैसा यहां पर कुछ भी नहीं है। यह अेक अेनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। हुकूमत चाहे तो साडेचार होल्डिंग के अूपर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मैंने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नहीं होगा। अितनी देरी लगने के लिये जो कारण मैंने बताये है अुनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि यह जमीन लेने के लायक है या नहीं। यानी यह दफा बडे लॅंड लॉर्डस को रीअेनफार्स (Re enforce) करने के लिये रखी गअी है। जिस सेक्शन के जरिये अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नही करेंगे तो हालात खराब होंगे। अव्वाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नही सुधारेंगे तो आपसे जमीन *लेकर अुन्हे देनी पड़ेगी। जिसलिये वहा में' शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नही की गयी,* और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रखे गये है। अगर आपको सचमुच सरप्लस लॅंड (Surplus land) लेना है तो आर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह जाहिर होना चाहिये था कि आअिंदा जमीन बची नही जा सकती पार्टीशन्स (Partitions) नही किये जा सकेंग, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन अैसा कुछ नही किया गया। हर तरीके से सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्डज (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करे। मैं बताना चाहता हू कि आअिंदा तीन सालमें लॅंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है अुनको दो तरीको से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तसलीम कर रहे हैं। और ऑनरेबल मिनिस्टर फार रेव्हिन्यू अॅंड अेक्साअिज ने तो अुनको पूरा मौका दिया है। अुन्होंने सक्यूलस (Circulars) के जरिये हिदायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हू। कल हमारे अक ऑनरेबल मेंबर ने बताया था कि नलगोंडा में जब कि अिस बिल का यहा डिसकशन (discussion) हो रहा हूँ, अेक दिन में ७० हजार रुपय के स्टॅम्प्स (Stamps) खरीदे गये। अिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन हैं वे अपनी फॅमिली में बाट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लॅंड लॉड दोस्त अितनी अुजलत क्यो कर रहे हैं। क्यो कि अिस बिल में अैसा नही लिखा गया है कि आपके पास जो अेक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नही कहा गया है कि जब तक अनाअुन्स (Announce) नही करेग तब तक जमीन नही बेच सकेंगे। अिस तरह से जिन लॅंड लॉर्डज की काम्पक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है अुनको अपनी जमीन डिसपोज आफ करने के लिये या अुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। काम्पैक्ट अरिया के लोगो के बारे में कहा गया है कि आअिंदा आप अेफीशिअट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढाअिये। अगर अैसा मालूम हुआ कि आप अैसा नही करते तो *बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि अिस सेक्शन ५३ (सी) का रुझान* कॅपिटेलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और अिसमें अगर अुसके (अे) और (बी) भी मिला दिये जायें तो जाहिर होता है कि आप अिस सेक्शन के जरिये से कपिटेलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरजीह देना चाहते हैं। मैं हाअुस से पूछना चाहता हू कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछडी हुअी हालत में कॅपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नही ? अिसके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बडी अिंडस्ट्रीज भी हू। अेम्प्लायमेंट के जरिये नही है। अैसी हालत में देहातो के अदर जो बेरोजगारी बढ रही है अुसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? म यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामन हमारे मुल्क की जरअी अेकानामी का पॅटन कौनसा ह ? कपिट लिस्ट फार्मिंग है या पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस दृष्टी से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कोअी लेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा ख्याल यह है कि मुल्क में आज सनअते नही है सरमाय की हालत ठीक नही है असी हालत में हमको सब से पहले जरअी आबादी जो कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है अुसके लिय देहातो में रोजगारी के जरिय पदा करन चाहिय। और वह अुसी सरत में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते है। मुतवस्सत किसान जो थोडी सी जमीन पर काश्त करके अपना पट पालता ह, या मालदार किसान जो खुद काश्त करता ह और दो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनवाला मालदार किसान है अुसको हम तरक्की देना चाहते ह। जिस तरह का अगर पीजॅट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसव्वुर ह तो हमारा बरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल ह वह हल हो सकता ह। और जो सरमाया अक जगह जमा होकर बैठा है अुसको अिंडस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। पी डी अफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह ख्याल है कि जिस तरह का तसव्वुर रखते हुअे हमको आग बढना चाहिये। जिसके बरअक्स अगर हम यह तसव्वुर रखते ह कि हमें कॅपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मै कहूंगा कि आपको सनअतो के लिये, और खेतो में लगाने के लिय जो कॅपिटल ख़ाय (Shy) पदा हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खती में ज्यादा मुनाफा होता ह जिस लिये खेती में सरमाया लगाया जायगा यह कहना गलत है। सब लोग जानते ह कि बमुकाबले जमीन अिंडस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतो को बढावा देना, खेती से अुत्पादन बढाना अिस के साथ साथ लोगो में जो लॅंड हगर (Land hunger) है अुसका ख्याल करेंग तो कॅपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहा बिल्कुल नही होना चाहिये। जहा ट्रेक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना आसान साबित होना चाहिये था नही हो रहा है। क्योकि जब तक बडी सनअते नही बढती ट्रेक्टर प्लोअिंग (Tractor Ploughing) कारामद नही हो सकता। अेग्रीकल्चर डिपार्टमेंट की तरफ से हजारो रुपये खर्च करके कुछ खेतो को आप अच्छा बनाकर दिखायेंग तो अिससे यह मसला हल होनेवाला नही है। जिस लिय पीजट प्रोप्रायटरशिप का तसव्वुर हमारे सामन होना चाहिये, और जिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशविरे के जरिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसव्वुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कतअी गलत है। जिससे लॅंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नही है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे तो अुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नही है, यह मैं साफ कहना चाहता हूं। अेक तरफ कॅपिटेलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ आम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवस्सत किसानो की पैदावार का सम टोटल लिया जाय तो मालूम होगा कि बमुकाबले अुस अेग्रीकल्चरल अेकानामी के जिस में पीजट प्रोप्रायटरशिप ह आपका प्रोडक्शन कम पडेगा। यहां मै जापान के किसान की मिसाल रखना जरूरी समझता हूं। सवाल यह नही है कि हमें अुनके नकशे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नकशेकदम पर चलने की जरूरत नही है। हमें

अपने हालात को देखते हुअे अपना अेक खाका बनाना है। लेकिन अिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंटस (Experiments) हो रहे हैं अुनकी तरफ हम आंख मूंद ले और अुनसे हम फायदा हासिल न करे। पिछले तीन साल में चायना ने अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजंट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मुतवस्सत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपने खेत में काम करते हैं। यह वहां का पटर्न है। अिसकी वजह से गये तीन साल में वहां की पैदावार भी बढी है। चार्वाघाट के माननीय सदस्य ने कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढी है तो आप वहां के आदादशुमार क्यों नहीं रखते। मैं अुनसे बताना चाहता हूं कि मैन १९३९ में चायना की जो पैदावार थी अुसके मुकाबले में अब वहां की पैदावार १५ फीसद बढ गयी है। अिसके तफसीलात अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हूं। और यह पीजंट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बढी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं अुससे पैदावार नहीं बढेगी। आखिर यह सवाल तसव्वुर का है। कैपिटलिस्ट फार्म्स बनाकर दूसरे देशों को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है यह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का आज पैटर्न हो गया है अुसीको हमें कायम रखना है या हमारे मुल्क के अंदर जो छोटे छोटे किसान हैं मुतवस्सत किसान है, मालदार किसान है अुनको तरक्की देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा अुगाना और सनअतो में सरमाया लगाने के सवालों को हल करना है ? अिसमें से कौन सा तसव्वुर हमारे मुल्क की आज की हालत में मौजूं हो सकता है अिसको देखकर हमको आगे बढना है। अिसी पाश्वभूमी में अिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शनों की तरफ हमें देखना पडेगा। मुझे यह कहना है कि हम जो अेकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं अुसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है अुसको हम नहीं तोड रहे हैं। बडे बडे साम्राज्यवादी देशों को कच्चा माल देनेवाला और अुनसे बनाबनाया माल खरीदनेवाला देश अिस तरह से हिंदुस्तानका जो अेक अेकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है अुसमें और अिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में क्या फर्क है ? अगर कोअी फर्क है तो वह अितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिये अिस लिये अेक्सपोर्ट और अिम्पोर्ट के लिहाज से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। वह किस तरह से करनी चाहिये अिसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। अिसी लिहाज से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। अिसमें मे (May) के बजाय शेल (Shall) का लफ्ज रखा जाता तो अिसमें यह गुंजाअिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है अुनको बेचा जाय और जो अेक जगह है अुनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है अैसा दिखेगा तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेंगे, अैसा यहां नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फलां तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। अिसमें जिस तरह से बताया गया है अुससे साफ जाहिर होता है कि यहां कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) आनेवाला है। अिससे हमारे कोअी सवाल हल होनेवाले नहीं है। लिहाजा मैंने जो तरमीम रखी है अुसमें मैं चाहता हूं कि मे के बदले शेल' यह शब्द रखा जाय, और यह अैक्ट पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुमकिन है आप कहे कि अभी रूल्स वगैरा नहीं हुअे हैं अिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मै तो यह भी सोचता हू कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मे भी काफी जमीन चली जायगी। जिसलिय मै कहूगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अेक आर्डिनन्स निकाले या किसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से ऍज़्यूम (Assume) नही की जाती तब तक अलीअनेशन आफ लॅंड (Alienation of land) नही होना चाहिये और जमीन की बिक्री पर अेक तरह से कुयूद डालने चाहिय जिससे हम जो सरप्लस जमीन हासिल करना चाहते है अुसको किसी तरह से न तोडा जा सके।

मै समझता हू कि प्लॅनिंग कमिशन की तरफ से हैदराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है अुसके लिहाज से जिस तरह रखा गया था। मेरा ख्याल है कि प्लॅनिंग कमिशन का तसव्वुर दूसरा था।

"Unless in the opinion of the Government or such officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल जिन प्रॉडक्शन (unless, fall in production) का तसव्वुर अुनका नही था। मेकानाजिज्ड फार्मींग (Mechanized farming) के लिये आप अेक कॉम्पॅक्ट अेरिया (Compact area) रखना चाहते है। जिसके नतायज क्या होनेवाले है ? जिससे देहातो का जो बेरोजगारी का सवाल है वह तो हल नहीं होनेवाला है। जिसलिये यह अलफाज निकाल देन चाहिये। और अगर आप निकाल नही दे सकते है और अगर अुस सूरत में आपका यह ख्याल है तो ठीक नही। फर्ज कीजिय कि किसी के पास १०० अेकड जमीन है और अुस जमीन पर कुवा है और जिस कुवे से वह साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग जितनी पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमशन (Resumption) अेक बेसिक होल्डिंग (Basic holding) कर सकता है। मै यह पूछना चाहता हू कि क्या आप जितनी जमीन ज्यादा से ज्यादा छोडनेवाले है ? क्या आप अुसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अेकड का प्लॉट (Plot) छोडनेवाले है ? फॉल जिन प्राडक्शन (Fall in Production) न हो जिस लिये आप अुसे ज्यादा छोडना चाहते है। यह तो करीब साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग आ रहा है। जिसके माने यह है कि अगर ८०० अेकड का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और जिसे रखा भी जायेगा और अुसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहा मेकानाजिज्ड फॉर्मिंग न होगा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड करेगे तो पैदावार घटेगी। जिस लिये बडे बडे टुकडे रखना लाजमी है। अेक तरफ तो लॅन्ड लार्ड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मै कहना चाहता हू कि जिस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नही है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल जिन प्रॉडक्शन (Fall in Production) नही होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी ऐसा कहा जायेगा। फॉल जिन प्रॉडक्शन न हो जिस लिय हम साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहते है, और बाकी जमीन लगे। मै यह कहना चाहता हू यदि आप चाहते है तो दो फॅमिली होल्डिंग

तक की जमीन छोड सकते है। साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडने का तसव्वुर ठीक नही है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड बड जो फार्म्स है उसको हात नही लगानेवाले है।

अब म कंटिग्युअस अेरिया (Contiguous area) के बारे म कुछ कहना चाहता हू।

"Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production "

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है असमें किसी हृदतक हमे खुश करने की कोशीश की गयी है। लेकिन कॉपॅक्ट (Compact) के माने कैसे होग यह मै अभी तो नही बता सकता हू। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरदम कहते है कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते है। मै यह यहा साफ कहना चाहता हू कि आप हरबात में लॅन्ड लॉर्ड की तरफ से सोचते है और हरदम अनकी वकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामो को तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिझंट्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बडे बडे लॅन्ड लाडस् की वकालत करते है। हम गरीबोकी वकालत करते है जिस लिय जिस लिहाज से हमें यह देखना पडता ह कि जिस कानून का क्या अथ निकल रहा है और वह गरीबो के फायदे का है या नही। और हम यह देखना चाहते है कि जिसमें कोओी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बडे बडे लॅन्ड लॉर्ड का नाजायज फायदा जिस कानून से हो। हमें शक है कि कही कॉपेक्ट अरिया कर के बडे बडे लॅन्ड लॉर्डस जिससे फायदा न अठा ले।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit "

गव्हर्नमेंट और असकी ब्यूरोक्रॅटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को चाहे जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती ह और लॅन्ड लॉड की ज्यादा अिमदाद कर सकती है। जिस लिये टेनन्ट और जो गरीब काश्तकार है अनके अिटरेस्ट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते ह। प्रोडक्शन बढान के लिये हम जिनके अिटरेस्ट को मारना नही चाहते हैं। और हम अुन्हे फूल प्रूफ (Fool proof) बनाना चाहते हैं।

अब मै सिलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्ज करना चाहता हू। जब ८०० रुपय की फॅमिली होल्डिंग रखन का सवाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी म किसान कैसे रह सकता है। रिप्रझशन के वक्त जब हमन कहा कि १ बेसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है? यह ता मै समझता हू लेकिन असके बारे में आअिंदा देखेंग। और हम देख रहे है कि यहा पर अेक फॅमिली होल्डिंग से दुगुना बढा चढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूं कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नहीं बल्कि अुससे भी ज्यादा याने साढेपाच हजार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अुसके भी डेढ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अुसको देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अुसे तो आप बढाना चाहते है। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अुसे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं, यह जो जादू का डंडा है अुसे तो आपने वसा ही छोडा है। अुसमें तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साढेचार गुना है किंतु अुसके डेढ गुना याने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते है यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमनें जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अुसे भी बढा चढाकर रखा गया है।

हमारे सामने सरप्लस लॅंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल ह बेरोजगारी का मसला है। अुसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि अेफिशियेंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। वह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स ह अुनके लिहाज से मैं बता सकता हू कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अॅव्हरेज (Average) २५० अेकड से कम नहीं होनेवाला ह। कहीं कहीं वह ३०० अेकड तक भी जा सकती है। ब्लॅक कॉटन सॉजिल (Black cotton soil) और चल्का सॉअिल (Chalka soil) जो है अुसमें अॅवरेज २०० से २५० अेकड तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक व्हॅरी (Vary) होगा। किसी दरमियानी वक्त में पार्टिशन्स भी काफी हुअे है। अिस बिल में जो मे (May) का लफ्ज लाया गया है अुसकी वजह से और कुछ जमीन बेचने की अिजाजत मिलनेवाली ह। जिसका मतलब यह होगा कि अेकानामिक होल्डिंग के पाच गुना याने २५० अेकड तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अेक बडा रेव्हल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। फलवाकूर्ती के ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि जिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव्ह स्टेप (Progressive step) ह। हमने अेक अैसा कानून लाया है जो कि रूमेनिया या हंगरी में भी नहीं आया है।

हमारे यहा २५० अेकड जमीन फॅमिली होल्डिंग मानी गअी है। मुझे अिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेयार ज्यादा हो रहा है। लेकिन अिस बात को अुस वक्त नहीं माना गया। फमिली होल्डिंग तो आपने बढा चढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये अिसे मानने में कोअी अेतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अेकड से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहियें। १०० अेकड से अूपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अेकड से ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम थ्री फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अैसे हालात में भी १५० अेकड तक ही आयगा जिससे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है अुसे तो कम ही करना चाहिये। अेफिशिअट कल्टिव्हेशन (Efficient cultivation) के लिय ज्यादा जमीन की जरूरत होती है अैसी बात नही है। पैदावार बढानके लिय या अुत्पादन बढाने के लिय जमीन देनी है अैसी बात नही ह। बल्कि जो जमीन दी जायगी अस पर जो कल्टिव्हेशन होगा वह अेफिशिअटली होना चाहिय। माहरीन की भी यह राय ह कि अफिशिअट कल्टिव्हेशन केलिये जमीन को किमान मर्यादा रखन की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशिअटली कल्टिव्हेशन हो सकता है। १०० अकड जमीन काफी होगी अैसा मेरा ख्याल ह। अफिशिअट कलटिव्हशन जमीन कम या ज्यादा होनपर निभर नही है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढान के लिय जो चान्स (Chance) दिया जा रहा ह अुसके लिये १०० अकड जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मकसद नही है बल्कि थोडी जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मनशा होना चाहिय। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नही ह। कम जमीन पर भी प्राडक्टीव्हिटी (Productivity) बढा सकते ह। रघोत्तम रड्डी जसे भी बड बड लैंड लॉड ह। अुनको यदि यह मालूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड जमीन नही मिलनवाली है तो वह भी १०० अेकड जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढान की कोशिश करेंगे। क्योंकि वह तो १००० रुपय महिना यानी कमस कम अक कलेक्टर की तनख्वाह कमाना चाहते ह। तो अनको यह सोचना होगा कि यह जो जमीन ह अुस में से ही ज्यादा स ज्यादा पदावार कसो निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढायेंगे। असी हालत में अच्छ अच्छ खाद डाल्कर और किसी भी ढग से चाहे जितनी अिनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नही ह। लेकिन २५० अकड जमीन रखन का कोअी जरूरत नही है। १०० १५० अेकड की आमदनी भी काफी हो सकती है। अिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवालात हल होग।

आप जमीन ज्यादा रखते है तो यह जो बडा लड लार्ड है वह तो यही सोचेगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बड कॅपिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनिक्राप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। अिस लिय वे कपास या ऑअिल सीड्स (oil seeds) ही बोयगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नही बोयेगा। तो अैसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बडे लोगो से यह सवाल हल नही हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नही रखनी चाहिये। अिस लिये यहा यह अमेंडमेंट दी गअी ह कि साढचार गुना के बजाय थ्री फॅमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

अिसके बाद सेक्शन७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरमीम है। सब सेक्शन ७ अिस तरह से है।

The amount of compensation payable foi assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely —

(i) pecuniary loss due to assumption of management (ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the managment (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य शरायत अिसम रखी गय ह। अिसस साफ हो जाता ह कि अगर वे अच्छी तरह से खती नही करेग तो हुकमत अनकी जमीनात अपने मनजमट (Management) म लेगी और पदावार हासिल करन की कोशिश करेगी। हमन जागीरदारो से कहा था कि आपका अडमिनिस्टशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरमाया खेती पर ही खर्च कर रह ह लोगो के अज्यूकेशन पर या अनकी तरक्की के लिय नही खर्च कर रहे है अिसलिय अ पके तमाम जे मिलिय,श । हम अपन हाथ म लेते ह और खर्चा जाने के बाद जो कुछ बचेगा वह हम आपको दगे। यह कह कर हमने अनकी जमीनाते अपने हाथ म लीं। क्या किसी तरह से हुकमत सबस्टेनशिअल लैंड लाडज (Substantial landlords) को कहती है ? लेकिन असा नही कहा गया ह। मन चीफ मिनिस्टर को जब जादूगर कहा था तो अुन्होने जवाब देते वक्त बताया कि मरो जादू का असर अपोजीशन पर नही हो रहा आपकी जादू को असर अपोजीशन पर क्यो नही हो रहा ह क्योकि अस असर को दूर करन के बारे म अपोजीशन सोच सकती है। आपका जादूरूपी जो सुदशन चक्र ह असका तोडन की ताकत अपोजीशन म ह। प्लानिग कमीशन (Planning commission) का हवाला देते हुअ भी अुन्हने अक वक्त बताया था कि मनजमट के लिय २० परसट मिन्हा करना चाहिय। लेकिन बाद म हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिय अनकी जमीनात लेन का सवाल ही हमारे सामन नही रहा है। यह सवाल सामन क्यों नहीं आ रहा ह यह समझ में नहीं आता। पहले असी अमेंडमट थी कि —

' The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर साहब हमशा कहते ह कि मैं किसानो का आपसे कम दोस्त नहीं हू। अगर यह सही ह तो म आपसे पूछना चाहता हू कि जब आप रिकरिंग पेमट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारो को दे रहे ह तो अस वक्त अुसका अडमिनिस्ट्रशन का खर्चा आप लेनवाले ह या नही। अगर लेनवाले है तो अिसम वैसा साफ साफ क्यो नही रखा गया जसा कि प्लानिग कमीशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नही लिया जाता। अितना ही नही बल्कि अुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी खती लेंगे उसको अफीशिअटली चलायेंगे और अच्छी होनेके बाद आपकी जमीन आपको वापिस करेंगे। इसीलिये मैं हाउस से बताना चाहता हूं कि इस अैक्ट की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीट्यूड (Attitude) कपिटलिस्ट फार्मिंग बनाने की और है। इसी लिये यह कहा जा रहा है कि प्रोडक्शन ठीक नहीं होगा तो हुकूमत जमीन लेकर असकी पैदावार अच्छी तरह से करने के बाद फिर अुनको वापिस देगी। जैसा कि कामर्स अंड अिंडस्ट्रीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतों के बारे में कहते हैं कि कागजनगर में हमारी जो फक्टरी है

श्री बि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोअी फक्टरी नहीं है।

श्री व्ही डी देशपांडे —माफ कीजिये सिरपूर में जो फक्टरी है असका काम अिनअफीशिअंट (Inefficient) था अिस लिये हमने अुसको अपने कब्जे में लिया और अुनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब असको बिर्ला साहब के हाथ में दे दिया है। हमारे आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कल यही कहेंगे कि रघोत्तम रेड्डी में किसी शख्स का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेड्डी कहिये अुनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी अिस लिये हमने असको कब्जे में लिया है असमें काफी खात डालकर और दीगर खर्चा करके अफीशिअंट कल्टीव्हेशन किया है अब असको हम वापिस देते हैं। आप जमीनदारों से और यह भी कहेंगे कि आपको घबराने की जरूरत नहीं है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर देंगे। अिसके साथ साथ हमारे पास रहने से आपकी जमीन का कोअी नुकसान होगा तो वह भी देंगे। अपने कब्जे में जमीन लेने के बाद जो नया खर्च करना पड़ेगा वह भी हम आपको देंगे। यानी जमीनदारों को हर तरीके से यकीन दिलाकर गव्हर्नमेंट अुनकी जमीन अपने कब्जे में लेनेवाली है। और अिधर हमसे बताया जाता है कि हम जमीन अिस लिये ले रहे हैं कि किसानों को जमीन देना चाहते हैं वगैरा वगैरा अिस लिये मैंने यह तरमीम रखी है कि अिस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिये। अिसके साथ साथ मैं यह भी जानना चाहूंगा कि बीस परसेंट लेने का जो तसव्वुर था असको क्यों निकाल दिया गया है मुझे अेक मिसाल याद आती है कि जब कोअी बाप देखता है कि अुसके बेटी की तबीयत ठीक नहीं है दामाद ने बेटी की तबीयत की तरफ ठीक खयाल नहीं किया है तो वह अुसको अपने घर लाता है और तनदुरुस्त होने के बाद फिर दामाद के घर वापिस भेज देता है। दवादारू का भी खर्च वह दामाद से नहीं लेता। क्या अिसी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर अुसे तनदुरुस्त बनाने के बाद अुसको वापिस देने वाले हैं? या जो जमीनदार अपनी जिराअत अच्छी तरह से नहीं करते अुन से जमीन लेकर किसानों को देनेवाले हैं? अिस चीज को बिल्कुल साफ साफ बता कर दिया जाय।

अिस के बाद दफा ८ आता है।

(8) (*a*) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(*b*) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(*c*) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(*d*) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यह्। काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि वह अग्रीमेंट से तय करेंगे और यह अग्रीमेंट किन में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारो में किस तरह का अग्रीमेंट होगा असका अंदाजा जागीरदारो और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अग्रीमेंट हुआ असले हाअुस को लग सकता है। जागीरदारो को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह दोहराने की जरूरत नही है कि अगर मालगुजारी पर असका तायुन किया जाता तो १८ करोड के बजाय चार या पाच करोड ही जागीरदारो को मिलते लेकिन हुकूमत ने अुनको १८ करोड रुपये दिये। और अिसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अग्रीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कअी तरह से दबाव ला सकते है। अिलेक्शन के वक्त पार्टी की अिमदाद करना असका अक पहलू है लेकिन असकी तरफ मै अिस वक्त नही जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी को मजबूत बनाये रखने के लिये जिस तबके पर भरोसा करती है अैसे तबके के साथ असका अग्रीमेंट होनेवाला है और यह अेक म्युच्यूअल अग्रीमेंट होनेवाला है। हमें कोअी शक नही कि यह अग्रीमेंट लॅंड लॉर्ड के फेवर में होगा। अिस लिये अैसे अग्रीमेंट में लॅंड लार्डज को बढाचढाकर कीमते मिल सकती है। अिस के लिये अिस में अक और रास्त कायम किया गया है कि अिसका तायुन अक आरबीट्रटर के जरिये होगा। बिल में अिस सिलसिले में जिस तरह से मशविरा दिया गया है अुस का लिहाज रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। हैद्राबाद लॅंड अॅक्वीजिशन अेक्ट को मैने तफसील से नही पढा है लेकिन जो बाते हमारे सामने आअी हैं वह यही है कि अिस अक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिर्फ असको मार्केट प्राअिस ही मिलनी चाहिये बल्कि असका जो नुकसान होगा असके लिये अगर हो सके तो मार्केट प्राअिस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। अैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानो को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोअी माने नही रखता। बहुत से लोगो का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर असका लोगो पर असर नही होता क्योंकि वह अपनी ट्रेझरी से देगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते है कि आखिर में अिनडायरेक्टली टॅक्सेशन के जरिये अिसका बोझ अवाम पर ही पडनेवाला है। निजाम को आप २५ लाख रुपये दे रहे है—हमने सुना है कि अिस में कुछ कमी हुअी है, मालूम नही यह सही है या नही क्योंकि अिस की अब तक तसदीक नही हुअी है—लिहाजा जो २५ लाख रुपये आप दे रहे है असका क्या पब्लिक अक्सचेकर पर असर नही हो रहा है?

यही रकम नही दी जाती तो अव्वाम के फायदे के कअी काम किय जा सकते थ। पहले जागीरदार अव्वाम की तर्फ से रुपया रास्त लेते थे अब हुकूमत अुनकी मुनीम बनकर अव्वाम से रुपया हासिल कर के अुनको दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन थे नहत लेंड अक्वायर होनवाली है अुस से महसूस होता ह कि हुकमत अक मिडलमन बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खती नही करते या जो कौलदार को जमीन नही देना चाहते अुनसे हुकमत कहेगी कि आप खती नही करते तो हम आपके लिये करेग और आप के अजट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंग। यह सब हुकूमत अैसे तबके के लिये कर रही है जिस को मै हमेशा डाग अित दि मैंजर की पालिसी रखनेवाला तबका कहा करता हू। मै यह पूछना चाहता हू कि जमीनदारा को अिस तरहसे जो हुकूमत काम्पेसेशन देना चाहती है वह क्यो और किसवजह से ? मुल्क के फायदे का अैसा कौनसा काम अब तक अुहोने किया है ? क्या यह हाअुस नही जानता कि अिस जमीनदार तबके ने हमेशा हमारी कौमी आजादी की जद्दोजहद में चूसनवाले तबके का साथ दिया है ? रजाकार रेजिम में बड बड जमीनदारोन जिन्को मजहब का कोअी सवाल नही था हाथ बटाया है और रज कारो की और अुस वक्त की हुकूमत की मदद की ह। कौनसी देशभक्ति का काम अुहोन किया है जिस के लिय हम अुन्हे काम्पेसेशन दें ? अिस लिये मै समझता हू कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन अिस में किया गया है वह बिलकुल गलत है। यह कहा जा सकता ह---दफा ५३ (जी) के तहत कि हमन किसानो के लिय जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन अुसके मान यह नहा ह कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। अिसके लिय वह दलील नही हो सकती। हम कन्जीनिअल व्हयु रखते है। जब हम मानते है कि अब हुकूमत अव्वामके हाथ में आअी ह अव्वाम की जो हुकूमत है अुसका पैसा अव्वाम का पैसा है अुस में से अैसे अलीमेंटस को जो अनअर्न्ड अिनकम पर जिदगी बसर करते ह जो मुल्क की तरक्की में किसी तरह से हाथ नही बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नही देते और जिन्होन कौम की आजादी की जद्दोजहद में हमेशा मुखालिफत की है असे लोगो को हुकूमत की ट्रजरी में अव्वाम पर लगाये गये टैक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है अुससे काम्पेन्सेशन दिया जाय अिस चीज को हम बिल्कुल नही मान सकते और यह नही दिया जाना चाहिय यह मरा सब से पहला अतराज है। अिस वजह से मै कहता हू कि सेक्शन ७ और ८ में तबदीली करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिय लेते है तो अुसके लिय २० परसट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सवाल ही पैदा नही होता। मरे ख्याल से बड बड जमीनदारा को काम्पेन्सेशन देन का सवाल ही पैदा नही होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही ह तो टेनन्टस की जमीन खरीदन की जो कूवत है अुस का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिय। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या ह ? क्या हम लैंड लार्डिजम को कायम रख रहे है और अिधर लोगो से कहते है कि किसानो के फायदे के लिये हम अैसा कर रहे है। लैंड लॉर्डिजम के माने क्या ह ? यही है कि जो किसान खुद महनत करके गल्ला पैदा करता है अुसका अेक हिस्सा अैसे तबके को दिया जाय जो खुद कास्त नही करता। यह जो पेरासाअिट क्लास है जा दूसरो का अक्सप्लायटशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरजामशाही क्लास कहते है अुस को अिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बढा सकता है या मुल्क की तरक्की में हाथ बटा सकता है ? अिसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखालिफत करते ह। अिस लिये मै चाहता हू कि जो तरमीमात हमने सेक्शन ५३ (सी) में रखी ह अुन का चीफ मिनिस्टर साहब कबूल कर।

मरी जो दूसरी अमेंडमेंट ह अुसके सिलसिले में म कुछ अज करना चाहता हू। ५३ (जी) में यह कहा गया ह कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage decree, contract or grant to the contrary, the Government may require the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कांपेनसेशन दिया जा रहा है वह ५३ (अेफ) के तहत दिया जा रहा ह। ५३ (अफ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 tim in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

अिसमें कांपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकरिंग पेमेंट जो लैंड लाड को देन का है अुसके बारे में यह ह। कोअी जमीन वापस लेन के बजाय तमाम जमीन अुसके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मेंबर्स समझते है कि यह जो १२ टाअिम्स या ७ टाअिम्स मलटिपल्स आय है वह रेटस के सिलसिलेमें आये है। लेकिन वह जो आये ह व रिकरिंग पेमेंट के सिलसिलेमें आय ह। यह जो १२ टाअिम्स या ९ टाअिम्स है वह रेट के सिलसिलेमें नही बल्कि जो कॉपेनसेशन दिया जानेवाला ह अुसके सिलसिले में आये ह। जो कांपेनसेशन दिया जाने वाला ह अुसकी यह किमते ह। वह बाजारी कीमत से कम ही होगी असी बात नही है। मुमकिन ह कि वह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में आअी तो फिर अिसके मुताल्लुक क्लॉज में यह कहा गया कि मार्कट व्हॅल्यु (Market value) से यह किसी भी हालात में ज्यादा नही हो सकती है। अिसकी जरूरत क्यो महसूस हुअी ? बात यह है कि यह अेक सेव्हिंग के तौर पर रखा गया है। यदि कॉपेनसेशन की कीमत मार्कॅट व्हॅल्यु से ज्यादा होती है तो फिर लोग क्या कहेंगे अिस लिये असा रख दिया ह। यह प्राव्हिजन अिस क्लॉज में बादमे बढाया गया है। अगर कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हल्यू से ज्यादा होती है तो वह बडा रिडिक्युलस (Rediculous) होगा लेकिन हुकूमत का नसब्बूर तो यही दिखता है कि बाजारी किमत जितनी हो अुस से भी ज्यादा कीमत कांपेनसेशन के तौर पर दी जासके। अिस तरह आप कॉम्पेनसेशन के लिय ज्यादा कीमत भी देते है तो भी आपको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। मैंने जो यह अर्ज किया है वह प्लॅनिंग कमिशन का व्हयू (View) है। वहा पर वह जमीन किसको जायेगी ? ५३३ (जी) में यह बतलाया गया ह कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन ह अुसमें यह बताया गया ह कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। अिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिग सोसायटी बनान का तसव्वूर आया है अुसमें यह नही बताया गया है कि कौन लोग को-ऑपरेटिव्ह फार्मिग सोसायटीज बना सकते हैं। अिसमें तो सबस्टनशियल लंड लार्ड और टेनट भी आ सकते ह। मेरा कहना यह ह कि सबस्टँनशियल लँड लार्ड आयेंग तो अुसमें टनट का फायदा नही होनेवाला है। अिसम बडे बडे लँड लार्ड भी आयेंग। क्योंकि वे भी तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिग कर सकते है। अिस तरह अुनको मौका देनेसे अुनके लिय अक जमीन खीचन का रास्ता बन जायगा। जो बडे किसान या जमीनदार ह वह कोआपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंग। अिसका नतीजा क्या होगा ? मेरा कहना यह ह कि आज अिस तरह का बहाना बताकर हिंदुस्तान में अक नये तरह का कॅपिटिलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिग का हिला बना कर जिन लोगो के पास बडी जमीन है अैसे लोग अेकत्र आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंग। १० १०–२० २० अेकड के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिग करना चाहते है तो हमें कोअी अेतराज नही है। लेकिन अैसा नही होनेवाला है। अक गांव में यदि १००० अेकड जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपन गांव के २० ५ अेकड जमीन रखनेवाले कुछ किसानो को अक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिग कर सकता ह। अिस तरह अक १००० अेकडवाला जमीनदार और १० २० अकडवाले छोट किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिग न कर सकें अैसी कोअी मुमानियत कानून में नही रखी गअी है। वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिग क लिये जमीन मागते ह तो हुकूमत ना नही कह सकती है। लेकिन अिस तरह की अिजाजत कानून में नही होनी चाहिय। असे कानून के तहत छोट किसान को कुछ भी जमीन नही मिलनेवाली ह क्योंकि जैसा कि मने कहा कि १०० अकड जमीन रखवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिग के नाम पर अपन पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरो को जमीन कहासे मिलेगी। अैसा करने पर तो सरकार रिसट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। अिससे होगा यही कि अक न्यु टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर जो प्लॅनटेशन टाअिप आफ अग्रिकल्चर कहा जाता ह यहा पर पैदा होगा। अिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानो को खेत मजदुर बनना पडेगा और जैसा कि चाय के खतो म होता ह कि वहा के मजदूर को सबसिस्टन्स लेव्हल (Subsistance level) पर रखा जाता है वैसा ही यहा भी होगा। जो मजदूर प्लॅनटेशन फार्मिग करते ह अुनकी हालत बहुत ही खराब होती ह। अिसी तरह का खेत मजदूर अिस कानून के नाफिज होने से हमार यहा भी पैदा होगा। खेत मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहां कॉम्पिटीशन होगा और मजदूरी के रेट्स कम होंगे।

रिक्समशान के सिलसिले में जब मैं य'ल कह रहा था तो मेरे कहन का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग स ज्यादा जमीन अपन पास टनट नही रख सकता है। आपके कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अ सके पास नही रहसकती है। यान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान ह वह अक फॅमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नही सकता है। यह तस दूर सही नहो ह अुसे अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो आखीर में यही होगा कि खत मजदूरो की तादाद ज्यादा होगी। और य जो आध पेट मजदूर होग वह बड बड फॉमस (Farms)पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोको चूसा जायगा। हम आज जिस कानून मे जो प्र विजनस कर रहे ह वह सब बड़े बड़े लोगो के लिय कर रहे ह। छोटे छोटे किसानो को जमीन नही मिलनेवाली ह, बल्कि अुनसे तो कोआपरेटिव्ह फॉर्मिग का बहाना बनाकर जमीन खीची जानवाली है। जिस तरह लड ल ड के मफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा ह।

जो प्राय रिटी लिस्ट बनाओ गओ है अुसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिग को फस्ट प्रायारीटी दी गओ है। लेकिन आज के हालात असे है कि कोऑपरेटिव्ह फ मिग का हीला बनाकर बडे बड जमीनदार किसानो को चूसन की कोशिश करेग। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही ह अुसम यह प्राविजन है कि अुससे खत मजदूर की हालत खराब नही बल्कि ज्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरो कीतादाद नही बढ सकेगी। आपकी तरमीम से तो किसान और भी गरीब बननेवाले ह जिस लिये म रा यह सुझाव ह कि प्रायारिटी लिस्ट जो है अु न फिरसे तैयार करना चाहिये और ५,३ (औ) फिरसे रीफास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरो को सर प्लस लॅंड जो आनेवाली ह वह मिल सके अस। न हो कि आपक पास कोओी सरप्लस लडन आ सके। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिग को बाद में रखना चाहिये। लॅंड लेस जो लेबर ह अुनको जमीन मिले और जिन टेनट के पास अक अेक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फॅमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिराअत की काश्त खुदकाश्त के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिग कोओी करना चाहे ता वह परफेक्टली व्हालंटरी होना चाहिये।

[Mr Speaker in the chair]

अब हमारे सामने मिलकियत का मसला ह कि मिलकियत किसकी होगी। हिंदुस्थान जसे मुल्क में सरमाया क्या ह? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर याबीज या बैल या और चीजें मेकानाअिज्ड फार्मिंग के लिये कहा होनी हैं? अुनके पास अच्छ बैल अच्छा खाद, कुछ भी नही होता। अुनकी खेती तो नुकसान में चलती है। तो हमारे किसानो का सरमाया क्या होगा? बचारे की मेहनत यही तो अुसका सरमाया होता है। अुनके पास सिर्फ खुद की मेहनत जितना ही सरमाया होता है। अुनका जो मेहनत का सरमाया होता ह अुसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगो मे कोऑपरेशन की पॉलिसी होनी चाहिय। अेक खत मजदूर को जमीन देकर अुसे खुशहाल बनाना है अैसा तसव्वूर होना चाहिय। खेत मजदूर को मुतवस्सत किसान बनाये यह हमारा अुद्देश नही है। जिस लिये जो प्रायारिटि लिस्ट ह अुसे बदलने की जरूरत है। जो निम खेत मजदूर ह या बिलकूल गरीब क स्तकार हैं अुनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है अुसे अेक फॅमिली होल्डिंग तक आ न की गुजायश होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं अुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह फॉर्मींग को बढाया नही देना चाहिये यह तसव्वूर मै गलत समझता हू। हमारा जो किसान है असकी आज माली हालत असी नही है कि जमीन खरीद सके। परचेस के सिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लाओी थी। टनट जमीन नही खरीद सकता ह। सिलिंग फमिली होल्डिग के इेढ गुना रखा गया है, असी हालात में टनट के पास जमीन कहा से आयगी ? जिसका नतीजा यही होगा कि खत मजदूर कभी भी जमीन नही खरीद सकता है। असे हालात जो बडा लड लॉर्ड है कोऑपरेटिव्ह फारमिग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जम न नह मिल सकती है। जिस लिये सक्शन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिय असा मेरा ख्याल है

सेक्शन ५३ (अेफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो जिजाजत दी है असुसे हम यह महसूस करते है कि आपके तस व्र के मुनाबिक साडेचार फमिली हाल्डिग के अूपर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फैमिली होल्डिग के अूपर की जमीन लेने के लिये कोओी काम्पेनसेशन देने की जरूरत नही है। लकिन फिरमी सेक्शन ३३ (जे) कान्स्टीटयूशन के तहत अगर आप देना चाहते है तो मै कहता हू कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नही होना चाहिये और असको भी जिन्सटालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान असको आसानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनासिब तरमीम होना जरूरी है।

और अेक चीज मैं हाअुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूगा। अेक तरमीम हाअुस के सामने आओी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर शडूल्ड कास्ट और बैक्वर्ड ट्राजिब्स के अुन के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर शेड्यूल्ड कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते हे खुदाने पैदा किये हुअ लोग हैं जिस तरह से अुनको बढाबढाकर नाम देते है। लेकिन शायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को अेक कोन में रखा जाय और हर दिन असकी मुखालिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का जिसी तरह का तसव्वूर मालूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन अुनकी गुरबत और मसायल को सोचने की वह जरूरत नही समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लडे तो असको जल पुलिस डडे और गोलियो के जोर पर दबा देंगे अैसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी असा है कि अेक दफा अुन्होने जो कदम रखा असमें अुनको दबाने में हुकूमत कामयाब हो गओी है अैसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह तबका मजलूम है और असको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नही है। वक्त का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रूल्स बनेंगे अुनमें जिस तबके का खास ख्याल रखा जाय और जो हरिजन या बक्वड ट्राजिब्ज के लोग सरप्लस जमीन खरीदना चाहे तो अुनकी तरफ देखन का हुकूमत का रवय मुल्क में जो बाकी किसान है अुनके मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योकि यही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब तबका है और असकी क्पॅसिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से अुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से अुनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अेक अहम तरमीम हाअुस के सामने रखी गओी है और चीफ मिनिस्टर यहा नही है। मुझ अेबसेन्शिया (Absentia) में बोलना पड

रहा है। हमशा चीफ मिनिस्टर साहब कहते है कि जो चीज दूसरे सूबो से अच्छी लगती है या हमारे तसव्वूरात के मुआफिक लगती है अुसको हम लेगे लेकिन मुखालिफत की तरफ से कोअी अच्छी चीज भी आये तो अुसको नही लेग। चायना की मिसाल देते हुअे अुन्होने कहा था कि हमारे मुआफिअत में जो चीज ह अुसको हम लेग और अुसको छोड कर अगर कोअी और चीजें हम अुनको बताते ह तो कहते है कि हम अूनको नही लेग। जब बबअी की मिसाल वह देते है तो कहते हं कि अैसा अैसा बबअी के कानून में लिखा गया है अुसको हमने लिया है लेकिन जब हम अुनसे कहते ह कि बबअी के कानून में अैसा अैसा लिखा ह अुसको लिया जाय तो कहते है कि अुसको हम नही लेग। हमन कहा था कि बबअी के कानून में मेन सोस आफ अिनकम को माना गया है तो अुसको लेने के लिय वे तैयार नही है। क्योकि हमने सीलिग रखा है अैसा अुनका कहना है। बबअी के कानून में यह तजवीज की गअी है कि हरिजनो के लिये जमीनात की कीमत कम हो। वही प्रोवीजन अिसमें भी रखना चाहिये अैसा जब हम बताते है तो कहते है कि वह यहा नामुमकिन है। म हाअुस से यह अदबन अज करना चाहता हू कि यह आज ही हल होनेवाला मसला नही है और हुकूमत यह न समझें कि अिस कानून के पास होते ही किसान के पजेशन में जमीन आ जायगी। हम अिसको अेक कौमी मसले के तौर पर सोचते हं। सनअती की तरक्की मार्केट का बढना बेरोजगारी का दूर होना, ये सब मसायल अिस जमीन के मसले के साथ जुडे हुअे है। किसी अेक तबके के तरफदारान की हैसियत से में यह नही कह रहा हू लेकिन बेरोजगारी दूर होना सरमाये का बाहर आना और मार्केट का बढना, आदि सब मसले अगर हमें हल करने ह तो पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है और अगर पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है तो सरप्लस लैंड लेन की भी जरूरत है। अगर हम सरप्लस लैंड नही लेगे तो आज हमारे मुल्क की जो हालत है, दूसरे मुल्को के टुकडो पर, अमेरिका की अिमदाद पर जिदा रहने की नौबत आअी है जिसके नतीजे में हमारे मुल्ककी आजादी खतरे में आ रही है और वॉर बेसिस पर हिंदुस्तान को घेरा डाला जा रहा है ये जो तमाम मसले है वे सब जरअी मसले से जुडे हुअे है। मगर सिफ जमीनदारो का खयाल रखकर अिस मसले पर हम सोचेगे तो नतीजा यह होगा कि जमीनदारो का तबका अव्वाम से दूर रहेगा और बाकी जनता असतुष्ट रहेगी और अुसे हालत में जब हम यह चाह रहे है कि तमाम मसायल को हम हल कर सके अुसमें हम कामयाब नही हो सकेगे। जब हम कहते है कि तीन फैमली होल्डिंग से ज्यादा सीलिग नही होना चाहिये या पीजट प्रोप्रायटरशिप होनी चाहिये तो वह अेक तबके के तरफदारान की हैसीयत से नही कहते लेकिन मुल्क के अदर बेरोजगारी अनाज, सनअतें बढाना, मार्केट बढाना या मुल्क के खुशहाली के जितने मसायल है अनको हल करने की तीव्र अिच्छा से हम कहते है। अिस लिये मै हाअुस से अपील करूगा कि जो तरमीमात हमने रखी है अुनको मजूर किया जाय।

శ్రీ ఉప్పల మల్సూరు (సూర్యాపేట–రిజర్వుడు) —

స్పీకర్, సర్

ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో 13–ని అనే క్లాజులో ఉప–పరిచ్ఛేదము (౨) లో, భూస్వాములనుండి మిగులు భూమిని ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొనుటకై, ఆ భూమిని ఖాళీ చేయుటకైన ఖర్చులు తిరిగి ఆ ఖాళీ చేసిన భూమిని ఎక్కువ పంట పండించుటకై, మంచిగా బాగు చేసి, సాగు చేసి తిరిగి

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ భూమిమీద ఏదైనా నష్టము కలిగితే,—భూస్వామికి ప్రభుత్వం నష్ట పరిహారం యివ్వాలని, యీ పరిచ్ఛేదము పెట్టబడింది ఉప—పరిచ్ఛేదములు (౭), (౮) లో యీ నష్టపరిహారము ఏ విధముగా యీవ్వాలనివున్నదో ఆ విధముగా యీవ్వాలని దీనిలో చేర్చబడ్డది ఆ నష్ట పరిహారమునకు నిర్వచనము ఈ విధముగా చెప్పారు —

'౧ నిర్వహణ గ్రహణము వలని ధన నష్టము,

౨ నిర్వహణము గైకొనబడిన భూమిని ఖాళీచేయుటకగు ఖర్చులు,

3 నిర్వహణాంతమున భూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకగు ఖర్చులు మరియు

౪ నిర్వహణావధిలో, ఆ భూమికేర్పడిన నష్టము, కలిగినచో,

నిర్వహణమును గైకొను సమయమున నుండిన స్థితికి మరల దానిని తెచ్చుటకగు ఖర్చులతో సహా "—నష్ట పరిహార రూపేణ భూస్వాములకు యివ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎవరికొరకు యీ ఖానూను చేస్తున్నాము ? అనేది స్పష్టముగా దీనివలన తేలిపోలేదు యీ ఖానూను కౌలుదార్ల ఖానును అని చెప్పుతున్నాముగాని అది కాదు జమీందార్లకు మద్దతు ఇచ్చే ఖానూనని తేలుతుంది ౫3-సి లో మొదటి పరిచ్ఛేదములో చెప్పిన దేమంటే, భూస్వామివద్ద ఫామిలీ హోల్డింగుకు నాలుగున్నర రెట్లు ఎక్కువ వున్నప్పుడు, అది సారవంతముగావుండి, అతను దానిలో పంట ఎక్కువ పండిస్తున్నాడు—అధికాహారోత్పత్తికి నష్టములేదని ప్రభుత్వం గుర్తించినయడల ఆ భూమిని తీసుకొనక, అధికోత్పత్తికి నష్టము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అసలు యీ ఆక్రమణ భూమిని తీసుకొని బీదరైతులకు పంచుటకొరకేగదా యీకానూన్ చేస్తున్నది ? కాని ఆ భూస్వాములు జమీందార్లు ఎక్కువ ఉత్పత్తిని చేస్తున్నట్లయితే ఆ భూమిని తీసుకోము అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించినట్లయితే నష్టపరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నారు అసలు యీభూమిని ఖాళీ చేయడానికయ్యే ఖర్చులు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వవలసిన అవసరము ఎందుకువచ్చింది ? ఆ ఖర్చులు కట్టించి, భూమిని ఖాళీచేయించి సాగుచేసి తిరిగి వారికి యివ్వాల్సిన అవసరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు కలిగిందని అడుగుతున్నాను ఈ భూమి అసలు ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయినది ? వారు ఎందుకు పడావులు పెట్టారు ? ఎందుకు సాగుచేయలేదు ? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటోంది ? అసలు దీనికి బునాది చూడవలసియున్నది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు పెద్దపెద్ద మక్తాలు, జాగీర్లు పెట్టుకొని, భూమిని బీద ప్రజలనుండి అక్రమంగా లాక్కొని వందలు, వేల ఎకరాలు తమ చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని పడావు పెట్టి, బీడులుపెట్టి వుంచినందుకు అధికోత్పత్తికి నష్టము చేస్తున్నారు కాబట్టి ఆ భూమిని ప్రభుత్వము లాక్కొనవలసి యున్నది కాని వారికి నష్ట పరిహారము యిచ్చి భూమిని తీసుకొని సాగుచేస్తారని యిందులో చెప్పబడింది దానిని సాగుచేసి ఎవరైతేభూమి లేని వారున్నారో వారికి యివ్వడానికిగాను ఆ అధిక భూమిని లాగుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా ? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికోత్పత్తికి నష్టము చేసేజమీందార్లు జాగీర్దార్లు, ఎవరైతే భూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నారో వారినుంచి ఆ భూమిని గుంజుకొని బీద కౌలుదార్లకు పంచాలని, పంచే సమయములో భూస్వామి నుండి పరిహారము లేకుండా ఆ భూమిని ఆక్రమించుకోవాలని, నష్ట పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను అటువంటి భూస్వాములకు నష్ట పరిహారము—ఎందుకు యివ్వాలి? అసలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి ఖాళీచేయడానికి ఖర్చులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన గుప్పెడిలో పెట్టుకున్నప్పుడు తాను పడిన నష్టము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకున్నాడు? దానిలో చెట్లు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పండించినవారినుండి ఈ భూములు లాక్కోబడ్డాయి పూర్వపు ప్రభుత్వాలు యిచ్చిన అధికారం చేతబట్టుకొని బీద ప్రజలను మోసము చేసి వారిని బెదరించి, మక్తాలు పట్టి, పన్నులు వేసి, పన్నులు కట్టలేని స్థితిలో బీద రైతులున్నప్పుడు ఆ భూములను ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కువ భూమిని జమిందార్లు, జాగీర్దార్లు జమ చేసుకొన్నారు ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యిప్పుడు ఆక్రమించుకొని సాగు చేయడానికి వారికి నష్టపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా నష్టాన్ని కట్టి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ క్లాజు పెట్టారో నాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యిదివరకు ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నష్టపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసినది బీదరైతులు, బీదకౌలుదార్లు, మధ్య తరగతి రైతులు, అయినప్పుడు ఆ జమిందార్లు జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ బీదరైతులకు ఈ బీద కౌలుదార్లకు భూమిలేనటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి సౌకర్యాలకు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికిఎందుకు భయము? వారికినష్ట పరిహారము యివ్వకుండా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదో నాకు అర్థము కావడము లేదు వందలసంవత్సరముల నుంచి భూమిని సాగుచేస్తు, అన్నము లేకున్నా పొద్దస్తమానము కష్టపడే పనిచేసి పంటలు పండించి పంటలో సగముభాగము భూస్వామికి యిస్తూ వున్నరైతులను భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు రక్షణకూడ యిచ్చి కోర్టులలో కేసులుపెట్టించి బేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదిగాని మిగులు భూములను జమిందార్ల జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, బీదలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అసలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి కొన్ని కారణములున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము బీద ప్రజలనుండి, బీద కౌలుదార్లనుండి మధ్యతరగతి రైతులనుండి వారి ఓట్లతో బుద్ధి పూర్వకముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము కదు ఇది జమిందార్ల, జాగీర్దార్లనుండి బీద ప్రజలను వీరి బెదరింపులవల్ల వచ్చినటువంటి ప్రభుత్వము కాబట్టి వాళ్ళకు రక్షణ కలిగిస్తోందనేది స్పష్ట మవుతోంది వాళ్ళకు నష్టపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు అంతా ఎవరిది? ప్రభుత్వం ఇస్తున్నంత మాత్రాన ఆ నష్టపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి వీలులేదు ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు బీద ప్రజలమీద, బీద కౌలుదార్లమీద, మధ్యతరగతి రైతులమీద పన్నులువేసి జమచేసిన డబ్బుకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడుతోంది భూములను జమచేసుకొని దానిమీద వస్తున్న మునాఫాలు తింటూ కూర్చొన్న జమిందార్లకు, జాగీర్దార్లకు నష్ట పరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ బిల్లులో దానికి గాను ఒక క్లాజు పెట్టామని చెబుతున్నారు భారత

రాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్ట పరిహారము యివ్వాలనట్లయితే ౧౯౫౦ లోనే తిరిగి ౧౯౫౩ లో ఒక కానూను చేయవలసిన అవసరము లేదు ఈ నాడు ౧౯౫౨–౫౩ లో మనము ఒక కానూన్ ప్యాస్ (Pass) చేస్తున్నామంటే ఇదివరకు వున్న కానూనే మార్చి, ఇదివరకు కాగితాలు తీసేసి తిరిగి క్రొత్తగా తయారుచేసి బీద ప్రజలమీద నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడుతోంది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు ఆ భూములపైన సాగిస్తున్న అఘాయిత్యాలు ఏవిటి? మనము ఇక్కడికి దేశము మూల మూలలనుంచి, కోన కోనలనుంచి వివిధ జిల్లాలనుంచి వచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు కాగితాలమీద వున్న చట్టాలు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ క్రొత్త కాగితాలమీద వ్రాసి ఆ కానూన్ తీసుకవెళ్ళి ప్రజలమీద నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నించబడుతోంది ఇదివరకు సామ్రాజ్య వాదులతో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు తయారుచేసినటువంటి కానూన్లు మనము ఇప్పుడు అమలు పెట్టాలంటే ౧౯౫౩ సంవత్సరములో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయవలసిన అవసరము లేదు ఇదివరకు బిల్లు అమలుపరచేటట్లు చూద్దాము కాని ఒక విషయం ఆలోచించాలి బూర్జువా, సామ్రాజ్య వాదుల కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన వాగ్దానాలు చెల్లించాలంటే వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, నష్టపరిహారమనేది చేర్చకుండా తీసేసి, ఒక వేళ చిన్నచిన్న భూస్వాములు తమ భూమిని ఖాళీ చేసేటప్పుడు, అతను ఖర్చులు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యీ బిల్లులో కౌలుదార్లకు ఏదైతే మునాఫా నిర్ణయించామో ఆ మునాఫా ప్రకారము ఆ భూస్వామి కయ్యే ఖర్చులు చెల్లిస్తే సరిపోతుందని, వేరే నష్ట పరిహారము లేకుండా తీసివేస్తారని కోరుతున్నాను ఇంకొక విషయమేమంటే క్లాజు ౫౩–సి లో రెండవ ఉప–పరిచ్ఛేదములో రెండవ షరతు ఏమున్నదంటే

> "ఇంకను షరతు ఏమనగా ౧వ జనవరి, ౧౯౫౪ న నున్న శాశ్వతముగు పండ్ల వనములకు లేక ఫలవృక్షములతో తోటలకు ఉప–పరిచ్ఛేదములు (౧) మరియు (౨) యొక్క షరతులు వర్తింపవు" అన్నారు

ఈ షరతు తీసివేయాలని నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికుంటే ఈ షరతు పెట్టకుండా వుండేది భూస్వాములనుంచి భూమిని లాక్కొని ప్రజలకు పంచిఇచ్చే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి ఏ విధముగానైనా భూస్వాములవల్ల భూమిని ఉంచేలాగు చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టింది గాని, భూములను ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టలేదు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా, జనవరి ౧౯౫౪ వరకు ఎవరైతే వనాలు పేరాతో పండ్ల చెట్లు నాటారో అది ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వము లాక్కొనదని ఆ భూమిని వారికే వుంచి, నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగతా భూమిని మాత్రమే ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కొంటుందని చెప్పారు ఆ విధముగా అయితే ఆభూమికి ఒక పరిమితి అంటూ వుండదు ఆ వనములో ఎంత బీడో, ఎంత పడావో వివరములు తెలియవు కాబట్టి నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు, ఆ వనము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక సెంటు భూమి కూడా దొరకదు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరాబాదు సంస్థానములో నూటికి ఏ ఎనమిది తొమ్మిదిమంది దగ్గరో తప్ప భూమి దొరకదు కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని బీదలకు పంచిఇస్తారనేది కల్ల కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ తోటల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి లెక్కలోకి రావాలని ఆ ప్రకారము

ఆ నాలుగున్నర రేట్ల సూమికి కూడా కొందరు సవరణలు తెచ్చారు వాటినికూడా అంగీక రిస్తూ ఈ షరత ను తీసివేయాలని కోరుతున్నాను

ప్రభుత్వము తీసుకొన్న నూమి ఎవరెవరికి యిస్తుంద అనేదికూడా ఒకట ... సయు సవాకార సంఘాలు పై చెప్పబడిన సూములలో పని చేస్తు ... సాయుప్ప ... వాళ్ళకు ... కటుబ క్షేత్రముకంటె తక్కువ భూమివుండి స్వంత సేద్యము చేస్తున్నవా ... కొలుద ... అది యివ్వాలని యిందులో చెప్పారు అసలు వందల సంవత్సరాలనుంచి ... స్వామి దగ్గర పని చేస్తున్న వాళ్ళకు మొదట ఇవ్వడము సరియైనటువంటిది ... దీ లో ఒకటి మాత్రము చేర్చలేద అదేమంటే ఇప్పుడు ప్రభుత్వము హరిజనులను వెనుక ... ముందకు తీసుకువస్తామని ప్రగల్భాలు కొడుతున్నదో వారిని గురించి మాటలు మాత్ర ... చెబుతూ ... గీతాల మీద వ్రాస్తోందో వారిపేరు దీనిలో తీసుక రాలేద ఈ సెక్షను ప్రకారము ... స్వామల వద్ద పనిచేసే వ్యవసాయపు పనివాండ్లక యిచ్చిన తరువాత మిగిలిన సూమి ... జనులక వెనుక బడ్డ జాతులవారికి యివ్వాలని వారికి యిచ్చేటప్పుడు ఎరేట్లయితే సూములక యిందులో నిర్ణ యించారో ఆ రేట్ల ప్రకారము కాకుండా వీరిని గురించి యిదివరక నేను ... చెప్పినప్పుడు ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు— నేను హరిజనులక భూములు తక్కువరేట్లక యివ్వాలని చెబితే ముఖ్యమంత్రిగారు అప్పుడు ఆ సవరణ సవయానుకూలంగా లేదని అనుభూతి ... చూపా న్నారు —అది ఈ క్లాజులో చేర్చుటక అవకాశాలున్నవి కాబట్టి ఆ ప్రకారము యీ క్లాజులలో హరిజనులక వెనుకబడ్డ తరగతులవారికి ఈ భూమిని తక్కువలో తక్కువ రేట్లకు లేక అసలు రేటు లేకుండా ఉచితముగా యివ్వాలని ... రుతున్నాను ఆ ప్రకార ... ఈ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుత న్నాను ఆ ప్రకారము ఉచితముగా యివ్వలేని స్థితిలో ... త్వముంటే అందరికీ ఇచ్చిన రేటు ప్రకారము కాకుండా తక్కువలో తక్కువ రేటుకు ఇవ్వాలని కోరుతూ నేను తెచ్చిన సవరణ ఎడ్మైతే వున్నదో మిగులు సూములు తీసుకొన్నప్పుడు నష్టపరిహారము ఇవ్వకుండా మునాఫారేటు ఇవ్వాలని రెండవ ప్రావిజో ఎడ్మైతే వున్నద ఒది తీసివేయ లని కోరుతూ నా సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించాలని కోరుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నను

مسٹر اسپیکر ساڑھے بارہ بجے اجلاس ختم کرنا ہے اسلیے آپ ابھی تقریر ساڑھے بارہ بجے تک ختم کردیں تو مناسب ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (چھاتکندور) مسٹر اسپیکر - میں ساڑھے بارہ بجے تک ختم کرنے کی کوشش کرونگا -

دفعہ ۳۰ میں اے سے لیکر جی تک مختلف دفعات ہیں - میں اسبارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ان دفعات میں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جو انتہائی مقدار کا تعین کیا گیا ہے اور جو حدود عاید کیے گیے ہیں ان اصولوں کو اس میں منضبط کیا جائے گو یہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم پلاننگ کمیشن کے اصولوں پر چل رہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ کہنے کی بھی

کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایسا اقدام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے ایک طرح کا
جو امتیاز (असमानता) ہے اسکو ختم کیا جائے جسکی دفعہ ۳۰ کی رو سے
ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرونگا کہ دفعہ ۳۰ سے
کو ذہن میں رکھکر انقلاب زندہ باد کہنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن یہ کوئی مطلب
نہیں ہے اس طرح سماج کو ری ہیبلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ اس طرح سے لینڈ لارڈزم (Land lordism)
ختم نہیں ہوگا ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں
ہوگا میں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ ہاؤس کے ملاحظہ میں لاؤنگا

شری بی رام کشن راؤ وہ کمیٹی کے الفاظ ہیں اور یہ قانون ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گیا گزرا ہے مقصد جو ہے
وہ یہ ہے کہ ایبسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee landlordism) جو ہے
وہ ختم ہو جائے

شری بی رام کشن راؤ مقصد ایک ہی ہے وہ سفارشات ہیں وہ قانون ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لینڈلارڈزم
ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہو رہا ہے مادھو راؤ
کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کرونگا کہ ایک ریکگنائزڈ (Recognised) ادارے
کے طور پر اسکو بڑھانے کے لیے گورنمنٹ جو کوشش کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن
(Justification) نہیں ہے ہم اسکو جوں کا توں رکھنے کی کوشش
کر رہے ہیں ساڑھے چار مسلی ہولڈنگ تک جو اپر لمٹ (Upper limits)
رکھی گئی ہے اسکا شمار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) ایسی اراضی جو قولدار
کے قبضہ میں ہو شمار نہیں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہوا کہ ایسے زمیندار جو اراضیات
کو تقسیم نہیں کرسکتے ہیں اونکو ہوشیار کیا جائے۔ کوئی شخص اگر قول پر دے سکتا
ہے تو تین مسلی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر ذاتی کاشت کے لیے رکھنا چاہتا
ہے تو ساڑھے چار مسلی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) کرنے
کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں ہاؤس کے سامنے لاؤنگا یہ چیزیں اس میں نہیں

ہوتی جاتیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اپنے متعلقین کے حق میں اپنے رشتہ داروں کے حق میں منتقل کر دئیے گئے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو لمٹ (limit) رکھی گئی ہے اور اخبارات لیبے کے جو خبریں دیکھے جا رہے ہیں وہ کچھ جواب ہیں منتقلات کی تصدیق کے لیے ۳ دن کی مدت رکھی گئی ہے اس مدت میں ہزاروں فرد نامجات لکھوائے جاسکتے ہیں اور وہ تحصیلدار سے تصدیق کر لیے جائیں تو یہ سکشن ۳۵ سی کہاں رہتا ہے سکشن ۳۵ سی کو کس طرح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کس طرح ویسٹ پیپر باسکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں یہ عرض کرونگا کہ اسیوم (Assume) کرنے کی جو کوشش کی جانے والی ہے وہ اجر کت کرسکتے یہ ایک لمبی چوڑی کارروائی ہوگی یہ بدقسمتی یہ تمام چیزیں یہ سب انتظامات حکومت کے اختیاری ہیں نئی تکمیل کے علاوہ مرافعہ در مرافعہ کا امکان بھی ہے اسکے علاوہ جوائنٹ فیملی (Joint family) کا یہ فقرہ بھی اس میں رکھا گیا ہے جوائنٹ فیملی کا اصول ہمیں ایکٹ میں تسلیم نہیں کیا گیا ہے اس میں ٹننٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو سپرد نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں متفق نہیں ہوں میں کہونگا کہ ویسی اراضی کو بھی سپرد کرنا چاہیے جو ٹننٹ کے قبضہ میں ہے کیونکہ اسکے مالک اراضی کے پاس جانے کا امکان رہتا ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے اسٹینڈ نہیں لایا ہے لیکن یہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح بھرنا ضروری ہے اب جو قانون بنایا جارہا ہے اسکو ڈیفیٹ (Defeat) دینے کے لیے مختلف چور دروازوں سے آنے کی کوشش کی جائیگی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح بنانا چاہیے کہ لفظ بہ لفظ اس پر عمل ہوسکے یہ کہ اسکو ہوا میں اڑا دیا جائے میں مکرر یہ عرض کرونگا کہ ٹننٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو سپرد کرنا چاہیے ایک پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہوتا ہے اور دوسرا نان پروٹکٹیڈ ٹننٹ جسکی مدت حساب پانچ سال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۹ کی رو سے الگ کی تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس طرح میں عرض کرونگا کہ ٹننٹ کی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے کسی صورت میں وہ اراضی اپنے مالک کے حق میں عود کر آسکتی اسلیے اسکو سپرد نہ کرنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی اسلیے میں کہونگا کہ اسکو سپرد کیا جانا چاہیے اگر اسکو سپرد کرسکے تو اس طرح اس قانون کو ابیانس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p m Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day If however discussion cannot be completed by 4 p m at the most we must complete it by 4 30 p m So I request hon Members to adjust the timings of their speeches accordingly

سری بی ڈی دیشمکھ میں ـــ ہاوس کا حال معلوم کیا ہے ہاوس کا حال یہ ہے کہ ڈسکشن جاری رہے اور کل صبح منسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا جائے

Mr Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V D Deshpande That is true

Mr Speaker As hon Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ بہت اہم کلاز ہے کیونکہ اس کا تعلق سیلنگ سے ہے

مسٹر اسپیکر اس پر تو کافی ڈسکشن ہوچکا ہے انہیں چیزوں کو دہرانے سے کیا فائدہ ۔ جو چیز ۵ منٹ میں بیان کی جاسکتی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا جاسکتا ہے ۔

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) اسکے بعد کے کلازس زیادہ اہم نہیں ہیں۔ ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا ۔ لیکن اس پر تو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ ایسا ہی کہا جاتا رہا اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ چیز کسطرح محض قاعدہ یا اسٹاٹیوٹری بک (Statutory book) کی زینت بن کر رہجانے والی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک چیز ایوان کے ملاحظہ میں لانی ہے کہ کسطرح اس دفعہ کو اوائڈ (Avoid) کیا جاسکتا ہے اور کسطرح سکشن ۳۰ (سی) عملی جامہ نہیں پہن سکتا میں یہ بھی بتانا ہوں کہ فائیو ائر پلان (Five-year plan) کے مصنفین اور سنٹرل منسٹری میں بھی اس بارے میں کافی اختلاف موجود ہے سری پنجاب راو دیشمکھ جو سنٹر کے اگریکلچرل منسٹر ہیں وہ بھی اس سے اختلاف رکھتے ہیں سنٹرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اختلافات موجود ہیں ۔ اس کا ریفلکشن (Reflection) اسٹیٹ پر بھی پڑنا لازمی ہے ۔

اکتوبر میں اگریکلچر منسٹرس کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں یہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سیلنگ ہونا چاہیے لیکن ٹرینی کانفرنس میں پنڈت نہرو نے جو کہا تھا میں اس سے متعلقہ کوٹیشن (Quotation) ہاؤس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کسطرح محض کاغذ کی زینت بنکر رہیگا پنڈت نہرو کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں میں وہ فقرہ ہاؤس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible

یہ ترونیر کی ٹرینی کانفرنس میں پنڈت نہرو کا بیان ہے ۔ اس دفعہ کے ذریعہ براوٹرس کسطرح معطل کیے جا رہے ہیں وہ مثر جود اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی جائنٹ فیملی (Joint family) ہو تو سیلنگ کے بابت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر ہی کس ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے جائنٹ فیملی کے پرنسپل (Principle) کو کمی میں مان نہیں لیا گیا ہے لیکن اس سے سیلنگ کا مقصد خود بخود فوت ہو جاتا ہے تقسیم پر کوئی پابندی نہیں ہے ایسے بڑے بڑے کاہل بے دار حصوں سے اب تک بھی تقسیم نہیں کیے ہیں جو اب تک ہوشیار نہیں ہوئے ہیں جو اب تک سو رہے ہیں مین قانون کے پاس ہونے کے بعد بھی تقسیم کرلیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اسکیے ہیں اسلیے کہ تقسیم پر کوئی امتناع نہیں ہے اس اصول کو جوائنٹ فیملی کے سلسلے میں انکریج (Encourage) نہیں کرنا چاہیے عام طور پر جائنٹ فیملی کو ایک شخص فاؤنڈ مان لیا گیا ہے ۔ اور ایک شخص کے جیسے حقوق ہوتے ہیں ایسے حقوق خاندان بھر کو ہونا چاہیے اسطرح یہ ڈسکریمینیشن (Discremination) رکھا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے جائنٹ فیملی رکھنے سے یہ مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے

اسکے بعد کو آپریٹیو سوسائٹیز ہیں ہمارا خیال ہے کہ اول تو زمین بچے گی ہی نہیں اور اگر کچھ زمین بچ نکلے تو فسٹ پریفرنس (First preference) کوآپریٹیو سوسائٹیز کو دیا جاتا ہے کوآپریٹیو سسٹم کو انکریج کرنے سے ہم اختلاف تو نہیں رکھتے لیکن یہاں کوآپریٹیو سسٹم ایک ایسا ڈنڈا ہے جو لینڈ لارڈز کے استعمال کے لیے دیدیا گیا ہے اور اسکو لینڈ لارڈز استعمال کرینگے قانون کے دفعہ (۲) میں یہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوانرسو سوسائٹیز سے یہ دقعات کا یہ قانون متعلق نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں
لینڈ لارڈ کوآپریٹو سوسائٹیز بنا کر بچ جاسکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک
زبردست شگاف رکھدیا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے مچھروں کو تو روک رکھے ہیں
لیکن اس شگاف سے ہاتھی باہر نکل جاتے ہیں ۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم
ہوتی ہے لیکن یہاں یہ زبردست کانٹراڈکشن (Contradiction) ہے
کہ کوآپریٹو سوسائٹی بنالی جائے تو اس سے یہ قانون متعلق نہیں ہوگا اسی طرح زمین
دینے میں بھی کوآپریٹو سوسائٹیز کو فرسٹ پریفرنس دیتے ہیں اس سلسلے میں
میرا امنڈمنٹ ہے

پہلے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان غریب
کسانوں کو جنکے پاس بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ سے کم اراضی رہتی ہے ان
لوگوں میں تقسیم ہو بشرطیکہ کوئی اراضی بچے سکشن (۵۳) ہی کو اسطرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ قائم تو رہتا ہے لیکن عمل نہیں ہوتا ۔ ادھر سیلنگ رکھنے کے لیے جو
ارگومنٹس (Arguments) کرنے والے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے
اور ادھر سیلنگ نہ رکھنے کے لیے جو ارگومنٹ کرتے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے یعنی
لکڑی بھی نہ ٹوٹے اور سانپ بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ متفق ہیں
کہ فیوڈل ازم (Feudalism) کا جو سانپ ہے وہ مرجائے لیکن سکشن (۵۳)
ہی کا جو ڈنڈا ہے وہ ٹوٹے گا اور نہ فیوڈلزم کا سانپ مریگا

اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو باغات وغیرہ ہیں انکو
اگزمپٹ (Exempt) کیا گیا ہے جوائنٹ فیملی کے سلسلہ میں بھی ایک
امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے متعلق نہ ہونا چاہیے باغات وغیرہ کے سلسلہ میں
یہ سمجھا گیا ہے کہ باغات سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کردیا
گیا ہے اور ایک خبر یہ بھی ہے کہ اسکو استمراری اثر بھی دے رہے ہیں اسپر ہم
ایک طرح سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسکو قولدار کے لیے نہیں
مانا گیا ہے بلکہ لینڈ لارڈ کے لیے بنایا گیا ہے ۔ اسکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسی
چیزوں پر ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹکٹڈ
ٹننٹ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی رام رام جپتے ہیں میرا امنڈمنٹ یہ نہیں ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ
کے الفاظ نکالدو ۔ یہاں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹننٹ بڑے
آدمی ہوتے ہیں وہ معمولی آدمی نہیں ہوتا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والوں
سے متعلق میں ایک مثل کہتا ہوں ۔ تلگو میں ایک مثل ہے

దున్నేటప్పుడు దూడల్లో మేసేటప్పుడు ఎడ్లల్లో వుంటవి

یہ ایک کام چور بیل کی مثال ہے ۔ وہ کام کرتے وقت تو بچھڑوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس چرتے وقت بیلوں میں جا ملتا ہے ۔ یہی لینڈ لارڈس کی بھی حالت ہے ۔

اب اگر یہ معاوضہ دینے کا سوال ہے معاوضہ دینے کے سلسلہ میں وعدہ مسل ڈفرنس (Fundamental difference) ہے وزی کسانوں (Reconcile) نہیں ہو سکتا (Resolve) نہیں ہوسکتا لیکن یہ دو چیزیں ہیں ایک دفعہ ہے اور سکے سے بھی سب سکس ۳ آف سکس ہے میں اسا ہی لہ رٹ کے بعد میں سب سکس ۳ اف سکس ے کو بطور رکھنا ضروری ہے اسلئے میں اس جز کو او مٹ (Omit) کرنے کے لیے موو ہے کہ سا لہ اس دھندے کو حسار کرنا جہاں مقصد تھا اسے ملک کی ... جاؤں لیکن جہاں رٹ کا بھی سہارا ہوگا اور اسکے ساتھ ان جیزوں کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا یہ دفعہ یوں ہے

In determining the reasonable rent regard shall subject to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(*a*) the rental values of lands used for similar purposes in the locality

وزی لوکالیٹی میں جو ہوتا ہے

(*b*) profits of agriculture of similar lands in the locality

(*c*) the price of crops and commodities in the locality

(*d*) the improvements made in the land by the landholder or tenant

(*e*) the assessment payable in respect of the land and

(*f*) such other factors as may be prescribed

اس میں سمجھی سے اور بھی کچھ ایسے والا ہے رولس بنا کر اس میں کمی بیشی کی جاسکتی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ ویلیو (Market value) رکھیے و اچھا تھا لیکن گر بڑھے ہیں تو اس میں ایک دو میں جار جزیں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

مینجمنٹ لینے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اسکا بھی معاوضہ دلایے ہیں -

Expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination of the management

اسطرفہ سے یہ حضرت برے پہ دار صاحب جانے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے اور آنے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ے ضمن ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ   کے تحت بھی گورنمنٹ ازیوم (Assume)
کرنے کے معنے ہی یہ ہے کہ وہ پہلے سے نکما آدمی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک
کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو زمین سے رخصت کر رہے ہیں تو
رخصت کرنے میں بھی جس طرح دنیا کوئی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی
پڑیگا جسکے فائدہ پہنچانے کا اب ور ہم سب ہی دعوی کرتے ہیں اسطرح اس جز کو
بھی نکالدینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے

جب آگے جاتے ہیں و ضمن ۔ کے تحت جو معاوضہ ہوتا ہے وہ قابل ادا ہوتا ہے
وہ آخر میں ہائیکورٹ میں جانے کے بعد یا ہ تکمیل کو پہنچے گا اسکے الفاظ سے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس ہاتھ دے اور اوس ہاتھ لے معاوضہ دینے کے بعد بھی
اراضی حاصل کی جانیگی یا نہیں لفاظ کے لحاظ سے یہ بات بھی ٹھیک ہے اس میں
ہائیکورٹ تک پیروی ہوگی لینڈ اکوزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے دفعات ۸ ا ر ۹ ہیں ان کو ہاؤز کے ملاحظہ میں لا کر وقت ضایع کرنے کی ضرورت
نہیں ہے اس میں یہ ہے کہ ور تمام جزوں کا لحاظ کرتے ہوئے اسر ہ مقصد زیادہ
وقت دیجانیگی کمیشن کے مسئلہ کو کا سیشن سے فیل کیا ہے لیکن اسکو کم سے
کم ہونا چاہئے ور کم از کم اور (Ayes) اور نوز (Noes) بولنے وقت ان
جزوں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دیگئی)

چونکہ میرا وقت ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں
ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرتا ہوں اسکو بہت بڑی اتھارٹی
سمجھیے تراونکور کوچین میں کانگریسیوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سر سی پی
رام سوامی ائر کی کوٹینگ کو میں ہاؤز کے ملاحظہ میں لاتا ہوں اس سلسلہ میں وہ
یہ کہتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

آج جو ریاست واری علاقوں میں بھی بڑے بڑے زمیندار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ
مسٹیک آف دی پاسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں
نے کسمر کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دستور کے لحاظ سے بھی ہم کو یہ گنجائش ہے کہ نامینل نراس (Nominal)
دیکر ہم اراضیات حاصل کرسکتے ہیں اسطرف اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

گے سمجھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ہمیں یہ تسلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم
تجربہ کرنا چاہتے ہیں چند دن گزرنے کے بعد تجربہ سکھا سکا تو ہم ترمیم تبدیل کرینگے
یا صحیح راستہ پر آنے کی کوشش کرینگے یا جو بھی بہتر واسطہ اس کے لیے ہوسکتا ہے
وہ اختیار کرینگے لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرات کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کس پر
کررہے ہیں آپ کس کو تجربہ میں ڈال رہے ہیں وہی غریب کسانوں کو تو
تجربہ میں ڈال رہے ہیں مستحکم ارادہ وہ کرنے کے بجائے گورکھ دھندے میں پھر آپ
جا رہے ہیں جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے صاف صاف ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ
ان فیملی ہولڈنگ تک سکریم لمٹ رکھی جائے اسکی بنیاد کا زرانہ ریونیو اور پلاننگ
کمیشن سے ہوئی ہے ایک اگزمپشن لمٹ مقرر کرکے اس اینڈ بٹس (If s and but s)
کے دھندوں میں گئے بغیر اسکو تقسیم کیا جائے یہ صاف صاف مسئلہ ہے تاکہ کی سیدھے
میں جانے کی بجائے اب راؤنڈ اباؤٹ وے (Round about way) جو اختیار
کئے ہیں اور جو طریقے اختیار کئے ہیں اس سے یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسلئے
ہماری جو ترمیمات ہیں انکو قبول کرنا جائے اگر جلد بازی کرکے کوئی چیز حاصل بھی
کی جائے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس سے زائد رکھنے والے لوگ ہیں لنگی اور لنگوٹی والوں کی
زمین چھینے جانے کا خوف نہیں ہے اگر اس دفعہ کے ذریعہ ایکسپروپریٹ (Expropriate)
کرنے کا خوف ہوسکتا ہے تو وہ لینڈ لارڈس کے لیے ہونا چاہیے آپ بیس
پر تجربہ کرنے کا ضرور خیال کرتے ہیں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں اگر آپ تجربہ
میں ہی بنانا چاہتے ہیں تو بڑے بڑے زمینداروں کو بنائیے انکا نقصان ہونے والا نہیں ہے
اگر انکا نقصان ہو تو ہم خوشی سے اسکی تلافی کرنے کے لیے تیار ہیں اسقدر کہتے ہوئے
میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے امینڈمینٹس منظور کیے جا سکیں گے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی
تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے ایس رام راؤ (دیورکنڈہ) مسٹر اسپیکر میری دو باتیں ہیں
انکا تعلق سکشن ۳۰ اے اور ۳۰ جی سے ہے موجودہ ترمیمہ قانون لگانداری میں
دفعہ ۳۰ اے کے ذریعہ سے لگانداروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر ساڑھے چار سے
اوپر کی اراضیات وہ خرید سکتے ہیں دوسرے سکشن میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ
لگاندار یہ اراضیات خریدنا چاہیں تو اسکے معاوضہ کا تعین کسطرح ہوگا اس سے قبل
دفعہ ۳۸ کے تحت لگانداروں کو جو اختیار دیا گیا ہے اور معاوضہ دینے کے لیے جو شرح
رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ رنٹ کا ۵ گنا وٹ لینڈ (Wet land) کے لیے
اور ۸ گنا ایسی زمینات کے لیے جو ولس (Wells) کے ذریعہ سیراب
ہوتی ہیں اور ۶ گنا دوسرے وٹ لینڈس (Wet lands) کے لیے ہے
لیکن اس میں ریکرنگ پےمنٹ (Recurring payment) کا ۳ گنا خشکی
اراضیات کے لیے بتایا گیا ہے اور باولی کے ذریعہ سے جو اراضیات سیراب ہوتے ہیں ان
کے لیے اور دوسرے خشکی اراضیات کے لیے ۹ گنا بتایا گیا ہے یہ جو زمینات لحاظ میں

وہ ان لوگوں سے لیجائی ہیں جنکے پاس بیس عملی ہولڈنگس سے زیادہ زمین ہے
ایسی صورتوں میں جن کے پاس بیس عملی ہولڈنگس ہیں یا ساڑھے چار عملی ہولڈنگس
ہیں اون کو کم رقم معاوضہ دیا جانا چاہیے کیونکہ یہ زمین و بروکنگ بیسس
نہیں خرید رہے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں یہاں جو معاوضہ
دیا جا رہا ہے سکشن (۵) سی کے (۷) اور (۸) کے تحت تو معاوضہ کا تعین کرتے وقت
جیسا کہ اس سے قبل دوسرے آنریبل ممبرس نے تفصیل سے فرمایا جتنی معاوضہ ہی دیا
جانا چاہیے جو معاوضہ ( ) اور (۳۸) کے تحت تعین کیا جا رہا ہے وہ کافی سے زیادہ
دیا جا رہا ہے اور اس کی کوئی معقول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے زمیندار
ہیں اون کے پاس سے ہی زمین لیجا رہی ہے تو پھر ایسا معاوضہ کیوں دیا جانا چاہیے
اس لیے میں نے ایک ترمیم پیش کی ہے جسکے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکشن (۲)
حذف کیا جائے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکشن (۲) کی بجائے دوسرا سب سکشن قائم کیا جائے جسکے ذریعہ باغات اور
جنکی اراضیات کے لیے اسسمنٹ (Assessment) کا بار گونا اور تری
اراضیات کے لیے اسسمنٹ کا آٹھ گونا رکھا جائے سکشن (۵۲) جی کے تحت گورنمنٹ
ایسے وصایا کو لے گی لیکن اس میں مے کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے بل کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ مے سے
و ون کے صوابدید پر رہیگا
اس لیے میں نے اس لفظ کو بل سے بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکے سـ یہ سا ہے
اس میں کوئی مدت نہیں رکھی گئی تھی مدت اگر معین ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا
کیونکہ اب تک ہی بہت سے زمینات تقسیم ہوچکی ہیں اور بہت سے زمینات دوسروں کو
بیچ دی گئی ہیں تھوڑے بہت اراضیات جو بچ گئے ہیں اون کو بھی غیر معین حالت
میں رکھا جائے تو اور بھی نقصان کا اندیشہ ہے اور اتنی زمینات ملنے کی گنجائش
باقی نہیں رہیگی اس لیے میں نے چھ ماہ کی مدت رکھی ہے اس کے اندر زمینات حاصل
کرلیے جائیں

سکشن (۵۳) ای کے ذریعہ جو زمینات لیے جائینگے اون کی تقسیم کی جائیگی
کو آپریٹو فارمنگ قائم کی جائیگی اور دوسرے لوگ جن کے پاس ایک عملی ہولڈنگ
یا بیسک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں تقسیم ہوگی لیکن اس میں دو
ممبرس یعنی یکمشت رقم وصول کرنے کے لیے ا راسٹالمنٹس (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں نے ترمیم کے ذریعہ انسٹالمنٹس کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اون کو ان انسٹالمنٹس کے ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دیجانی چاہیے اس لیے (۲) انسٹالمنٹس میں یہ رقم وصول ہوسکتی
ہے میں نے دو ترمیمات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے میری ترمیمات معقول ہیں
اور ایسا نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کوئی مناسب ترمیمات نہیں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

اس سے قبل تفصیلی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لیے میں اس مختصر تقریر کے بعد اسی تقریر ختم کرتا ہوں۔

శ్రీ యం కొండలరెడ్డి—(కూనారం)

అధ్యక్షా

ఈ బిల్లులో ఇదే ముఖ్యమైన క్లాజు ఈ బిల్లు అంతటిలో నాలుగవ క్లాజు ఎంత ప్రాముఖ్యము అయినదో యీ ఎభయిమూడవ సెక్షన్ కూడ అంత ప్రాముఖ్యము అయినది పూర్వము దేవతలు, రాక్షసులు సముద్రము మథించినపుడు ప్రజలు ఏ విధముగా అమృతముకొరకు ఎదురు చూశారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యీ క్లాజు గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నారు భూమిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుంది ?—అనేది ౫౩వ సెక్షన్ లో తేలుతుంది ఈ బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క దఫా ప్యాస్ అయి చివరకు ౫౩వ దఫాకు వచ్చేసరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది ? ఎంత మిగులుతుంది ?—అని విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది

గౌరవనీయ ముఖ్యమంత్రిగారు జరిగిపోయిన కొన్ని సెక్షన్లకు ప్రత్యుత్తరము చెప్పారు అవి విన్నతరువాత వారికి ఏమేమి ఇబ్బందులు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ కమీషన్ వారి ఒత్తిడి, పార్టీవారి ఆక్షేపణలు ఇవన్ని చూస్తే, వారి కష్టము తెలిసిపోయింది వారికి ఉన్న ఇబ్బందులు తెలిసిన తరువాత నాకు యీ బిల్లుపై ఉపన్యసించేందుకై ఉన్న ఉద్రేకత, స్పిరిట్ తగ్గిపోయింది "ముందు యీ బిల్లును పాస్ చేద్దాం, ఇప్పుడు అనుభవంలేదు, ఇది చేసి కష్టనష్టాలు తెలుసుకొని అవసరమైతే తరువాత సవరిద్దాం, అని ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు వారు దీనికంతకూ బాధ్యులు గనుక వారిదృష్టికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్నాను ఈ తర్వాత ఏమి మిగులుతుంది యింకాముందర ఏమి అమలు చేస్తారని ఈవిషయాన్ని వారు స్పష్టముగా తెలుసుకొంటారని మీ ముందర యీ విషయాలు పెడుతున్నాను ఇప్పుడు యీసెక్షన్ చూస్తే భూస్వాములకు దాని కింత దీని కింత నసబు కింత, హసబు కింత, పిండాల కింత, ఒక్కొకశాఖ కింత అని అన్నింటికి పోతే ఇంకా ఏమి భూమి మిగులుతుంది ? అప్పుడు మిగిలేదేది ఏమిటంటే, వివరంగా చెప్పకుండా ఒక సామెత చెబుతాను ఆ సామెత చెబితే అంతా అర్థము అవుతుంది ఎంత మిగులుతుందో సామెతచెపితే చాలును

ఒక పల్లెటూళ్లో ఒక హరిజనుడు ఉన్నాడు అతడు నవముస్లిం అయినాడు అతడు కందూరి చేయించేకొరకు ఒక మేకపోతును కొని హలాల్ కావాలని ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు వెళ్లాడు ఆ ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు పోయి హలాల్ చేయమన్నాడు ముల్లాసాహేబ్‌ను హలాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి ? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు అప్పుడు ముల్లాసాహేబ్ "హలాల్ చేసేటందుకుఏమి ఇవ్వాలో ఖురాన్‌లో ఒక మంత్రం ఉంది, ఖురాన్‌లో బిస్మిల్లా చేయడానికి ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అనేందుకు ఒక మంత్రం ఉంది ఆ మంత్రం ఏమిటంటే —

بسم اللہ کے دس ٹکڑے ۔ پندرہ کے پانچ ۔ نوے س کے نو ۔ آگے سمجھے کی راں پیٹ میں کا سامان برا پایا حق کے سچے کا جھگڑا ۔ یہ دیہ کے حقوق ہیں ۔ آپ کی مہربانی ہو تو کچھ بچوں کے نام پر دیجے ۔

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ నవమల్లిమ్ ౧ ఎుత్లా సాహేబుకు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు భుందో ఇక్కడ భూస్వాములకు పోగా అతే విగలుతుందనేది నా ఉద్దేశం ఆ విషయం వా వారికి ముందే తెలుసు ఎనా ఎంత భూమి మిగులుతుందంటే ఇంకా లెక్కలు రాలేదని, లెక్కలులేవని అంటాడి లెక్కలలో ఏమి ఎుగల తుంది ? లెక్కలు బాగానే వేస్తారు దీనికి ఒక సామెత చెబతాను

ఒక ఎస్టేటూరిలో పౌరోహితుడు ఒకడున్నాడు అతడు రోజూ బిచ్చమెత్తుకొని బ్రతుకు తున్నాడు తనకొడుకుని తనకష్టాన్ని జీవించకుండా వుండాలని తన కొడుకుని బాగా చదివించేందుకు బస్తీకి ఎంపించాడు అతడు ఎట్కంలో బాగా చదివి, గ్రాజ్యుయేట్ అయి వేసవికాలం శలవులలో (మే నెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు మేథమేటిక్స్ తీసుకున్నాడు ఒకనాడు ఆ కొడుకు పటేల్‌గారింటికి వెళ్ళి వాళ్ళ వాకిళ్ళో కూర్చొని ఎక్సరసైజ్ పుస్తకం చేతపుచ్చుకొని లెక్కలు చేస్తున్నాడు ఆ పటేలుగారి ఇంటిముందర సావిడిలో ఒక బజ్జీ చొప్పకట్టలు మేస్తున్నది ఆ బజ్జీ ముందర రెండు చొప్పకట్టలు వేశారు అతడు తన నోటు పుస్తకంలో లెక్కలు వేస్తున్నాడు 'ఆ బజ్జీ నాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది ఈ చొప్ప కట్టెలు ఒక్కొక్కటి మూడు ఫీట్లు ఉన్నవి ఒక్కొక్కదాంట్లో ౬౦ చొప్పున రెండు కట్టలలో ౨×౬౦ అందులో ఒక్కొక్కటి మూడు ఫీట్లు ఉన్నదే గనుక మొత్తము ౨×౬౦×౩=౩౬౦ అడుగుల చొప్ప కట్టెలు నాలుగు ఫీట్లు పొడువుగల బజ్జీ తింటే ఇంకా ౩౪౦ ఫీట్ల చొప్ప మిగలాలి కదా రీ మిగ దే ...దని విచారించి ఈ లెక్క ప్రకారం చొప్ప ఎదీ అని అన్నాడు ఆ విధంగా ముందు ల్యాండు కమిషన్‌వారి లెక్కల తరువాత కాగితాలమీద లెక్కలుంటాయి భూమి ఎక్కడా దొరకదు దీనికై వృథాగా మిక్కిలి చెప్పకుండ ఎస్టేటూరి ప్రజల ఆవేదనను ఈ బిల్లు గరిమాణాన్ని గురించి ప్రజల విన్నపములను కొన్ని నా భాషలో వినిపిస్తాను —

ఓ ముఖ్యామాత్యవర్యా, బూర్గులరాయా !

౧ కర్షకుడు కవి పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకులకే భూమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులుండగ కష్టించని భూస్వాములెవ్వరు
కర్షకులీ సోమరిపోతులనెడి వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౨ కష్టించేవాడు కర్షకుండనెడి
కావ్యార్థంబులం వ్యర్థపరచి
కష్టించకయే కర్షకుండనెడి నీ
కాంగ్రెస్ నిఘంటెన్‌లో చోద్యమో—బూర్గులరాయా—

౩ దున్నేవానిదే యీ భూమియన్న రామానంద నినాదమున్
మున్నే రామా, నందా, గోవిందా యని గలసె తీర్థమునన్
ఉన్న స్వాములవారే సహా ఊరకపోకా శబ్దము
తన్నే యర్థమిచ్చె ఉత్తగుండే దొరలదే పంటంతంచున్—బూర్గులరాయా—

౪ మాకిదిగో వచ్చె అదిగో వచ్చెనంచెన్నాళ్ళనుండో
గంపెడాశలతో పెన్నిధి చెదిరిచూచు బీదలకోనా ?
ఈ దున్నే భూమి వకీళ్ళ వైద్యుల అధికార వర్గ
భాగ్యవంతుల జాయా కుటుంబాలకే గాక మిగులునా—బూర్గులరాయా—

౫ చెమటోడ్చెడివాడు కౌల్దారట
సోమరులంత వాని స్వాములట
కృషి వలయునని భూమే లేదట
కొంటెయకున్న బీదలట శాసనమటోరా—బూర్గులరాయా—

౬ పలువృత్తులగల విజ్ఞానిధులకే
పట్టాలుంచియు ఎలుపాట్లువడేదే
పామరులందరికిన్ గంగకలుపుట
పాడియే నీకిది ప్రజ్ఞామాత్యవర్య—బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

౭ భూమెంతో విడిపింతువు భూస్వాములనుండని
భూరి ఆశలతో భూసంస్కరణలకై ఉవ్విళ్ళూరి
భ్రమచెందిన భూకాములు నిరుపేదల నోటిలో
భూమట్టిగదా భూస్వాములు కల్పతరువౌ బూర్గులరాయా—

౮ ధీశాలి ! నీ సాటికాని లోటివారెందరో
కర్షకులబ్రోవ వేడుచు నిరీతికాదన్నను
కారుణ్యమూనక కాఠిన్యము వహించుట
కాలవైపరీత్యముగాక నిన్నేమనగవలయునో ? బూర్గులరాయా—

౯ నీ ప్రజ్ఞయు ప్రతిభ చతురతయు
నీ సూక్ష్మబుద్ధి ఇంగ్లీషజ్ఞాన పాండిత్యము
నీ సర్వాధికార సుఫలంబంతయు
నీ భూస్వాములకేగాక బీదలకెట్లానో—బూర్గులరాయా—

౧౦ ఎందుకీ పెద్ద భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటకుడౌట చెమటోడ్చెవా
కొందరోగాక యీ భోగబృందమూ నీ
కందని స్వర్గము చేకూర్చునదే కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

- یہاں شعر و شاعری پڑھنے کی اجازت نہیں ہے -

శ్రీ కొండలరెడ్డి — ఒకటి——

میں اس میں کسی پر اعتراض نہیں کر رہا ہوں لیکن میری آخری اپیل یہ ہے کہ میری امینڈمنٹ منظور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూపోరాటమున నలిగి నశించిరి మహానాయకులెందరో
ఈ భూమికై అశువులర్పించిరి మేధావులు శూరులెందరో
ఈ భూమి వి చి చనిరేక ఛత్రాధిపతులతో రారాజులెందరో
ఈ భూమి విడలంపవా ? విడువరా ? భూస్వాములిక చతురంగబలసమేత
బూర్గులరాయా——

౧౨ కానవచ్చెడు కాలప్రవాహంబెంతో దూరమా ?
పరిక్ర చైతన్య నవచైనాఖండ మగమ్యమా ?
నిశిత వజ్రాయుధ రష్యా ధ్వని వినరాదా ?
టానిత్వమిక పోదా ? కరుణ రానేరాదా ? బూర్గులరాయా——

౧౩ మా రోదనం బరణ్యరోదనమేనా ?
మా మాటలిక వినదలచవేదా ?
మంజూరటుంచి గ్రహించన్నైన వలదా ?
పెళ్ళిళ్ళపై కూడ నిర్బంధమేనా ?—బూర్గులరాయా——

ఇక ఆఖరు పద్యము——

౧౪ ఊరుగతి లోడనేగు తడువుండియు సంపదలట్టివాని తా
నరుడు పరిత్యజింపడు కనంగన దద్వయరూపంబు భిన్నమే
పురుషుని భోగముల్ విడిచి చను భూరి మనోవ్యధతాచరించునా
పురుషుడే భోగముల్ విడిచి పొందు నిరామయశాంతి సౌఖ్యమున్ ——

مختصر یہ کہ جو جبر چھوڑنے کی ہے اس کو از خود ہی چھوڑ کر چلو رہو تا کہ تمہارے چھوڑنے سے پہلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے

شری جے اندا راؤ (سرسلہ عام) مسٹر اسپیکر سر زیر بحث بل میں یہ نہایت اہم دفعہ ہے اور اسکے کلازس اے سے لیکر جی تک بھی نہایت اہم ہیں اسکے متعلق بہت سے ممبروں نے کافی تقریریں کی ہیں مجھے ان کا اعادہ کرنا ان صفات میں جانا مقصود نہیں ہے صرف مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر اپنے سے پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پورے بل میں صرف یہی ایک دفعہ ایسی ہے جسکی رو سے ہم زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کی ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۳۰ کے تحت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی کو گورنمنٹ اپنے قبضہ میں لینے والی ہے لیکن

حب هم اس دفعہ کو دیکھتے ہیں تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف دھوکا ہے اور اسکے سوا کچھ نہیں ہے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے یہ قانون صرف قانون کی حد تک رهیگا اس سے عملی کوئی فائدہ پہنچنے والا نہیں ہے ایک سرکیولر نکالا گیا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے

'Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States

ساتھ ہی یہ ادارہ ان مدرسے پڑھا ہوگا ان یہ بھی کہا گیا کہ یہ بی سوراسرا مذہب رد وغیرہ وغیرہ کی حدود لے هیں اون سے هم آگے بڑھے ہوئے هیں لیکن

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands

اس طرح سے سلیکٹ کمیٹی (Commitments) کیے جارہے هیں که زمین تقسیم کی جارهی ہے اور دوسرا ایک سرکیولر ہے جسکے ذریعہ پروسیکیوٹ کیا جارہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600 These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution

ساتھ دوسرے ایریل میں بھی اسکا مطالعہ کیے ہونگے سرپلس لینڈ کے بارے میں یہاں بتایا گیا ہے جب منسٹر صاحب نے یہ فرمایا کہ ایکچول ڈیٹا (Actual Datea) همارے پاس نہیں ہے لینڈ سینسس ہونے کے بعد همیں صحیح فگرس معلوم ہونگے کہ کتنی زمین همیں مل سکتی ہے کہ ایسے لینڈ لارڈس هیں جنکے پاس سے همکو زمین مل سکتی ہے وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

میں ان اسکے لئے بر حل رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین جنکے پاس ہیں جو بڑے بڑے زمیندار ہیں ان کے چار یا پانچ پر تقسیمات کئے ہیں یا نہیں دئے ہیں جو ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب ... نے بھی اپنی تقریر میں اسکا اعتراف کیا تھا لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ پانچ پر تقسیم کی صورت میں کیا کیا جانے والا ہے کہا گیا کہ لینڈ سنسس کے بعد جو تقسیمات اچانک طور پر بندی کے تحت ہوئے ہیں اسکے متعلق جب ڈیٹا (Data) ہمارے پاس آجائے تو اسوقت ہم اصلاح کر سکتے ہیں ... رم کی گنجائش ہے میں ادب کے ساتھ عرض کرونگا کہ لینڈ سنسس جو ہو رہا ہے وہاں ایکچول جو لاٹ کا ہے ... نہ اخباروں سے سنسس کے بارے کا اخبار ہے ظاہر ہے کہ یہ بل ... بڑے بڑے زمینداروں کے سپرد ہیں غلط سلط عمل عملیات ہو رہے ہیں ... میں نے خود بعض اخباروں سے دیکھا ہے کہ تقسیمات صحیح ہوئے جائیں تم لوگ کس طرح سے عمل کر رہے ہو تو ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم تو من مانے لکھ رہے ہیں میں نے کئی مواضعات میں جا کر دریافت کیا یہی حال ہے چھوٹے یا بڑے لینڈ لارڈ وہاں کا جو تعلیم یافتہ طبقہ ہے اوسے بٹھا کر خود لکھوا رہے ہیں گرداوری ... تحصیلدار آتے ہیں وہ ... رہ جاتے ہیں یہ اب صاف ہے کہ کوئی نہ کوئی ... پہاڑی ارلما ... کا رم ... کنکر فارم نہیں ... ہے وہاں یہ حال ہو رہا ہے اگر منسٹر صاحب واقعی کوئی ترمیم اس بارے میں لانے والے ہیں کہ اسطرح بندی سے جو تقسیمات ہوئے ہیں انکی روک تھام ہوسکے اور اس قانون کو ... کرنے کیلئے جو طریقے لوگوں نے اختیار کئے ہیں انکا سدباب ہوسکے لینڈ سنسس کا جو بہانہ کیا جا رہا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے اس سے کوئی مواد ملنے والا نہیں ہے اور اگر ملے تو وہ بہت غلط ہوگا ہمکو اتنی سرپلس لینڈ نہیں مل سکیگی جس سے زیادہ فائدہ ہوسکے تاوقتیکہ آج سے دو سال پہلے جو انتقالات فروخت ہوئی ہیں ... نا جائز طریقہ پر عمل ہوئی ہیں انکے بارے میں ریٹراسپکٹو ایفکٹ (Retrospective effect) دیکر جب تک اس قانون کو لاگو نہ کیا جائے ایسا ہو تو ایک قسم کا اطمینان ہوسکتا ہے ... ضروری بحث کی جانب سے اس بارے میں ... دلایا جاسکتا ہے کہ دو سال پہلے جو کچھ ہوا ہے اسکے بارے میں کوئی دفعہ قائم کر کے کوئی عملی صورت نکالی جائیگی لیکن ایسا نہیں کیا جا رہا ہے اگر ایسا کیا جاتا تو ہمیں اور عوام کو گورنمنٹ کی نیک نیتی کا یقین ہوتا اور کسی قسم کے شکوک و شبہات پیدا نہ ہوتے اگر ان پارلیمنٹری یہ تصور کیا جائے (اور یہ ان پارلیمنٹری نہیں ہے) تو میں یہ کہونگا کہ یہاں گورنمنٹ پر بدنیتی کا الزام عائد ہوتا ہے ان ہمکو ہمارے اعتراضات کا کوئی ... بحث جواب نہیں ملا اور جو لینڈ سنسس کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ ایک قسم کا دھوکہ ہے اسٹوڈنٹس (Students) جسطرح اپنے کورس کی کتابیں پڑھتے ہیں اوسی طرح اس بل کو پڑھکر وہ لوگ جو واقعات اور حقائق کو نہیں جانتے ہیں یا ایسے لوگ جنکو زراعتی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے یا ملازم پیشہ طبقہ ... جنکا ڈائرکٹ تعلق زراعت سے نہیں ہے ایسے لوگوں کو

دھوکا ہوسکتا ہے لیکن کسانوں کاشتکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان نہیں دلائی جا سکتی ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ غیر مشروط طور پر جو بھی فیملی ہولڈنگ سے زائد کی اراضیات ہیں وہ لے لی جائیں اور سارے جا فیملی ہولڈنگ پر ٹیکس بھی فکس عائد کریں کہ جنکی زیادہ اراضی ہے ہم ٹیکس مقرر کریں اس طرح کی ترمیم کو قبول کیا جائے تو اسکے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ سرپلس لینڈ دینے کا مقصد یہ ہے کہ زراعتی پیشہ لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو کاہل ہیں یا زراعتی کاروبار سے واقف نہیں ہیں جسکے نتیجہ میں پیداوار کم ہو رہی ہے ایسے لوگ ہیں جو بڑے لینڈ لارڈ ہیں اگر ان سے اراضی لیکر ایسے لوگوں میں تقسیم کر دیجائے جو خود محنت کر کے زمین کی پیداوار کو بڑھا سکتے ہیں تو زیادہ بہتر ہوگا جب کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے کاہل اور بڑے لینڈ لارڈس کو اونکی زمین کا معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دینا ہی ہے تو اتنا زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرپلس لینڈ لینگے اور دوسری طرف اس بل میں کیسا سراسر اندر سوچ سمجھ کر ترمیم کرکے دورے پر ہے تو بول سے میں دلایا زمینداروں اور جاگیرداروں کو مشورہ تاکہ وہ چاہیں تو اپنی زمینات تقسیم کرلیں یا جو چاہتے ہیں کرلیں دوسری طرف چیف منسٹر صاحب جو اس بل کے ذمہ دار ہیں کہتے ہیں کہ سرپلس لینڈ لینگے اسطرح کا گویا ایک ناٹک کھیلا جا رہا ہے لینڈ ایکوزیشن رولس (Land Acquisition Rules) اپلائی کیے جا رہے ہیں ملک پر (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے اغراض کے لیے کوئی عمارت تعمیر کرنی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد یا مندر بنانا ہو کوئی دواخانہ بنانا ہو تو ایسی صورت میں لینڈ ایکوزیشن رولس کے تحت کافی معاوضہ دیا جاسکتا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے یہاں تو یہ صورت ہے کہ اب ایسے شخص کے پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے پیداوار ٹھیک طور پر پیدا نہیں کرتا یا جسکے پاس کافی سے زیادہ زمین پڑی ہوئی ہے تو پھر ایسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کافی معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لینڈ ایکوزیشن رولس کے تحت جو عمل کیا جانے والا ہے وہ ایک دھوکا ہے

58 H Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسمیں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اسکا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو سماج کے ان کے لئے ایک دھبہ ہے یعنی شیڈولڈ کاسٹس شیڈولڈ ٹرائبس

ا نسب اقوام حو هں و سماجی معاسی اور فی عسار سے بہت سحهے هں نکےلیے
ہر سرس مں صرور اک مسں (Exemption) هونا حاهیے ں مں حهوٹے فولدار
بهی هں ان لوگوں کے ملاس ور د گر حه لاب کا لحاظ کرتے هوئے انکے ساتهہ انصاف
کیا جانا صروری هے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوام کے سا ے حو ںد هونا ر گا اور
اسکا حمارہ بهگسا ٹڑیگا ند حو حالات هونگے ا س ب سامنے رکهے

ایسا عرض کرتے هوئے مں ا وان سے گزارش کرتا هوں کہ مں نے حو ر م مس
کی هے اسکو منطور کیا جائے

شری ادهو راؤ ٹیل مسٹر کرسر مں نے ترمیل ور ف دی ل کے مس
کئے هوئے ا مدمسٹ را ک ممدمسٹ دیاهے ترمل موور ف دی ل نے ک کسلسس
(Explanation) س طرح د ا هے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of sect on 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور براویرو اسطرح هے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس ىل مں سکسں (٥٣) اسلئے اهم هے کہ سسی ىل اور لىد ر مارمس مں اب تک جسے
دفعات ے هں ں مں سب اور لىدلارڈ کے رلسسں رب اور دوسری حزوں کے
بارے مں رولس وغیرہ بهی نہ سکسں اس بارے مں هے کہ سسسا سل اورس کی
رمساب کا کیا هوگا ملانگ کمسں مں کہا گیا هے کہ لىڈ رىفارمس کے دو مقاصد هونے
چاهىں ایک مقصد تو یہ کہ لىد مسحمسٹ اور وسرے یہ کہ ولهہ کی ان اکوالٹی کو
کم کیا جائے ملانگ کمسں کی رپورٹ کے حاںر (۲) مں یہ هے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population.

یہ کہا گیا ہے (Indication) دیا ہے کہ سبسٹینشل لینڈ اونرز
(Substantial land owners) کی زمینات کے متعلق حکومت کا طرز اختیار
کرینگی۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس زمینات ہیں
زیادہ اچھی طرح زراعت نہیں کرسکتے کیونکہ انکے اس زمین کی پیداوار کم ہوتی ہے
آبرسل مرس اف رری نحس جب سکس (۴) رنحب کررہے ہیں تو آر ل ممبر
ورام اسی نے ۱۱ بتایا کہ ۸ ایکر زمین ایک آدمی کے کاشت کیلئے کافی ہے لیکن
حکومت نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے اسکے لحاظ سے یہاں ایکر زیادہ زمین ہوجاتی ہے
اور اگر فیملی ہولڈنگ ۴۸ ایکر کی ہو تو ۲ ایکر سے زیادہ زمین ہوجاتی ہے میں
کاشت کرنے والے گھرانے کا ہوں میرے دادا پردادا سے میرے خاندان میں کاشت
ہوتی چلی آرہی ہے میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ اتنے بڑے رقبہ میں زیادہ
پروڈکشن نہیں ہوسکتا پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشنس (Recommendations) کے لحاظ
سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو بڑی بڑی زمینات رکھنے والے ہیں ان کے ہاں سے
زمینات لیکر حکومت انہیں بے زمین لوگوں کے حوالے کرے۔ اس سلسلے میں کانسٹیٹیوشن
کا سکشن (۳) کا ممبر صاحب کے بارے میں آیا ہے اس کو اوائڈ (Avoid)
کرنے کیلئے یہاں سٹیٹمنٹ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اس سکشن (۳۱) سے بچنے
کے لئے پبلک پرپز (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرتے ہیں آپ یہ
رکھتے ہیں کہ اگر روڈ کیس میں فال (Fall) ہو تو حکومت پبلک پرپز کے لئے
زمین لے سکتی ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکومت ان سے زمینات لینا نہیں چاہتی
میں آپ کے سامنے دوچار مثالیں دیکر بتلانا چاہتا ہوں کہ گو راؤ رو میں یہ جو ہے مگر
فال نہ ہو انسٹالمنٹس میں ہو تب بھی حکومت اس پراو رو کے تحت زمینات لے سکتی ہے
۵۳ (بی) میں پبلک پرپز کیلئے زمینات لینے کی یہ صورتیں رکھی گئی ہیں کہ
روڈ کیس میں فال ہو۔ دوسرے یہ کہ انسٹالمنٹس میں ہو ان ہی صورتوں میں
لے سکتے ہیں اس سلسلہ میں کمپیکٹ بلاک (Compact block) کا
کیس بھی آتا ہے لیکن اگر روڈ کیس میں فال ہوا ہو اور انسٹالمنٹ میں ہو تب بھی
حکومت اس پراو رو کے تحت زمین لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی زمینات لینے کی گنجائش
نہ رکھنے کیلئے ایریل موور اف دی بل نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ جس طرح بھی ہو
صحیح ہے۔ ایک لگاندار نے مجھ سے حیدرآباد میں یہاں آرہا تھا کہا کہ جو قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ مرہٹواڑہ میں تو لوگوں نے اپنی زمینات فروخت کر کے
لاکھوں روپیہ اکھٹا کر لیا ہے اور پھر اب نے ان کے لیے قسم کا حربہ بھی تو رکھا ہے
ان لوگوں نے زمینات بیچکر دوکانیں لگائی ہیں ۔ بنگلے بنالیے ہیں اور شہر میں آکر بیٹھ
گیے ہیں ۔ ہم نے (۵ - ۱۵) امنڈمنٹ دیا کیونکہ آپ تو اسکے لحاظ سے
ایسے بیع کو بھی جائز قرار دیتے ہیں جن کی تعلقدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو
بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو ۔ جب اسطرح زمینات منتقل ہو جائیں تو اب انہیں کس قانون
کے تحت حاصل کرینگے آپ اس کے لیے ارگومنٹس تو پیش کرسکتے ہیں لیکن واقعہ یہ
ہے کہ اب زمینداروں کے بال کو بھی دھکہ پہنچانا نہیں چاہیے اس میں پرائس کا بھی
جھگڑا ہے ۔ ۵ (ب) میں پرائس دینے کے لیے کافی فراخدلی بتلائی گئی ہے (۳۸) کے
تحت ٹنل سرٹری کو پرائس دیتے وقت وہاں تو اب (15 times to rent)
اور یہاں (20 times to rent) میں سمجھتا ہوں کیا یہ بڑے زمیندار کنگال
ہوگیے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے ویٹ لینڈ کی صورت
میں انہیں (12 times to rent) دیتے ہیں اور ان کو (8 times to rent)
اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں اون کے لیے
(9 times to rent) اور ان لوگوں کیلیے (6 times to rent)
میں پوچھتا ہوں یہ امتیاز کیوں رکھا گیا ہے ۔ ان ہی حالات میں اگر میں یہ کہوں تو
بیجا نہ ہوگا کہ اب جاگیرداروں یا زمینداروں کے وکیل بنکر انہیں بچانا چاہتے ہیں
سب سکشن (۷) میں الفاظ سب ہی سوچ سمجھکر رکھے گئے ہیں ۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ قیود رکھے گئے ہیں ۔ رنٹ کے ملٹیپل میں پرائس ہے ۔ اس میں سرپلس لینڈ
سیٹلمنٹ کیلئے لیکے ۔ اب ووٹ کیچنگ (Vote catching) کیلیے تو یہ
کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن ایسی صورت میں اب رنٹ کا (۲) گنا دینا چاہتے ہیں یہ کہاں
کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمیشن کا مقصد نہیں ۔ (۳۱) میں جو اڈکوٹ کمپنس کا اصول
رکھا گیا ہے آپ نے سٹ تو کر دیے ہیں اور اگر سیٹلمنٹ میں خرابی ہو تو اسکا معاوضہ
بھی دینا چاہتے ہیں ۔ یہ چیز پلاننگ کمیشن کے مقصد کے خلاف ہے ۔ اور یہ محض
دکھاوا ہے ۔ ڈسٹری بیوشن آف لینڈ کے سلسلے میں کو اپریٹو فارمنگ کو پرائیرٹی دی جارہی
ہے اس سلسلے میں میں سنت ونوباجی کو کوٹ کرتا ہوں ۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion ?

شری ادھو راؤ پٹیل ۵۳ (ی) ڈسٹری بیوشن آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پرائیس کو آپریٹو سو ایٹی کو دینے رکھی ہے لینڈ ڈسٹری بیوشن کے سلسلے میں سب وپا کی جانب ابھاری کی ہے میں اسکا خیر مقدم کرتا ہوں سلئے کہ یہ موقع نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں جتنی زمین ملی ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کا کام جاننے والوں اور جن کے پاس زمین کا کوئی انتظام نہیں ہے ان کو گاؤں والوں کی صلاح سے زمین دی جاتی ہے گاؤں والوں کی کل زمین کا ۳ ہریجن لوگوں کے لیے ریزرو کیا جا رہا ہے

ایسے لینڈ لیس لیبررس (Landless labourers)جنکے پاس زمین نہیں ہے کا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں انہیں پہلے زمین دینا چاہیے یہ سب ونوبا کا کہنا ہے وہ چونکہ اس سلسلے میں ابھاری ہیں اس لیے میں یہ سپورٹ کر رہا ہوں اگر آپ ایسا نہ کریں تو میں سپورٹ نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ ماس موومنٹ سطرح بڑھیگا کہ آپ کو انہیں زمین دینا ہی پڑیگا نہ صرف میں ہی یہ کہہ رہا ہوں بلکہ سنت ونوبا بھاوے کا بھی کہنا ہے انہوں نے یہ کہا کہ اگر آپ کے پانچ بیٹے ہیں تو مجھے چھٹا بیٹا سمجھو اور میرے حصہ کی زمین مجھے دیدو

شری سیش راؤ واگھمارے (بلنگہ) آپ نے کتنی زمین دی ہے

شری ادھو راؤ پٹیل آپ جتنی مانگیں میں دینے کیلئے تیار ہوں آپنے آپ بھی اپنی پوری زمین دیدیجئے اور میں بھی اپنی پوری زمین دیدیتا ہوں

اس کے بعد میں حکومت سے یہ کہونگا کہ اکانمک لینڈ کے بارے میں کوئی دفنٹ پالیسی ہونا چاہیے جب سکشن ۳ آرہا ہے تو رینٹ کی ذمہ داری حکومت لیتی ہے اور اسطرح مسلسل ۲ رکھا جاتا ہے لینڈ لس عرصہ کسان اتنی بڑی رقم کہاں سے ادا کرسکتے ہیں یہ گورنمنٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے نقصان ہوتا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کردیا گیا ہے واپس دینے کیلئے سکشن ۵۶ ویسا ہی رکھا ہوا ہے اسلیے میں حکومت سے یہ اپیل کرونگا کہ ٹرسٹ ممبر کندل ریڈی صاحب کا جو امنڈمنٹ ہے اسپر غور کیا جائے یہ ۲ گیا ہے اس دینے کیلئے ہے اور دوسرا لینڈ لیس لیبر کو دینے کیلئے جو رکمنڈ کیے ہیں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل دیکھی) دوسری چیز اسمیں یہ جو الفاظ اسطرح رکھے گئے ہیں وہ پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشن اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری اباجی راؤ گوانے (پربھنی) مسٹر اسپیکر سر آج کا جو کلاز ہے اس کلاز کے لیے میری طرف سے بھی ایک امنڈمنٹ دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اسلیے اسکو موو نہیں کیا گیا ۔ لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آنریبل ممبر

(کس کا سٹسرسپی ہے ہے ھس معلوم ہہں) سری کنڈل ردی کے امںدمںٹ کا ہے
۳۰ ھی ایک ایسا سکسں ہے حسکا ہاوس اور ہاوس کے باھر بھی حرحا کیا گیا اور یہ
کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدر باد ایک ایسا لحسلیس پاس کررھی ہے حس کو ھندوستاں
ھر مں سب سے زیاد پروگریسو سمجھا حاسکتا ہے اس ایک سکسں کی بنا پر ھی
اسکو حرحا کیجیے یا ڈھنڈورا پیٹا گیا کیونکہ عام طور پر ایک حسے بھی قانوں پاس
ہوے ھیں ان میں کوئی ایسا سکسں نہیں تھا بلکہ اس سکسں کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک سیلنگ کے بعد حسکے لفاظ یہاں رکھے گیے ھیں منیجمنٹ کے طرز پر اریوم
(Assume)کرینگی اسکو اکوایر (Acquire) کرنے کے بعد
ری ڈسٹریبوٹ کرینگی یہی ایک ایسا سکسں ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہمارے
پاس ایک بہت ھی ریولیوسنری ایکٹ پاس ہو رہا ہے یہاں بھی میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی حسطرح سمجھ سکتے کی کوسس کی گئی ہے وہ کرنے تو
اچھا ہوتا یہاں رولنگ پارٹی کی جو پالیسی ہے اسکا جو اپروچ (Approach)
ہے اور لینے دینے کا جو مقصد ہے وہ صاف ظاہر ہے سب ہاور سے صرف ایک ھی چیز کی
توقع ہم یہ کرتے ھیں جو کچھ بھی لینا دینا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جاے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے جز میں ۳۰ اے ورجی
میں یہ رکھا گیا ہے کہ اس زمیں کو گورنمنٹ اکوایر کرنا چاھتی ہے اور اسکو ایسے
لوگوں میں ڈسٹریبوٹ کرنا چاھتی ہے جنکے پاس زمیں نہیں ہے جب آپ در اصل اس
دفعہ کے مقصد کو کاسات بتانا چاھتے ھیں تو بیچ میں گول مول الفاظ کیوں لاے گیے
ھیں سامنے جاکر پھر سمجھنے لگیے کی جو کوسس ہے وہ کیوں ؟ ساڑھے چار فیملی
ہولڈنگس کے بعد سیدھے سادھے معنوں میں یہ رکھے

We want to acquire for the puipose of acqu sition

(For the assumption of management)فار دی اریمسس آف منیجمنٹ
کے الفاظ رکھے ھیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ سی میں بعد میں سرائط رکھے
ھیں کہ کونسی زمیں گورنمنٹ حاصل کرنا چاھتی ہے فور اینڈ ہاف ٹائمس کے بعد بھی
جو الفاظ ان میں رکھے گیے ھیں وہ کس کے لیے رکھے گیے ھیں میں ان کو نہیں
سمجھ سکا - ممکن ہے کہ ہاؤس اس چیز کو سمجھ سکے ساڑھے چار گنا رکھنے کے بعد
پروڈکس میں فالھوبا انٹسسٹ کلیموس ہو تو گورنمنٹ لینا چاھتی ہے وہ یہ ازمسس فاردی
منیجمنٹ (Assumption for the management) کیوں صاف طور پر یہ کہیے کہ

Government want to acquire that land which is more than $4\frac{1}{2}$ times the family holding

اسکے بعد یہ عمل ہوسکتا ہے جاھے اسکو لینڈ لارڈ کہیے یا کچھ بھی کہیے اس سے
زمیں لیکر ڈسٹری بوٹ کرنا چاھتی ہے - اسکے بجاے جیسا کہ اب بے سکسں بے اور ۸
کے سب رکھا ہے -

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب یہ جو فور اینڈ ہاف ٹائمس رکھا ہے اسکے بجائے ہم نے جو امنڈمنٹ پیش کیا تھا کہ ۳ ء ۵ ٹائمس اور جی کے بعد گورنمنٹ اکوائر کرے۔ یہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار نہیں رکھا ہے وہ کیوں نہیں کیا وجوہات ہیں وہ بھی میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار گنا جو رکھا گیا ہے اس سے ہمارے پہلے کا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسطرح آگے بڑھ رہے ہیں پرنسپل جسٹ منسٹر یہ کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم انکے ساتھ چل سکتا ہوں لیکن چھلانگ نہیں مار سکتا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہاں کیسے قدم بہ قدم آگے بڑھ رہے ہیں وہاں سکشن ۴۴ میں (پرانے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فائیو ٹائمس کیا ہوتا ہے منسٹم ایریا کا منسٹم ایریا کی مالگزاری ۵ روپیہ سمجھتے ہیں تو فائیو ٹائمس یعنی ۲۵ روپیہ مالگزاری ہوتی ہے یہاں اس وقت ہمارے پاس فیملی ہولڈنگ کا جو سٹانڈرڈ رکھا گیا ہے وہ ڈیڑھ دو سو ایکڑ سے زیادہ نہیں ہوتا انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپیوں میں رکھا تھا اور اب اسکی بجائے فیملی ہولڈنگ اور سیلنگ وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک نیا قانون لایا جا رہا ہے ایک بڑا پروگریسیو لیجسلیشن ہم پاس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف الفاظ کا فرق ہے اسکے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاوز بھی غور کرسکتا ہے کہ ڈیڑھ سو ایکڑ کی مالگزاری ۲۵ روپیہ ہوتی ہے اسطرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے وہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہمارا جو بھی اگریکلچرل پیداوار ہے اسکو بڑی دینے اگریکلچرل انکم کو بڑھانے کے لیے اور جیسا کہ فائیو ایر پلان میں ہے اکنامک اور سوشل ان ایکوالیٹیز (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لیجسلیشن لا رہے ہیں اگر یہی آپکا مقصد ہے تو آپکو چاہیے تھا کہ جہاں تک ہوسکے بڑے لینڈ ہولڈرس کو آپ مجبور کرے جو انفیسیئلی کلٹیویٹ کرسکتے ہیں پرسنل کلٹیویشن کے لیے کیا لمٹ رکھنا چاہیے اس میں بہت ممکن ہے کہ آپ میں اور مجھ میں ڈفرنس آف ویوس (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسٹری سے کام لیتے ہوئے ایک ہزار یا پانسو ایکڑ پرسنل کلٹیویشن کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگریکلچرل پیٹرن کے لحاظ سے کیسے لوگ مسٹری سے کام لیتے ہیں یا مسٹری سے کام لینے کے لیے کیسے لینڈ لارڈس تیار ہیں کیا مسٹری سے کام لینے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے جن کا نیٹ سورس آف انکم

اگریکلچرسٹ اگر بستا ہے تو وہی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کرکے پروڈکشن بڑھا کر زیادہ انکم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ایسے لینڈ ہولڈرس جنکا پیشہ فی الحقیقت زراعت نہیں ہے بلکہ دوسروں کی مدد سے زراعت کرتے آئے ہیں اور وہ زیادہ سے زیادہ پروڈکشن کرکے انکم حاصل نہیں کرتے اور یہ سب کا تجربہ ہے تو تجربہ کے بعد یہ کہنا کہ ہم انکم بڑھانے کے لیے یا اگریکلچر کو ترقی دینے کے لیے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ رکھتے ہیں وہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا فائیو ایر پلان میں بھی یہ چیز رکھی گئی ہے کہ ریسرچ کے لیے تین فیملی ہولڈنگس ہی کی سیلنگ رکھی جائے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فائیو ایر پلان سے بڑھانے کا سوال آتا ہے تو وہاں فائیو ایر پلان کا حوالہ نہیں دیا جائیگا یہاں میرے خیال میں اگریکلچرل لیبررس اور سوسائٹی کے آج کے حالات کی بحث ہمارے سامنے آنے والی ہے

اسلیے صاف طور پر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک آنریبل ممبر نے کہا ریزنیبل ۳ ٹرمس لگا لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ کسطرح آرہے اسکا کیونکہ آپ کے جلکو بھی اسکو اریوم کرنے والے ہیں سکشن ۲ یہاں پر (Add) کیا گیا ہے سیٹلمنٹ لینے کے بعد اگر یہ معلوم ہوکہ اس سے زیادہ جہاں ہونے والا ہے تو اسکو ریورٹ کیا جائیگا تو اگر زمین خراب ہوگئی ہے یا اورکوئی وجہ ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا جائیگا یہ چیزیں کیوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیٹلمنٹ لینے کے بعد بھی اب کسی کی زمین کو بھی اکوائر کرلینا نہیں چاہتے بلکہ اس سے تو صرف ایک ڈھونگ رچا رہے ہیں کہ زمین کیوں رکھی جائیگی اسلیے جیسا کہ ۵۳ میں اور جی میں آپ رکھتے ہیں ویسا ہی اسکو بھی رکھیے کیدل رندی صاحب کا جیسا امنڈمنٹ ہے ویسا رکھیے گورنمنٹ زمین اکوائر کرنے کے بعد ۵۳ ہی میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ ٹنینٹ چاہے تو پرچیز کرلے یہ اختیار پروٹیکٹیڈ ٹنینٹ کو دیا گیا ہے لیکن سیکشن ۲ کو قیمت کےلیے بیچ میں لایا گیا ہے زمین کس قیمت پر دیجائیگی اور کس قیمت پر لیجائیگی وہ طے شدہ ہے لیکن اسکو رکھکر اب من مانے قیمت لینا چاہتے ہیں جیسا کہ میرا امنڈمنٹ تھا جن لوگوں کو لینڈ لیس پر دیا جائیگا بطور پروٹیکٹیڈ ٹنینٹ جو کچھ بھی اختیار انکو حاصل ہوسکتے ہیں اسکے لحاظ سے وہ قیمت دیکر خرید سکتے ہیں یہ اختیارات انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس امنڈمنٹ پر آنریبل چیف منسٹر غور کریں تو مناسب ہے ۔ (۵۳) ایکٹ میں امنڈمنٹ پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو قیمت رکھی گئی ہے وہ مارکٹ ویالیو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ قیمت رکھینگے تو جیسا کہ میں نے اس سے پہلے کی ڈسکشن کے وقت کہا کہ آپ کی ڈیمنر ہوئیں کی جو پالیسی ہے وہ کامیاب نہیں ہوگی اور اب جو زمین حاصل کرکے غریب کسانوں مزدوروں اور لینڈلیس لیبررس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو اپنی محنت سے اس سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرسکیں تو ویسے لوگ اس قیمت پر ان اراضیات کو خرید نہیں

مکسگے وں کی برحرکت کہ دسمی ی عور کرنا حاھیے اگر ب اسا بہں ہوسکے تو رس کے حرلے کا حو حق ب دے رہے ھس و بے معنی ہو حاںگا اسکے علاوہ پرونکمڈ سب کو حو حق ب دے رہے ھس وھی حق رس اکوا کرنے کے بعد حس کولیر (lc ssc) کے طور دسگے وسکہ دسا حاھیے اوس کو بھی سں حرندے کا حق ملنا حاھیے ک سدھا سادھا طریقہ ہوسکتا ہے اس کے بجائے ب اوس مں مسحمسٹ وعیرہ کے جھگڑے لارہے ھس ور اس کی وجہ سے س قانون کے تحت حو رمس لیے والی ہے (حسکی مجھے کوئی امید بہں) و بھی بہں ل سکےگی گو میری باری بھودن تحریک بر بھروسہ بہں کریں کہ س سے ھمسی سمسا حل ہوجائیگی لکن پھر بھی س ہ حالت وجود ساکھیے برمجہ رھیں کہ گر سا ھی سمہ ھم بھودن تحریک کے لیے خرچ کرنے ںہ اس سے دس گنا زیادہ زمین ھم لوگوں میں بانٹ سکتے تھے لیکن ھم ایسا بھی نہیں کررہے ھیں کم رکم ب حوکچھ دینا چاھتے ھیں سدھے طریقہ سے و دے ہ میری حری دل ہے مدد ہے کہ کم کم سکہ مسطور کرلیا حائے

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ابل س رنڈی (وردھا نٹھ) مسٹر اسپیکر سر دفعہ (۵۳) کے لیے جو ترمیمات پیش ہوئی ھیں وہ انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کے قابل ھیں کیونکہ دفعہ (۵۳) میں ھم و حریں بدوں کررہے ھیں جن کے ذریعہ سے ھم بڑے زمینداروں کے پاس سے زمینات لیکر غریبوں کو دینے والے ھیں جب ھمارے قانون کا یہ مقصد ہے غریبوں کو زمین دینے کا ارادہ ہے ور زمینداری سسٹم کو لمیٹس میں رکھنے کا ارادہ ہے تو اج کے موجودہ حالات کیا ھیں اور زرعی حالات کا کیا تقاضہ ہے اوس پر غور کرنے کی ضرورت ہے اگر ھم ان چیزوں کو پیش نظر نہ رکھتے ہوئے قانون بناسکے تو یہ قانون کاغذ کا پرزہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

یہاں سیلنگ جو مقرر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگ مقرر کی جا رہی ہے لیکن اس کے اوپر کی زمینات بھی کیا حکومت اپنے قبضہ میں لے سکیگی اور لیکر کے غریب کسانوں میں تقسیم کرسکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ھیں اگر موجودہ دفعہ جوں کا توں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آپ زمین نہیں لے سکیںگے اس واسطے سیلنگ کسی مقرر کرنا چاھیے اور سیلنگ کے بعد زمینات حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاھیے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے جانچنے کی ہم کو ضرورت ہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاتے ہوئے ایسا عرض کرونگا کہ ساڑھے چار

قملی هولڈنگ کی حو سلنگ هم برقرار رکھسگے و زیاد زمیں تقسیم کرنے کے لیے نہیں
ملسگی یہ صاف ظاہر ہے لیکن اگر ہم زمیں حاصل کرنا چاہتے هیں تو مناسب
سیلنگ مقرر کرنا چاہیے سلنگ قائم کرنے کے لیے کن امور کا لحاظ کرنا چاہیے کونسے
طبقات کو اس سلنگ کی زد میں نا چاہیے یہ هم کو دیکھنا ضروری ہے هم یہ بھی نہ
نہیں چاہتے کہ جو لوگ دائمی طور پر کاشت کرتے هیں خواہ وہ متمول هوں یا متوسط کسان
هوں یا دوسرے چھوٹے زمیندار هوں ان سے زمینات چھین لی جائیں بلکہ ہمارا مقصد
صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ جو زراعت میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے
جن کے پاس سیکڑوں اور ہزاروں ایکر اراضی ورثے میں ملی ہے اور جو حالات سے فائدہ
اٹھاکر زمینات پر قبضہ کرلیے هیں یا دوسرے لوگوں کے پسینے کی کمائی خود کھا رہے
هیں ان سے زمینات لیکر غریب لڑکوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا
چاہیے تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے اگر هم دیکھیں تو معلوم هوگا کہ ساڑھے چار
فملی هولڈنگ کی سلنگ زیاد ہے اگر تین فملی هولڈنگ بھی کردیا جائے
تب بھی تین چار موضعات میں ایسے لوگ ملسگے کہ ان سے ہم کو زمین نہیں مل
سکسگی ساڑھے چار فملی هولڈنگ کی سلنگ اگر رکھی جائیگی تو کچھ بھی زمین
نہیں مل سکسگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے تین فملی هولڈنگ رکھنا چاہیے
اس سے کوئی نقصان بھی نہیں هوگا اور اس کے تین کی جو زمینات ہونگی حکومت ان کو
بلا کسی کنسڈریشن (Consideration) کے ایسے بے زمین
لوگوں کو (Acquire) کرے ایسی صورت میں ہی لینڈ ریفارمس میں فائدہ مند ثابت
هونگے اگر ایسا نہیں کرسگے تو زمین نہیں مل سکسگی یہ بھی کہنے کی کوشش کی
جا رہی ہے کہ فائیو ایر پلان (Five Year Plan) کے ذریعہ
اکنامک اور سوشل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے اگر اگریرین سکٹر میں کافی
تبدیلی لانا مقصود هو تو اس کے لیے سب سے زیاد اهم کام یہ هوگا کہ هم زمینات کے
متعلق قانون بنائیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ فائیو ایر پلان کے بعد اس قسم کا
سب سے پہلا قانون اگر کسی اسٹیٹ میں آ رہا ہے ہمارے ہی اسٹیٹ میں آ رہا ہے

اور فائیو ایر پلان کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی هم قانون بنا رہے هیں
اگر آپ فائیو ایر پلان کو کامیاب بنانا چاہتے هیں اور فائیو ایر پلان میں جو بتایا گیا ہے
کہ بڑے زمینداروں سے زمینات حاصل کرکے کافی زمینات غریب لوگوں میں دینگے اگر
یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجودہ سطح پر سلنگ رکھکر آپ وہ مقصد حاصل نہیں
کرسکتے بلکہ اس سلنگ کے معیار کو گھٹانا پڑیگا اور ساڑھے چار فملی هولڈنگ کی
بجائے تین فملی هولڈنگ کی سلنگ قائم کرنا مناسب هوگا وری اورینس اس پر یہ بھی
ہے کہ اگر تین فملی هولڈنگ کی سلنگ رکھی جائے تو دیہات کی زندگی پر اور ایسے
طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں ذات سے محنت کرتا ہے اور زراعت میں
دلچسپی لیکر پیداوار زیاد بڑھاتا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے ۔ البتہ ا ر

پڑیگا تو اون لوگوں پر پڑیگا جو زراعت میں کافی دلچسپی نہیں رکھتے اور دوسروں کی محنت کو لوٹتے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہئے جو سلنگ جو مقرر کی گئی ہے اسکو گھٹانا پڑیگا یہ جو آرگومنٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سلنگ ہم مقرر کررہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مساحت بھی ہم لیں تب بھی زمین کے اوس ٹکڑے کو علحدہ کرنے سے پیداوار میں کمی ہوجائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلنگ مقرر کی جائے جب مجموعی طور پر دیکھینگے تو معلوم ہوگا کہ پیداوار میں کمی ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب آپ ایسے لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان لوگوں کو دینگے جو غریب ہیں تو ان کو نئی زراعت سے لیس (Establish) کرنے میں دو تین سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے پیداوار میں کمی ہوگی اگر یہ مجموعی طور پر یہ اصول قائم کرینگے کہ پیداوار گھٹنا نہ چاہئے تو پھر کوئی زمین بھی حاصل نہیں کرسکینگے یہ آرگومنٹ بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ زمیندار سے جو زمین حاصل کرینگے اور اوس کے حصہ کی جو زمین اوسکو چھوڑینگے اوس میں بھی پیداوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوسکو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ آپ چاہتے ہیں تین فیملی ہولڈنگ کی سلنگ رکھیں یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی اگر محنت سے کام کرینگے تو پیداوار نہیں گھٹ سکیگی ایک آدھ حصہ اراضی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسسمنٹ کم ہو جائیگا اس کا فرق تو ضرور پڑیگا لیکن پیداوار پر نہیں پڑتا یہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ ایسا کرنے سے پیداوار گھٹ جائیگی آپ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ چھوڑیں یا تین فیملی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے پیداوار پر اثر نہیں پڑیگا جس زمین میں جسقدر محنت کرینگے اتنی ہی پیداوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے پیداوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا جو امکان بتلایا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے آپ جو سلنگ مقرر کرینگے اوسکے اوپر کی زمین لینا ضروری ہے اگر آپ سنسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہتے ہیں اور اس کا فائدہ غریبوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ شرط رکھئے اگر آپ صدق دل سے ایسا نہیں چاہتے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تو غریبوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے زمیندار کل آکر یہ عذر پیش کرینگے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین آپ لینگے تو میری پیداوار نابود ہوجائیگی جو عہد دار تعصب کنندہ ہے وہ بھی یہی کہیگا کہ حتماً اس سے زراعت تباہ ہوجائیگی پیداوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیگا کہ یہ زمین نہیں لینا چاہئے اس لئے یہ جو اندیشے پائے جاتے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے مبہم رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ موجودہ نافذالوقت قانون کی دفعہ ۵۲ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین افتادہ رہے تو ایسے اراضیات کو گورنمنٹ

خود لے سکتی ہے اور اپنے مینجمنٹ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے رہی ہے تو ایسی صورت میں معاوضہ یا کامپنسیشن (Compensation) کا سوال ہی کیسے پیدا ہوتا ہے میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے سنہ ۱۹۵۰ع کا جو ٹیننسی ایکٹ ہے اس میں بھی ایسے کامپنسیشن کا آئیڈیا (Idea) نہیں ہے ایسا آئیڈیا کبھی نہیں آیا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں یہ چیز لائی جا رہی ہے حالانکہ آپ یہ دعوی کرتے ہیں کہ زمین غریب لوگوں کو تقسیم کی جائیگی اس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر گورنمنٹ زمین لیگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا نہ صرف زمین لیتے وقت بلکہ واپس کرنے کی نوبت ہے تو واپسی کے لیے اسکے جو اخراجات ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں تصفیہ کیا گیا ہے ۔ گورنمنٹ مینجمنٹ کو اپنے ہاتھ میں لے اور گورنمنٹ کے مینجمنٹ کے دوران میں زمین کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنمنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکشن میں پراویژن رکھا گیا ہے یہ گیارنٹیز (Guarantees) آپ زمینداروں کو دے رہے ہیں لیکن کاشتکاروں کے متعلق آپ کیا سوچ رہے ہیں آپ غریب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ آپ بتا رہے ہیں کہ دفعہ ۲۰ کے تحت معاوضہ دینگے تو کیا آپ ملک کے خرچ سے یہ کامپنسیشن ادا کرنا چاہتے ہیں اسکا رینٹ غریب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور پبلک خزانہ سے زمینداروں کے مطالبات کی پابجائی کی جائیگی یہ طریقہ بالکل غیر صحیح ہے مینجمنٹ گورنمنٹ کی صورتوں میں لیگی اوس صورت میں جبکہ زمین پڑو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کاشت نہیں ہوئی ہے اس زمین کا پٹہ دار ان ایفیشنٹ (Inefficient) ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لیگی ایسی صورت میں کامپنسیشن کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مینجمنٹ لیتے ہیں تو رینٹ کا تعین کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو چھوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے مینجمنٹ کا سوال اون اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان انسسٹ طریقے پر کاشت ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے گی اور مینجمنٹ کا خرچہ وضع کرکے دینے کا تصفیہ کیا گیا ہے جب اس سے پہلے پرنسپلس قائم ہوئے ہیں تو پھر نئے طور پر ۵۳ کے تحت سب سکشن ۷ و ۸ کے تحت جو طرز یہ قائم کرنا چاہتے ہیں وہ مناسب نہیں ہے یہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس پہلے تو کواپریٹیو سوسائیٹی کے لیے رکھا گیا ہے ۔ کواپریٹیو سوسائیٹی کس قسم کے ہیں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کیا جبکہ نان اراضیات تقسیم کرنے والے ہیں انکی کواپریٹیو سوسائیٹی بنا سکیں یا وکواپریٹیو سوسائیٹی جو پہلے سے قائم ہیں مثلاً گرین بنک ہے یا اور کوئی کواپریٹیو سوسائیٹی ۔ آخر کس کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی زد سے

بنانا چاہتے ہیں اکی کوآپریٹیو سوسائٹی بناکر اگر آپ انکو یہ زمین دینا چاہتے ہیں
تو قانون کا مقصد برعکس ہو جائیگا ایسے بے زمین لوگوں کو یہ زمین دینگے تو
کیا برا ہوگا میں عرض کرنا نہیں چاہتا غریب لوگوں کو گر آپ دینا چاہتے ہیں
تو ایسی صورت میں بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا کیونکہ وہاں کاپٹل (Capital)
کا سوال پیدا ہوتا ہے جسمنٹ کا سوال آتا ہے کسی قسم کی یکجہتی کہاں پیدا ہوسکتی
ہیں اسلئے ایسے لوگوں کی کوآپریٹیو سوسائٹی موجودہ حالات میں قائم نہیں ہوسکتی۔
گورنمنٹ کو دینا چاہتے ہیں تو اس میں ہمہ قسم کے لوگ ہیں اسلئے کوآپریٹیو
سوسائٹی کو پہلے دینے کا ارادہ کیوں آرہا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا اگر پیداوار
بڑھانا مقصود ہے تو غریب لوگوں کو دیں تو پیداوار زیادہ ہوسکتی ہے ہمارا تجربہ
شاہد ہے ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ جس کسی کو دو چار ایکڑ زمین گورنمنٹ دیگی
تو وہ زیادہ محنت کرکے زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے بجائے اوس کوآپریٹیو سوسائٹی
کے ایک دو کوآپریٹیو سوسائٹیز زمین حاصل کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں نانا سکارم
میں بھی اس قسم کی ایک کوآپریٹیو سوسائٹی بنی ہے وہاں کیا ہورہا ہے وہاں کے
۷۸ فیصد کاشتکار اوس کوآپریٹیو سوسائٹی سے ناراض ہیں سبھی ہر آدمی اوس
کوآپریٹیو سوسائٹی پر حکومت کررہے ہیں اسلئے میں عرض کرونگا کہ یہ کوآپریٹیو
سوسائٹی کا آئیڈیا موجودہ حالات میں ٹھیک نہیں سکتا ہمارے ملک کی معاشی حالت کو
بہتر بنانا ہے تو یہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر غریب لوگوں کو زمین دیں ایسے
لوگوں کو زمین دیں جو فی الواقعی اسکے مستحق ہیں ایسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے
کام کرتے ہیں غریب لوگوں کو پانچ دس ایکر زمین دیجائے تو وہ زیادہ پیداوار
نہیں پیدا کرسکتے یہ اون لوگوں کا خیال ہے جنکو زرعی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے
دیہات میں جاکر مشاہدہ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حقائق کیا ہیں صرف ذہنی
تصورات سے کام چلنے والا نہیں ہے صرف ایک پیداوار کو سامنے رکھکر کام کریں تو
اس سے فائدہ نہیں ہوگا زمین کوآپریٹیو سوسائٹی کو پہلے دینے کا جو تہیہ کیا گیا
اسپر میں عرض کرونگا کہ موور صاحب مکرر غور کریں میرا خیال یہ ہے کہ زرعی
مزدوروں کو زمین ملنی چاہیے انکو موقعہ ملنا چاہیے اور انکو یہ اطمینان دلایا جانا
چاہیے کہ زمین ہم سے واپس لیے جانے والے نہیں ہیں اسکے بعد دیکھیے کہ وہ زمین میں
کیسی محنت کرتا ہے اور کیسی پیداوار پیدا کرتا ہے

دوسری چیز جو ہے وہ یہ کہ زمینات جنکو ہم دیتے ہیں اون سے زمینات خریدنے
کے لیے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ہمارے قانون کا
مقصد کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ غریب لوگوں کو زمینات دیے جائیں اور عدم مساوات
کو مٹایا جائے ۔ یہ دو مقاصد ہیں ۔ اس قانون کا عدم مساوات صرف کاغذ پر ہے ۔ جو
ہمکو بتانے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے میں اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کہہ چکا ہوں کہ
اس قانون کے آنے سے پہلے ہی کاغذات پر نتیجے عمل میں آچکے ہیں ۔ یہاں جو آپریشن

ممبرس ہیں انکے خاندانوں کا حال مجھے معلوم ہے وہ خود زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں جنکے قبضہ میں چار پانچ سو ایکڑ زمین تھی آج وہ صرف بیس بیس ایکڑ کے پٹہ دار ہوگئے ہیں اور باقی کو تقسیم کرلیے ہیں کل موور آف دی بل نے کہا کہ اگر کسی کی نظر میں چار پانچ مثالیں آئے ہوں تو انکو جنرلائز (Generalise) نہیں کرنا چاہیے یہاں جنرلائز کرنے کا سوال نہیں ہے اس سال جو جمعبندی ہوئی ہے اسکی رپورٹ منگوا کر دیکھیے تو انکو معلوم ہوگا کہ اس سال کتنے پٹہ دار ہوگئے ہیں ۔ یہ صرف یہ بلکہ اس کے لیے ابریل ریونیو ممبر نے آرڈر بھیجا ہے کہ کسی شخص کے پٹہ میں تقسیمات ہوئے ہیں تو فوراً اون کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو بے تقسیمات ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر ضلع کا یہی حال ہے کہ بڑے بڑے زمیندار اپنی زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں اگر قانون کا مقصد اس طرح سے عدم مساوات قائم کرنا ہے تو قولداروں کی حفاظت کے لیے بل کیا کر رہے ہیں چونکہ قولداروں کی حفاظت کا سوال آتا ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ۵ع کے بعد اگر کوئی قولدار قول پر لیا ہے تو اسکو بھگا دیا گیا ہے اسکے ایسے مطالبہ کو رد کردیا گیا ہے قولدار کے ساتھ مختلف لوگ ملکر کاشت کرتے ہیں تو انکو ریکگنائز (Recognise) کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تو اسکو بھی رد کردیا گیا ہے ۵ ۲ ۳ سال سے جو کاشت کرتے رہے ہیں انہیں بھی ایک پروٹکٹیڈ ٹیننسی نہیں ملے ہیں کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست نہ پیش کرسکے

سری بی رام کشن راؤ ابریل ممبرکس امنڈمنٹ کے بارے میں یہ بحث کررہے ہیں یہاں ایک سکشن پر تبصرہ ہو رہا ہے

شری ایل این ریڈی سکشن ۳۰ ایک اہم سکشن ہے اور

سری بی رام کشن راؤ اہم ہونے کے یہ معنی نہیں کہ پورے ایکٹ پر تبصرہ کیا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب صرف اپنے امنڈمنٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں اس اعتراض کی سخت مخالفت کرتا ہوں ۔ آنریبل ممبرس اپنے امنڈمنٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امنڈمنٹس پر بھی اظہار خیال کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ لیکن سارے ایکٹ پر تبصرہ کرنا کہاں تک درست ہے آخر ایک لمٹ (Limit) ہوتی ہے ۔ اسطرح اگر ہر ایک ممبر تمام امنڈمنٹس پر کہنے لگے تو یہ قابل غور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں تجاویز دے رہا ہوں کہ سیکشن ۳۰ (سی) کس طرف لیجانے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہونے والا ہے میں اسکے نقصان اور فائدہ کے بارے میں تجاویز دے رہا ہوں نہ کہ سبجکٹ پڑھ رہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آنریبل ممبر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروگرنڈ بینس بن چکے ہیں بس وہی پروگرنڈ بینٹ ایند پروگرنڈ بینٹ بنانے سے انکار کردیا گیا ہے زرعیہ میں کا شتکاروں کو کس حد تک کچھ مل گئے فائدہ پہنچے گا اس پر کافی بحث ہوچکی ہے اور ظاہر ہوچکا ہے کہ اب کا رجحان کس طرف ہے آپ عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا غریب ہولڈاروں سے زمینات چھین کر زمینداروں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہوچکا ہے یہ کہنا کہ عدم مساوات کو ہم مٹا رہے ہیں یہ ڈھونگ ہے سیکشن ۳۰ الوژری ہے (Illusory) مسٹر (Deceptive) ہے اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہے میں کہونگا کہ اس سیکشن پر اور اس کی ترمیمات کو سنجیدگی سے غور کیجئے خصوصاً سیلنگ اور سٹمنٹ لینے کے سلسلے میں انوریبس کی ترمیمات کافی غور طلب ہیں آپ زمینات لینے ہیں تو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد زائد قیمت ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا اسی قیمت کا کاشتکار بھی طلب کرنا اسکے حق میں صحیح نہیں

شری شمش راؤ واگھمارے بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد کیا زیادہ ہے ۔

شری ایل اس ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سلکٹ کمیٹی میں بھی ہمنے یہی کہا تھا یہ کاشتکار کی بے انگ کیاسی سے باہر ہے اس ایکٹ میں بہت بتلایا گیا ہے کہ

زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا

(اول) اراضی کی اس قیمت پر جو تاریخ نسبتاً سے ہو ۔

(دوم) ایسے درخت گھاس اور فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرنے وقت اراضی پر ایستادہ ہوں

(سوم) اس نقصان پر جو شخص اقتدار کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔

(چہارم) اس نقصان پر جو شخص اقتدار کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لیے جانے کی وجہ سے پہنچے ۔

(پنجم) اگر اراضی لیے جانے کے باعث شخص اقتدار کو اپنا مقام سکونت یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے اخراجات معقول پر ۔

(سیسم) اس نقصان ر جو تاریخ نسبتہً سے قبضہ لیے جانے تک اس اراضی کے منافعہ میں کمی کے باعث عائد ہو جو مقدار اسطرح معین کی جائے میں پر ۵ فیصد بڑھکر معاوضہ دیا جائیگا ۔

اسکے بعد اراضی واپس لینے کے بعد کن کن چیزوں کو ملحوظ رکھکر ۵ فیصد اضافہ دیا جانا چاہیے وہ بتلایا گیا ہے اسمیں زری قیمت سے ۵ فیصد اضافہ دیا جاسکتا ہے اسطرح زمینداروں کو معاوضہ دیا جاکر ٹیننسی ایکٹ کے نام سے زمینات ان کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اسکے لیے یہ تو خزانہ میں پیسہ ہے نہ غریب کاشتکاروں میں اتنی رقم ادا کرنے کی سکت ہے آپ اسطرح معاوضہ مقرر کیجیے جس طرح ہمارے امنڈمنٹ میں پیش کیا گیا ہے مجھے صحیح تو دیتی جسکی اراضیات کے لیے ۲ گنا اور تری کے لیے ۲ گنا اسطرح مقرر کرکے انسٹالمنٹس کے ذریعہ ادائی کا جو اصول ہمنے بتایا ہے اسکو طے کیا جائے تو کاشتکار آسانی سے اسکو ادا کرسکینگے اور ساتھ ساتھ اپنی پیداوار میں اضافہ کی جانب بھی توجہ کرسکینگے میں ہاوس سے اپیل کرتا ہوں کہ لینڈ اکویزیشن (Land acquisition)اور فکزیشن آف پرائس (Fixation of price) کے سلسلے میں ہمنے جو امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ان پر غور کرکے انہیں قبول کیا جائے تو اس سے کاشتکاروں کا بھلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

سری اے راج ریڈی (سلطان آباد) اسپیکر سر میں تقریر کرنا نہیں چاہتا صرف ایک ٹیکنیکل اسپکٹ کی جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں اس حصہ میں دفعات ۵۰ ۵۲ ۵۳ ویسے ہی رکھے گیے ہیں بعد میں ۵۳ الف ب ج د بڑھایا گیا ہے جو دفعات بڑھائے گیے ہیں ان میں وہی اصول ہے جو پہلے ۵۰ ۵۲ ۵۳ میں موجود ہے دونوں جگہ یہی ہے کہ جو اراضیات ان اسمبلی کاشت ہوتی ہیں انکا اڈمنسٹریشن آف سٹلمنٹ ہوتا ہے اس کے لیے مختلف وجوہات بتلائی گئی ہیں جنکے تحت گورنمنٹ زمین اپنے منیجمنٹ میں لے سکتی ہے یہ فیملی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے ضمن(۲) اور ساڑھے چار سے اوپر کی زمین کے لیے ضمن ( ) (۵۳) ج متعلق ہوتا ہے اس کے لیے دفعات ۵۰ ۵۲ ۵۳ میں تفصیلی طور پر احکامات دیے گیے ہیں کہ کن صورتوں میں گورنمنٹ کو اڈمنسٹریشن آف منیجمنٹ کا اختیار پیدا ہوتا ہے اسطرح منیجمنٹ میں لینے کے بعد منیجر یعنی گورنمنٹ کو یا گورنمنٹ کے اپائنٹیڈ آفیسر کو کیا اختیارات ہوتے ہیں انکی پوری تفصیل ایک پورے صفحے میں بتلائی گئی ہے اسکے بعد ۵۳ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر اسکی ضرورت محسوس نہ کی جائے کہ گورنمنٹ اپنے قبضہ میں مزید رکھے تو جسکے پاس سے زمین لی گئی ہے اسکو واپس کرسکتی ہے ایسی صورت میں معاوضہ کیا ہوگا ۵۳ میں بتلایا گیا ہے وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر یہ حالات ہوں تو حکومت کو اختیار ہوگا کہ ایک تاریخ مقرر کرکے یہ اعلان کرے کہ یہ اراضی سرکاری انتظام میں لے لے یہاں یہ نہیں بتلایا گیا ہے کہ کیا معاوضہ دیا جانا چاہیے اس کا

نہ کر سکیں ہے۔ اس لئے بعد میں یہ دفعہ ملائی گئی ہے کہ سوائے زمین کے بعد
سیٹلمنٹ کیا جائیگا۔ اس میں سے خرابیاں اور زیر کرنگ ۔۔ سروے نمبر کاٹے جا کے
اور جو رقم بچے گی گورنمنٹ ٹیننٹ کے حوالے کرے گی لیکن دفعہ ۳۰ میں جکٹ وکے زمین
بتلایا گیا ہے کہ ... کی فصل میں (ع) میں لائی گئی ہے۔ سکی وری متصل
ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ اگر زمیندار اچھا کام نہیں کرینگا تو سرکار خود کام کرکے رقم
اسکی جیب میں ڈالی ہے اس کے لئے ما اجور روسہ رکھا گیا ہے۔ کی متصل
ہے مرتبہ ہوا ہے یہ سب میں میں مجھے اس سے بحث نہیں ہے۔ لیکن ایک
ہی چیپٹر کے اندر ایک جگہ سیٹلمنٹ کے لئے لیتے ہیں تو ایک اصول ہے اور اسی
چیپٹر میں دوسری جگہ سیٹلمنٹ میں لینے کے لئے دوسرا اصول ہے۔ اصول معاوضہ
میں اختلاف ہے۔ میں آنریبل موور آف دی بل سے اسکی وضاحت چاہتا ہوں۔ یہ قانون
جون سنہ ۱۹۵۰ ع کو نافذ ہوا ہے اور ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۵۰ ع کو
کانسٹی ٹیوشن لاگو ہوا ہے۔ یہ احکام خلاف قانون یا خلاف دستور ہیں اس سے بحث
نہیں۔ گورنمنٹ زمین کے تعلق سے ڈکٹیٹ ہو یا نہ سب کانسٹی ٹیوشن ہو یا نہ ہو ... ص
حالات میں اسکے حق ... کو تو ختم نہیں کرتے اسکا انتظام کرکے واپس کرتی ہے
اسکے برخلاف دوسری جگہ معاوضہ کا لمبا چوڑا سلسلہ بتلایا گیا ہے۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے
کہ اسکی کیا ضرورت ہے۔ دفعات ۵ ۔ ۰ ۵۲ کی موجودگی میں ... زمین ت
سیٹلمنٹ کا جو ۵۳ ح میں طریقہ بتلایا گیا ہے اور مکرر معاوضہ وغیرہ کی تفصیلات
بتلائی گئی ہیں انکی کیا ضرورت ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر ہے تو وہ دونوں ری کنسائل
(Reconcile) کیسے کئے جا سکتے ہیں۔ میں آنریبل
موور آف دی بل سے سن کرونگا کہ ایک ہی چیپٹر میں ایک ہی مسئلہ کے متعلق
مختلف احکام دئے جانا کہاں تک درست ہے۔ میں اسکی وضاحت چاہتا ہوں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کلاز ۲۷ کے بارے
میں عرض کیا ہے کلاز ۳۴ سکشن ۵۳ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ بھی اس مسودہ
قانون کا بہت اہم دفعہ ہے۔ اس میں شک نہیں۔ آنریبل ممبرس جنہوں نے ترمیمات
پیش کرکے سخت کریٹسزم (Criticism) کیا انہوں نے بھی اس کی اہمیت
کو ضرور دہرایا۔ یہ کہا کہ جس طرح کسی انسان کے پنچ پران (पंच प्राण)
ہوتے ہیں اسی طرح اس بل کے پانچ پرانوں میں سے یہ ایک بڑا پران ہے۔ ایسا انہوں
نے ضرور کہا لیکن بل جس طریقہ سے پیش ہوا ہے یا جو ترمیمات اسٹیٹمنٹس کے ساتھ
زیر غور ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔
یہ سارے کا سارا ڈھکوسلا ہے۔ یہ الوزری (Illusory) ہے ڈسیپٹو
(Deceptive) ہے اور بہت سی چیزیں بیان کی گئیں۔ ایک
آنریبل ممبر نے کہا کہ اس بل میں اس سکشن میں کچھ ہے ہی نہیں۔ آنریبل
ممبر ... سنگھی نے کہا کہ ہم سب ہی دیکھ رہے ہیں ... کی بات کچھ ہے ہی

نہیں میں کیا کروں ؟ یہ اپنی نظر کا قصور ہے وہ پورے ناستک (नास्तिक)
ہیں انکے ہاں کوئی چیز ہے ہی نہیں انکو کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی انکو ایک چیز
ملائی جاتی ہے وہ کہتے ہیں یہ ہے ہی نہیں یہ کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ یہ
کچھ بھی نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ پرانے زمانے میں دویت (द्वैत)اور ادویت
(अद्वैत) کے بڑے بڑے پنڈتوں سے بڑھکر بحث کی ایک ایشور کے سامنے
ہاتھی لا کر کھڑا کیا یہ ہاتھی ہے یا نہیں انہوں نے کہا نہیں اس طریقہ پر یہ
ممکن ہے کہ یہ کی فلاسفی (Philosophy) کی وجہ سے انکو ایسا معلوم
ہوتا ہو یہ ایک چیز ان کے سامنے رکھا ہوں مگر یہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب
ہے ایسا نہیں ہے پر ہی نہیں ہے سب ہوتا ہے ہے میں ایسی چیزوں کا جواب نہیں
دونگا میں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) بحث کر رہا ہوں امینڈمنٹس
جو ایک ہی قسم کے ہیں ان سب کا ایک ہی ساتھ جواب دونگا سب سے پہلے جو
امینڈمنٹ موو (Move) ہوا وہ نمبر ۲ ہے اس کے ذریعہ وینکٹ رام راؤ صاحب
نے ایک پراویزو ایڈ (Add) کرنے کی تجویز کی ہے جس کو انہوں نے ایسا
پراویزو اس طرح پیش کیا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standards of efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آپ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے ہیں اور انکی
خلاف ورزی ہونے پر زمین لے لینا اور چھین لینا چاہتے ہیں اگر اصل میں اس پراویزو کو
رکھنا چاہتے ہیں کہ اگر بڑے لوگوں سے متعلق کیا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے
اس واسطے کہ انکا کوئی نقصان ہونے والا نہیں ہے لیکن اگر چھوٹے لوگوں سے متعلق
کیا جاتا ہے تو انکا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ان سے بھی زمین لے لیجائیگی
جہاں لیجائیگی اس وجہ سے انکا یہ خیال ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم
ہو جانے والی ہے تو ان شرط کی پابندی اس وقت تک لازمی نہیں کرنی چاہیے جب
تک کہ گورنمنٹ انکو فینانشیل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے
اسکے بعد جو کچھ بھی خیال ہے وہ یہ ہے آپکا ایک اصول یہ ہے ایک اینگزائٹی
(Anxiety) یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگس سے کم کاشت کرنے والوں سے
کوئی مواخذہ کرنے کا اندیشہ ہو جس حد تک انکا یہ سمجھنا درست ہے وہ اس نتیجہ
پر پہنچے ہیں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation)
ان معنوں میں جن معنوں میں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے والے ہیں
ویسی ایفیشنٹ کلٹیویشن چھوٹے کاشتکاروں سے نہیں ہوسکتی ہے اس پر لا تربیتی

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آنریبل ممبر کا استدلال مبنی ہے یہ وجہ ہے
کہ انکی فینانشیل حالت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے ہی وہ انوسٹمنٹ (Investment)
جسکی کبھی کلٹیویشن کے لیے ضرورت ہوتی ہے نہیں کرتے اس ریالائزیشن کی بنا پر
اسکو تسلیم کرتے ہوئے آنریبل ممبر نے یہ مطالبہ نہیں کیا ہے کہ انویسٹمنٹ کلٹیویشن
کے رولس کو اس سے متعلق نہ کیجیے چھوٹے کاشتکاروں کو انویسٹمنٹ کلٹیویشن کی
غرض سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ کا یہ
مسلمہ اصول ہے اور چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فینانشیل اسسٹنس
دینے کا ذریعہ جو کچھ بھی ہو حتی الوسع گورنمنٹ اسکو پروائڈ (Provide)
کرتی ہے اور کرتی جائے گی اور میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ کرے گی لیکن
انویسٹمنٹ کلٹیویشن کے لیے اسکو منڈیٹری (Mandatory) قرار دینا
ممکن نہیں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فیملی ہولڈنگس کی زمین ہے اور
میں انکا کاشتکار ہوں لیکن انویسٹمنٹ کلٹیویشن کے شرائط لاگو کیے جائیں تو مجھے
اسکی ابتدا کرنی چاہیے اور میں کرسکتا ہوں لیکن میرے بجائے معمولی گاؤں کا
ایک کاشتکار ہے جسے فینانشیل اسسٹنس (Financial assistance) کی
ضرورت ہے اس طریقہ پر پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ واقعی اسسٹنس کی کس کو ضرورت ہے ؟
یہاں پر یہ اصول نہیں ہے کہ انویسٹمنٹ کلٹیویشن کے لیے جو رولس بنائے جاسکیں
اسکے بعد آپ بیٹھ دو اور پھر انویسٹمنٹ کلٹیویشن کرینگے تو یہ منڈیٹری
(Mandatory) ہوتا ہے یا تقاوی وغیرہ کے لیے جیسا کہ آنریبل ممبر
نے کہا منڈیٹری ہوتا ہے قانوناً برے لوگوں کے لیے ہوتا ہے آنریبل ممبر نے
اپنی تقریر میں کہا کہ تقاوی سے غریب لوگوں کو فائدہ نہیں ہو رہا ہے تو رولس کو امنڈ
(Amend) کیجیے انویسٹمنٹ کلٹیویشن کے لیے گورنمنٹ جو پیسہ لگا رہی ہے
اسکو نکالنا ٹھیک ہوگا یہ اصول کے خلاف ہوگا تھوڑی دیر کے لیے میں مان بھی لوں
تو یہ قطعاً ناقابل عمل ہے ۔

श्री व्ही डी देशपांडे —यह जो अलफाज है कि

Adequate and necessary financial assistance

अगर इन की जरूरत नहीं पड़ती है तो

شری بی رام کشن راؤ ۔ ضرورت نہیں پڑتی ہے تو نہیں دے جاسکیں اگر ہمارے

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा यह कहना है कि आप रूल मत लगाइये

شری بی رام کشن راؤ ۔ نہیں لگاسکیں اس کے لیے جو رولس (Rules)
بنائے جاسکیں وہ ایسے اندھا دھند رولس نہیں ہونگے جن سے کسی شخص کو پینالائز
(Penalise) کیا جائے یہ آنریبل ممبر کا حسن ظن ہے اسکا جواب
مجھے دینا ہی نہیں آتا اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں شبہ ہی شبہ ہے کہ اسکا

امپلیمنٹیشن (Implementation) اس طریقہ سے کیا جائیگا کہ اس سے چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو اسکا خوف میرے پاس نہ ہے کہ سمسامنا نستی (सशयात्मा विनश्यती) اس قانون کا منصا ہی یہ ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے تحت اسکے ملمنٹس کے لیے رولس بن سکے اگر ایفیشنٹ کلٹیوشن (Efficient Cultivation) کے مقررکردہ سٹانڈرڈ (Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کافی وجہ بھی ہو تو اسکو اگزمپٹ (Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ نہیں ہے کہ ایک قاعدہ بنالیں کہ اب اسسٹنس (Assistance) دیں اور عمل کرسکیے نہیں اور نہیں کرسکے اس قسم کا قانون اصولی طریقہ پر صحیح نہیں ہے اسوجہ سے مجھے افسوس ہے کہ باوجود سکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سختی سے بچانا ہی آنریبل ممبر کا مقصد ہے وہ اسکو حاصل نہیں کرسکیے اس مقصد کو دوسرے طریقوں پر حاصل کرنا مناسب ہے لیکن قانون کے اس دفعہ میں ترمیم کرکے وہ مطلب حاصل نہیں کیا جاسکتا وہ ناقابل عمل ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں انکے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اب دوسرے تمام امنڈمنٹس کے سلسلہ میں جو بحث ہوئی ہے اس سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں اب امنڈمنٹ نمبر ۵ میرا ہی ہے اسکی تائید میں ابتدا میں عرض کرچکا ہوں جسکی تائید میں میرے آرگومنٹس (Arguments) ہوں وہ دوسرے امنڈمنٹس کے جواب کے ضمن میں آ جاتے ہیں اس وجہ سے انکا خاص طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

امنڈمنٹ نمبر ۲ آنریبل ممبر سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا ہے اس ضمن میں دوسرے اور بھی امنڈمنٹس ہیں آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بہت کچھ کہا انہوں نے کہا کہ حکومت کرتی کیا رہی ہے کچھ نہیں سب جگہ ظلم ہورہا ہے ان انفیشنٹ کاشت میں (Inefficient Cultivation) ہوتی ہے تو آپ اوس زمین کے منیجمنٹ (Management) کو ازیوم (Assume) کررہے ہیں وہ سب میں عملی ہرلڈنگس رکھنے کی اجازت ہی کیوں دے رہے ہیں ؟ اسکو (۲) سے سبسٹیوٹ (Substitute) کیا جائے اور ان انفیشنٹ کاشت کی صورت میں سکی گنجائش نکالدی جائے انہوں نے کہا کہ ایک مہا ناٹک (महा नाटक) ٹک بہت ناٹک کھیلا جا رہا ہے اسکے ایکٹرس (Actors) تو ہم سب ہیں وہ بھی ٹک ایکٹر ہیں انکا ڈریس بھی خاص ہے وہ ایک بہت بڑے رنگ بھومی ( ) میں کھیلنے والے ایکٹر ہیں اس ناٹک کو کھیلنا تھا ہے سکی وجہ سے ہم الکٹ ہوکر ہے ہیں لیکن انکا جو بواسب ہے وہی دوسرے آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس نمبرس ۹ ۱۲ کا مقصد ہے وہ مقصد کیا ہے ؟ ہم نے سیلنگ کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ۴ ۵ ۶ امینڈمینٹس پیش کیے گئے ہیں میرا
اعتراض یہ ہے اور یہ تو ہم سمجھتے ہیں کہ تین فیملی ہولڈنگس کی حد تک سے
یہ کیا اور پلاننگ کمیشن کا فقرہ بھی پڑھکر سنایا جس ہم تو پلاننگ کمیشن کو
مانتے ہیں لیکن مجھ سے کہا کہ اس کے لیے جگہ یہ وقت ہے یہ آپ ہی کو مبارک
سمجھتے ہیں اس حد تک بحث کے لیے مان لیا گیا میں آرگومنٹ (Argument)
کو دہرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں تک ویکیوم (Vacuum)
آپ نے بتایا یہ ویکیوم کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آیا میں نے
یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ اس میں کسطرح ویکیوم ہے ایک بیسک ہولڈنگ
(Basic Holding) سے لیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس تک کہیں
بھی ویکیوم نہیں ہے یہ جگہ پر ہے کوئی خالی جگہ نہیں ہے تو سب کا
سب پر ہے ویکیوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سیدھا ہے ریزمپشن
(Resumption) کے لیے تین فیملی ہولڈنگس تک اور فردر اکویزیشن
(Further acquisition) کے لیے تین فیملی ہولڈنگس تک پلاننگ کمیشن نے کہا
کہ اپنے اسٹیٹ کے حالات کے لحاظ سے جو مناسب سمجھتے ہیں تو سیلنگ رکھی جائے
وہ سیلنگ بھی اس حد تک رکھی جائیگی جس حد تک وہاں کے زرعی حالات اور دوسرے
حالات اسکے متقاضی ہیں لیکن اگر مقامی حالات اس کے متقاضی ہوں کہ ریزمپشن
(Resumption) کی جو لمٹ ہے اس سے بڑھ کر سیلنگ رکھنا چاہیے
تو رکھ سکتے ہیں یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک فیصلہ ہے جس کی بنا پر ہم
نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوشش کی ہماچل پردیش
میں ایک قانون پاس کیا گیا تھا اور اوس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ آئی ہے کہ
اوسکو پریسیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوچکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری
ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل نہیں ملی ہے میں نے وہاں کے چیف منسٹر کو
ایک کاپی بھیجنے کے لیے لکھا ہے سوائے ہماچل پردیش کے کسی دوسرے پردیش
کے لیجسلیشن (Legislation) میں اس کی کوشش نہیں کی گئی کہ
اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر ایک لمٹ رکھیں
اکزسٹنگ ہولڈنگ پر لمٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا
ایک پیراگراف پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جسکو اسمبلی میں
نہیں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن یہاں بھی وہ پڑھ کر سنانا
چاہتا ہوں جو ریلیونٹ پیراگراف (Relevant Paragraph) ہے
جسکو اس بارے کی بحث ضرورت ہے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم مقرر کرتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے
اور ذاتی کاشت کے لئے اس کے لئے زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کرینگے اور اس میں
جو اصول مضمر ہے اس سے بڑھ کر وسیع مباحث پیدا ہو جاتے ہیں جسکے نتیجہ میں
ان وقت زمین ہے جسکو اگر ہم لینا چاہتے ہیں یعنی جس طریقہ پر نسبت کے قبضہ
سے زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھنا چاہتے ہیں ویسی لمٹ یہاں بھی رکھیں اور
اس سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان دونوں چیزوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع مباحث
پیدا ہو جائینگے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i e their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس
لینڈ (Surplus land) کو کیا بغیر معاوضہ دئے ہوئے حاصل
کرسکتے ہیں یعنی مناسب اور معقول معاوضہ دینے کے بغیر کیا اب اس سرپلس زمین کو
حاصل کرسکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معقول معاوضہ کے معنی ہیں —

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے وقت اسکی جو مارکٹ ویالو (Market Value)
ہوگی وہ فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسیشن دئے
بغیر اب زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسچن (Central Question)
پیدا ہوتا ہے اسکے بعد

merits of the proposal apart

یعنی اس کے میرٹس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مشورہ یعنی لیگل مشورہ ملا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں یعنی مارکٹ ویالو
سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistant with the provisions of the Constitution

دستور اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طریقہ سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (جس طریقہ پر ملک میں تمام پارٹیوں نے اور دوسروں نے غور کیا) وہاں اس پر غور نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس پر کسی دوسرے طریقہ سے غور کرنا چاہیے۔ یہ ہے پلاننگ کمیشن کا وہ پیراگراف۔ اس پیراگراف کے دو پارٹ ہوئے ہیں۔ ایک تو معاوضہ کا اور دوسرا یہ کہ کسی لینڈ لارڈ کے پاس ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور اوسکو اسکی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک اوسکے قبضہ میں نہ ہو تو وہ کاشتکار سے واپس لے۔ کاشتکار کے قبضہ سے واپس لینے کے لیے تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے باقی ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ رہ جاتی ہے۔ یہ زمین اگر کسی پروٹکٹیڈ ٹننٹ (Protected Tenant) کے قبضہ میں ہو تو وہ اوسکے قبضہ میں رہ سکتی ہے اور ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک وہ ٹننٹ سے لگان لے گا جو رنٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا۔ اس میں خلا کہاں ہے؟ ویکیوم (Vaccum) کہاں ہے؟ لینڈ لارڈ تین فیملی ہولڈنگس تک ریزیوم (Resume) کر سکتا ہے اس سے بڑھ کر ریزیوم نہیں کر سکتا۔ دوسری زمین ہم نہیں چھین رہے ہیں۔ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو اس سلسلہ میں کیسے ٹرانسفر کر سکتے ہیں؟ (ایک گیپ یہ بھی آتا ہے)۔ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو سلسلہ میں شمار کرنے کے بعد آپ اسکو کیا چھوڑ رہے ہیں؟ فرض کر لیا جائے کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی ایک زمین ہے۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی یہ وجہ نہیں، حد رکھ کر ہم جو واپس لے رہے ہیں اسکو ایکسپروپریٹ (Expropriate) کر کے اسکے مالکانہ حقوق زائل کر کے نکال سکتے ہیں وہ جاتے ہیں وہ ڈیڑھ رکھ سکتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں کرنے دے رہے ہیں۔ ہم ایک حد مقرر کر رہے ہیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم نے ۵۰ع میں قانون بنایا ہے ۵۳ع میں بھی ہم نے دوسرا قانون بنایا ہے باوجود اسکے کہ لینڈ لارڈ انٹرسٹ کا خیال کر رہا ہے لیکن اگر بریک اپ (Breakup) سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو تو اس حد کی اوپر کی زمین ہم مینجمنٹ (Management) میں لے لیں گے۔ یہ آج ہم نئے قواعد بنا رہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے بھی لینے کی کوشش کر رہے ہیں اگر چہ کہ یہ لیگل اوپینین (Legal Opinion) اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ایگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) قائم کرنا کانسٹی ٹیوشن کے آرٹیکل (Provisions) کے خلاف ہوگا۔ اس لیے انہوں نے اس پیراگراف میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرنا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع نظر ہم کو قانونی رائے یہ ملی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے سجاب راؤ دیشمکھ اور وی ۔ بی کے سنہا جاری بھی یہی کہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ سیلنگ رکھنا خلاف قانون ہے وہ اس نتیجہ پر پہنچے یہ اب لوگوں کا بھی اعتراض تھا اور صحیح تھا ۔ صاف طریقہ پر پلاننگ کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا اس کے خلاف ہمارے راج منتری نے یہ کہا کہ سیلنگ رکھنے کے بارے میں پلاننگ کمیشن کی جو اڈوائس (Advice) ہے وہ اپنی جگہ پر قائم ہے اس سے ہم بدلے نہیں اس وجہ سے سیلنگ رکھنے کے بارے میں ان سب سے بھی ہم آگے بڑھ رہے ہیں دوسرے ریاستوں میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔

آنریبل ممبر نے امینڈمنٹس نمبر ۱۰-۱۱-۲ وغیرہ پیش کیے ہیں کہ ساڑھے چار کی بجائے تین فیملی ہولڈنگس رکھی جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بے اصول چیز ہے ۔ فیوچر اکویزیشن (Future acquisition) کے لیے جو لمٹ رکھی گئی ہے وہ تو جسٹی فائی (Justify) ہوسکتی ہے ۔ لیکن پریزنٹ ہولڈنگ (Present Holding) پر قیود لگا کر زمین حاصل کرنا درست نہیں ہے فیملی ہولڈنگ کی تعریف ہم نے کی ہے جسکے تحت ایک ہزار کی نٹ انکم (Net income) یا (۳٦ روپیے سالانہ یا تین سو روپیہ پرمنتھ (Per month) میگزیمم (Maximum) کی جو لمٹ ہم رکھ رہے ہیں اسمیں کسی یا اضافہ ہوئی اسکے ساتھ ہی جب ہم اسکی زمین اسکو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے کی زمین نہیں چھین رہے ہیں ۔ کسی کو اور زمین اکوائر (Acquire) کرنے کے اختیارات نہیں دے رہے ہیں ۔ اوسکی اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں سے زمین لیتے وقت ہم جو مارجن (Margin) چھوڑ رہے ہیں اوس کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اتنا مارجن دے رہے ہیں لینڈ لارڈس کو آگے بڑھا رہے ہیں ۔ کیپٹلسٹک اگریکلچر (Capitalistic agriculture) کو ابھارنا چاہتے ہیں ایمک کررہے ہیں ڈھمک کررہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھکوسلا ہے ، یہ تمام اعتراضات کیے گیے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی زمین اوسکے پاس چھوڑنے کے لیے آپ کیوں اتنا مارجن دینا نہیں چاہتے ؟ یہ آپ کا کونسا انصاف ہے ؟

دوسری چیز یہ ہے کہ باوجود کئی مرتبہ دہرانے کے آنریبل ممبر نے اسکو سمجھا نہیں ۔ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے اس پیراگراف کو کئی مرتبہ پیش کرنے کے بعد بھی انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعوی کیا ہے یہ کرنے والا ہوں ۔ آج یہ ڈانگ دہل میں یہ کہتا ہوں کہ میرا یہ دعوی نہیں ہے کہ لینڈ لارڈس سے زمین لیکر جن کے پاس زمین نہیں ہے اون کو دینے کے لیے یہ قانون میں لا رہا ہوں ۔

لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون ہندوستان میں اس غرض کے ساتھ نہیں لایا جاسکتا اور نہ لاسکتا ہے جسکے تحت تمام لینڈلس لیبررس (Landless labourers) کو کیٹر (Cater) کرکے اون کی لینڈ ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے میں یہ چیلنج کرتا ہوں کہ یہ نہ تو میرے اختیار میں ہے اور نہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اختیار میں ہے سارے ہندوستان میں اگر کانگریس کی جائے کوئی آلٹرنیٹیو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکتی ہے تو اوسکو بھی میں چیلنج کرتا ہوں کہ ایسا قانون لاکر وسیع عمل کرکے بتادے یہ ناممکن ہے یہ امپراکٹیکبل(Impracticable) ہے اس قسم کا کوئی قانون نہیں بنسکتا اگر اسکا نوٹ یہ بیحد گرانی بڑھیگی اور اسکے علاوہ ملک کا نقصان ہوگا کیا یہی سب سے اعلیٰ مقصد ہوسکتا ہے ؟

آنریبل ممبر نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعوی کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعوی نہیں کیا

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ نے نہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی یہ نہیں ہے البتہ عدم مساوات کم کرنا ہے مساوات قائم کرنا یہ الفاظ نہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی - رام کشن راؤ ڈسپارٹی (Disparity) ریڈیوس (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعوی کیا گیا ہے ؟ میرے بھی یہی الفاظ تھے لیکن مجھ سے یہ الفاظ منسوب کرکے آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے یہ بتانے کی کوشش کررہے ہیں کہ دیکھو یہ کیسے بڑے بڑے وعدے کررہا ہے - میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا - ایسے وعدے نہیں کرتا جو ناقابل عمل ہوں میں نے اپنے الکٹوریٹ میں بھی ایسے وعدے نہیں کیے - میں نے الکشن کے وقت یا اوس سے پہلے بھی ایسے وعدے نہیں کیے اور نہ کانگریس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اپنے الکشن مینیفسٹو (Election manifesto) میں ایسے وعدے کیے ہیں - اور لوگوں نے کیے ہوں تو کیے ہونگے

شری کے وی رام راؤ - گزشتہ سیشن میں آپ نے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ ایکر زمین تقسیم کرواونگا -

Shri B Ramakrishna Rao More equitable distribution I stand by that I stick to that

بارہ لاکھ ملے دس لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں تقسیم کرواونگا - ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے - لیکن اگر پانچ لاکھ یا دس لاکھ ملے تو

میں اس کو تقسیم کرونگا ۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ صفر ( ) ملیگا صفر ملے تو ہم تقسیم نہیں کرسکیں گے لیکن میں نے یہ دعوی نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈس کی ساری زمینات لیکر سارے غریبوں میں تقسیم کردونگا لیکن پھر بھی میں یہ کہونگا کہ یہ جو آپ صفر ( ) کا اندازہ لگارہے ہیں وہ تریبل ممبرس کے انسان کی اساس پر بھروسہ نہ کرنے کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نتیجہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے قوانین سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی ہر چور ایسی کوشش کرتا ہے لیکن میں اس قیاس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو چور سمجھا جائے تاوقتیکہ وہ اپنے چور نہ ہونے کا ثبوت نہ پیش کرے کم از کم میں تو اس کو ماننے کےلیے تیار نہیں ہوں پر خلاف اسکے آنریبل ممبرس نے ہر آرگومینٹ (Argument) میں ہر ترمیم میں، ہر بحث میں اس کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

श्री वही डी देशपांडे —यह प्रिज़म्प्शन (Presumption) हम लोगों ने आपके प्रिव्हेंटिव डिटेन्शन अक्ट (Preventive Detention Act) से ही सीखा है।

شری بی رام کشن راؤ اگر یہ واقعہ نہیں ہے تو لیڈر اف دی اپوزیشن کیسے کہہ سکتے ہیں کیا ہم نے جیورس پروڈنس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) جول ایک آنریبل ممبر کے آج زیر غور نہیں ہوا ہے؟ جیسا آج پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ زیر غور نہیں ہوا ہے یہ سمجھنا کہ جیسے لینڈ لارڈس ہوتے ہیں سب کے سب بد معاش ہیں صحیح نہیں ہوگا میں مانتا ہوں کہ چند لینڈ لارڈس نے زمینات تقسیم کیے ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈس نے سرینڈر (Surrender) بھی کیا ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی جائداد کو بچانے کی کون فکر نہیں کرتا ؟ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کے گھر کا فرنیچر جیسے کیلئے جاوں تو کیا وہ چپ رہیں گے ؟ وہ تھپڑ مارینگے ہمیں اس کی کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی لوپ ہول (Loop hole) باقی نہ رہے لیکن اس شبہ کی بنا پر کہ گورنمنٹ لوپ ہول پیدا کرنے کےلیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اونکا گلا کاٹ دو تو معاف فرمائیے ایسا قانون نہیں بن سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human goodness if I may say so

یہ سائیکالاجیکل ڈیفکٹ (Psychological defect) ہوگا

میں انریبل ممبرس سے درخواست کرونگا کہ اس شبہ کو اپنے دل سے نکال دیں اور دوسرے مسائل کی طرف توجہ دیجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی کیونکہ زمینات کے ٹرانسفرس (Transfers) ہوئے ہیں

اور ناریسس (Pi titi i s) ھوے ھیں ھوے ھونگے کچھ ایسی سے ھوے ھونگے اور اچھ کے سی سے کیونکہ ار ن (Putition) کے حوف پرسنل لا (Personal Law) کے تحت دیے گئے ھیں

A person in the womb has got right to demand partition according to Hindu Law

جو بچہ پیٹ میں ہے وہ بھی بٹوارے کا دعوا کر سکتا ہے ہم دھرم شاستر (धर्मशास्त्र) کو سب نہیں سکے لیکن جو موجود ہے ان میں بٹوارے عمل میں ہی ہو (- بچہ پیٹ میں ہے اس کا دعوی بعد میں ہوگا) اپ بھائیوں میں هم عمل میں ائی ہو میں ایسی مثال دونگا جو کچھ بڑی زمین ہے میرے نام پر ہے میرے جو بھائی ہیں وہ جو سب فیملی (J int f mily) کے ممبرس ہیں وہ کیا ان کو زمین میں حصہ نہیں دینا چاہیے ؟ میں نے کہا کہ لو بھائی تمہارا حصہ لے لو وہ کیا راضی ہوا میں نے کہا کہ بھائی زمین جارہی ہے لہذا تم اپنا حصہ لے لو وہ اسکو کیسے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اسکی لیگلی (Leg lly) نہیں ور کانسٹی ٹیوشنلی Constitu tion lly) نہیں ور ایون مارلی (Even morally) سکی پراپرٹی (Property) ہے یہ ہیومن نیچر (Human nature) ہے اسکو کیا کرینگے جب تک کہ یہ نہ سمجھ ہو کہ اوس نے جوڑی کر کے یہ جائداد حاصل کی ہے اوس وقت تک اسکا حق اس جائداد پر قائم رہیگا قانون کی رو سے بچنے کیلئے لوگ بیس سی سے ایسا عمل کرتے ہیں لیکن یہ خیال کرنا کہ وہ سب کے سب سطان ہیں اور سطاپ پر آمادہ ہیں و درست ہوگا (۱۲) لاکھ ایکڑ زمین نہیں تو جو لاکھ ایکڑ ملیگی جو لاکھ نہیں تو بیس لاکھ ایکڑ ملے گی جبی بھی زمین ملیگی تقسیم کی جائیگی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیٹمنٹ کو قبول کرلوں تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لینڈ ہنگر (Land Hunger) ہے وہ ختم ہو جائیگی ؟ جیسا رورل ان امپلائمنٹ (Rural Unemployment) ہے کیا وہ دور ہو جائیگا ؟ جو فنڈامنٹل نیسیسٹیز (Fundamental necessities) ہیں کیا وہ پوری ہوجائینگی ؟ کیا ہر شخص خوش حال ہوجائیگا ؟

You are not going to touch the fringe of the problem

میں کہونگا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ ٹچ (Touch) نہیں کرسکے لینڈ لارڈس کے پراپرٹی رائٹس (Property Rights) کو چھین کر کیا کرلینگے ؟ فگرس (Figures) لیکر دیکھیں و معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں لے سکے

श्री वही डी देशपांडे--५३ सी मे यह अलफाज इस्तेमाल किया गया है कि (Government may is may be notified) (असम (असा लिखा गया ह । यहा मे (may) का लफ्ज इस्तेमाल किया गया है जब यह कानून लागू होगा तो **ऐसी बात** नहीं है कि यह कलाज भी लागू होगा

यदि वो तीन साल बाद लागू होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

شری پی۔ رام کشن راؤ: میں کہہ رہا ہوں کہ ور جو حق ہم نے اس سکشن میں رکھا ہے یہ لینڈ آف دی اونرس کے لوٹھنے کی صورت نہیں ہے جب تک قانون لاگو نہ ہو اس وقت تک ٹرانسفرس (Transfers) ہونگے

श्री व्ही डी देशपांडे —क्या उसके तहत यानी वल ज ५१ के तहत अमल हुआ है ?

شری پی۔ رام کشن راؤ: ترنسل میرس کو میں اس سکشن کے سب سکشن کا سیکوینس (Sequence) بتانا چاہتا ہوں اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اسٹیجس (Stages) کے سمجھنے میں آسانی ہوگی سکشن ۵ میں گورنمنٹ کو ایک جنرل پاور (General Power) ہے کہ کسی زمین کا مالک دو سال تک مسلسل کاشت نہ کرے تو اس صورت میں گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ دست اندازی کرکے زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اپنے ہاتھ میں لے لے وہ بالکل جنرل سکشن (General Section) ہے جو نان کلٹیویٹرس (Non Cultivators) پر لاگو کیا جاسکتا ہے ۵۳ سی میں اسکے متعلق کیا پروسیجر (Procedure) اختیار کیا جاسکتا ہے وہ بتایا گیا ہے کہ ازمپشن (Assumption) کے بعد گورنمنٹ کے کیا اختیارات ہونگے ۵۳ اے میں یہ اسپیشل پراویژن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کے اوپر جسکے پاس زمین رہجائے حکومت اسکو اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے اسکے لیے اسپیشل پراویژنس ہیں اسکو پڑاو رکھا جائے یا فال ان پروڈکشن (Fall in Production) ہو یا بالکل لو اسٹانڈرڈ (Low Standard) ہو ایسی زمین کو کاشت کرتا رہے لیکن وہ لمٹ سے کم ہو تو ایسی صورت میں ایسی زمین کو ایفیشینٹ (Efficient) ہونے کے باوجود حکومت لے سکتی ہے ہم نے یہ پراویژنس (Provisions) پلاننگ کمیشن کے اوس ہ ے کے تحت رکھے ہیں جسکو میں نے ابھی پڑھکر سنایا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دیتے وقت ایسا کیا جاسکتا ہے یا نہیں انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکٹ ویالیو (Market Value) سے کچھ کم دیا جاسکتا ہے یا نہیں یہ مارکٹ ویالیو کے مطابق معاوضہ دینے کا جو لزوم ہے اسکے بارے میں پلاننگ کمیشن نے کوئی رہبری نہیں کی ہے اسلیے ہم نے ایک درمیانی راستہ نکالکر یہ رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) لاگو کرکے کسی نہ کسی حیلے سے اگزسٹنگ ہولڈنگ کیلیے سیلنگ لگانے کا طریقہ رائج کریں ہم نے یہ تین قدمی کی اسکے لیے دو تین اسٹیجس (Stages) رکھے ۵۳ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

'Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7)as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder "

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے تھوڑی سی بحث شروع کی ۔ یہ اصول ہے کہ اگر آپ زمین اکوائر (Acquire) کرتے ہیں تو فیر کامپنسیشن (Fair Compensation) دینا چاہئے ۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ ویالو (Market Value) ہو ۔ اگر پبلک پرپز (Public Purposes) کیلئے زمین اکوائر کریں تو سہولتیں پیدا کرسکتے ہیں ۔ اسکو استثنائی صورت دی جاسکتی ہے ۔ اسلئے یہ بحث نکالی گئی کہ پبلک پرپز کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لئے دو اسٹیجس (Stages) بنائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسے لینڈس کا مینجمنٹ اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے انگلی پکڑ کر پھر پہنچا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے یہ تو ہم نے ۵۱ کے تحت کردیا ۔ دفعہ ۵۱ ۔ ۱ ۔ جون سنہ ۵۰ع کو پاس ہوا اور کانسٹی ٹیوشن ۲۶ ۔ جنوری سنہ ۱۹۵۰ع کو لاگو ہوچکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री व्ही डी देशपांडे —दफा ५३ के तहत कोई अमल हुआ है ?

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ ۵۱ کے تحت عمل نہیں ہوا اسی لئے چیلنج بھی تو نہیں ہوا ۔ یہ آرگومنٹ (Argument) تو میری سمجھ میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موقف میں ہیں کہ چیلنج نہیں ہوا ۔

اسی پرنسپل کو جو ۵۱ میں ہے اکسٹنڈ کر کے ہم پبلک پرپز کیلئے مینجمنٹ لیتے ہیں مینجمنٹ میں لینے کی حد تک پبلک پرپز کا حیلہ بتاتے ہیں ۔ اسکے لئے کمپنسیشن دینا ہے اسطرح بیک ڈور میتھڈ (Back door method) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو استعمال بھی کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ہونا چاہئے ۔ ہاں اگر کانسٹی ٹیوشن کے موجودہ پراویژنس میں امنڈمنٹ ہوجائے تو ہمارے لئے بھی امنڈمنٹ کرنے کیلئے میدان کھل جاتا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہوسکتا ۔ جس حد تک ہم کانسٹی ٹیوشن کے حدود کے اندر رہکر کرسکتے ہیں ایسا ہمنے کرنے کی کوشش کی ۔ اور " بے ٹنک " رکھا ہے " سیل " نہیں ۔ گورنمنٹ جو پاور لیتی ہے وہ بھی ایک حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کیلئے گھستا ہے تو وہ بھی کچھ باتوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوتا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنارہے ہیں ۔ ساری دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ پبلک پرپز کا نام لیکر بھی ہم جبراً چھین نہیں سکتے ۔ لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت پورا معاوضہ دیکر بھی ۱۰ فیصد زائد معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ میں چیف منسٹر کی حیثیت سے اگر یہ آرڈر

دیدوں کہ آپ کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۲۴ گھنٹے کے اندر اپنے گھر کا قبضہ چھوڑ کر الگ ہوجائیں تو کیا یہ ہوسکتا ہے ؟ پبلک پرپز کے لیے بھی کسی کی اراضی لینا چاہیں تو لینڈ اکویزیشن ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لینا ہوگا ۔ اکویزیشن (Acquisition) ہو ، رکویزیشن (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو آپ کہتے ہیں کہ "بل" کے الفاظ رکھدیں ٹیکنکس کی ضرورت نہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے اڈمنسٹریٹو مشنری چاہے تیار ہو یا نہ ہو ۔ اگر یہ تو دیکھنا ہی پڑیگا کہ گورنمنٹ اپنے منیجمنٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں یہ تمام پریکٹیکل چیزیں ہیں ۔ اسی لیے پلاننگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ پہلے لینڈ سنسس لیا جائے اسکے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر امپلیمنٹ ہونے کیلئے دس برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن پلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ دس برس لگیں ۔ ممکن ہے جلد ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ درمیان میں الینیشن (Alienation) کو کس طرح روکسکیں گے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الینیشن کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکنا پرنسپلی (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ یہ ہوسکتا ہے جیسا کہ ہمنے ۴۴ کے تعلق سے کیا ۔ زمین کہیں بھاگ تو نہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ زمین کو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں ۔ وہ نہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ زمین بھی نہ بھاگنے پائے ۔ ہر شخص کا فنڈامنٹل رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آنریبل ممبرس جو لائرس (Lawyers) ہیں انہوں نے ترمیمات پیش کیے ہیں مجھے اسپر افسوس ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اف ویو سے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ ایسی ترمیمات پیش کیگئی ہیں جنہیں کم از کم کوئی لائر تو پیش نہیں کرنا چاہیے ۔ انکے بارے میں اگر میں یہ کہوں کہ قانون کی لاعلمی سے پیش کیے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آنریبل ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پیش کیا ہے لیکن اسکے باوجود انکے امنڈمنٹس اللیگل (Illegal) ہیں ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

شری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون بناسکتے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کانسٹی ٹیوشنل بنتا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لیگل اڈوائس ملی ہے جو کانسٹی ٹیوشنل اڈوائس ملی ہے اس کے

لحاظ سے ہے اں رکھا ہے ہں انکو گورنمنٹ اف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ کی ھائسٹ
اتھاریٹی (Highest authority) سے اسٹرینتھن (Strengthen) کرچکے
ہوں مرے اس بل کی اڈوائزری ہے اسکے بعد میں اٹرنی جنرل کے وی رام راو
کے انٹرپریٹیشن اف دی کانسٹی ٹیوشن (Interpretation of the constitution) اکی
بل کی اڈوائس دوں اور ریجیکٹ کرنے کیلئے تیار ہوں (Cheers) اس حد
تک میں ہاؤس سے ادب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande Sir I think we should adjourn now It is already 6 40 p m

Shri B Ramakrishna Rao Sir I shall complete my speech within 25 minutes

Shri V D Deshpande He can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ میں یہ گزارش کررہا تھا کہ اسطرح نہیں ہوسکتا
جو لمٹ ہمنے رکھی ہے وہ نہ اٹھے اگر اپ یہ کہیں کہ یہ جاننا یا دوسرے کہیں تو سے
بتا رہا ہے تو میں بتلانا ہوں کہ انہوں نے بھی کیا کیا ہے سرپلس لینڈ لینے کیلئے
جو آرڈنری پر کیپیٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
دوگنی لمٹ کی ہولڈنگ ہر لینڈ لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دوسو
فیصد رکھا ہے سرپلس لینڈ لینے وقت اتنا مارجن (Margin) چھوڑا ہے یہ بالکل
جسٹیفائڈ ہے ان جسٹیفائڈ (Unjustified) نہیں ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں
کہ لا (Law) کا پروٹکشن (Protection) جب اسمال ہولڈرس ۔ مڈل کلاس
ہولڈرس کو ملتا ہے تو سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کو ہم محروم
نہیں کرسکتے پرایرٹی (Priority) ہم اسمال ہولڈر اور مڈل کلاس اونر کو
دے سکتے ہیں لیکن سبسٹانشیل اونر کو بالکل ہی محروم نہیں کرسکتے

اسکے بعد دوسرے مختلف امنڈمنٹس ہیں ۔ بہت سے امنڈمنٹس کا میں نے جواب
دیدیا ہے ۔ کمپاکٹ (Compact) اور کنٹی گوس لینڈس (Contiguous lands)
کے متعلق کہا گیا ۔ ہوسکتا ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا کمپاکٹ بلاکس
(Compact block) کنٹی گوس نہوں۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کمپاکٹ کانٹی گوس کو بریک اپ
(Break up) کرنے سے پروڈکشن فال (Fall) ہونے پائے ۔ اگر فال ہوتا ہے تو وہ نہونا
چاہیے ۔ اس سلسلے میں بلانگ کمیشن کے جیسے الفاظ تھے ہم نے بالکل ویسے ہی
رکھدیے ہیں ہماری طرف سے کوئی اختراع نہیں کیگئی ہے نا کسی حیلے سے لینڈ لارڈ کی
مدد کرنے کی کوشش نہیں کیگئی ہے ۔

ایک اور سوال آرچرڈس (Orchards) سے متعلق اٹھایا گیا کہ انہیں کیوں مستثنی کیا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ آرچرڈس فروٹ گارڈس ہمارے اگریکلچر کا ایک بڑا حصہ ہیں میرے پاس ۱ موسمی کے درخت ہوئے ہیں جنہیں ہزاروں روپیے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے آپ کہتے ہیں کہ ہم ان سب کو نکالدیا جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سیرے کا درخت دیدیا جائے اسطرح لینڈلیس میں تقسیم کردیا جائے جنہیں پریفرنس (Preference) دینے کیلئے آپ مطالبہ کررہے ہیں تو یہ ایک عجیب چیز ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال ہے ۔ اگر کلچر کا سوال ہے میں اس مطالبہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں آنریبل ممبرس کے ویوز (Views) کو سمجھنے سے قاصر ہوں وہاں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی ٹوٹل اکانمی (Total economy) کی طرف درستی نہیں ہے پھر یہ کہتے ہیں کہ " وہ ہمارا ٹیننٹ "، " وہ ہمارا ٹیننٹ "، " وہ ہمارا ٹیننٹ "، بس یہی جپ رہی ہے ٹیننٹ، کا نام اسطرح جپا جاتا ہے جسطرح رام نام جپتے ہیں ۔ اور اسی لحاظ سے ہر سکس میں امنڈمنٹس لائے جاتے ہیں لینڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹیننٹ کا بھی ہو ۔ ٹوٹل اگریکلچرل اکانمی بھی پیش نظر نہیں آنریبل ممبرس کی حد تک تو زمین رکھنے والے پٹہ دار ایکے فریق مخالف ہیں اور ٹیننٹ انکا موکل ہے وہ سمجھتے ہیں کہ پس فریق مخالف کو کوئی فائدہ نہ پہنچنے پائے اسی نقطہ نظر سے امنڈمنس پیش کیے جاتے ہیں ۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹیننسی پرابلم کو اکوئیٹبل (Equitable) طریقہ پر سالو (Solve) کرنا ہے اور اسطرح ٹیننٹ اور دوسرے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے ۔ خواہ ان فیر (Unfair) ہو ۔ ان اکوئیٹبل (Inequitable) ہو ۔ ان جسٹ (Unjust) ہو ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل ہو اللیگل (Illegal) ہو کچھ بھی ہو بس ٹیننٹ کو فائدہ پہنچ جائے ۔ اگر اس طرز سے بحث کیجائے تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ۔

آنریبل ممبر سری کے ۔ وی رام راؤ نے بہت ہی جوش کے ساتھ اور اپنے نقطہ نظر کے لحاظ سے بہت ہی مدلل تقریر فرمائی اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب دیدوں تو سارے آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت نہیں رہی ۔ اسی قسم کے چند آرگومنٹس آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی پیش کیے ہیں ۔ دونوں کا جواب میسر کہ ہوجاتا ہے آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ۔ آنریبل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راؤ اور اس کے ساتھ ساتھ آنریبل ممبر سری لکشمی نرسمہوان ریڈی ان سبوں کے اعتراضات کے جوابات میں دیدیتا ہوں ۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں بہت سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں ریولیوشن (Revolution) کا دعوی کیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی لوپ ہولس ہیں ۔ جہاں لوپ ہولس اور ایویزنس (Evasions) معلوم ہوئے ہیں ترمیم

ہوسکتی ہے یہ کہا گیا کہ ہزاروں قول ناموں کی تکمیل ہوسکتی ہے ۔ یہ بات میری سمجھ میں تو نہیں آئی تھی آنریبل ممبر سری کے وی رام راو کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکتے ہیں غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ زمیندار اپنی زمین کو قول پر دے دینگے زمینداراپنی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے اپنی زمین قول پر دیدینگے کیونکہ قول پر دینے میں تو کوئی مانعت نہیں ہے اور قول کی مدت (۵) سال رکھی گئی ہے وہ بھی ان قملی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے ممکن ہے اس طرح بھی بچنے کی کوشش کی جائے لیکن انہوں نے اس شبہ کی بنا پر عمارت کھڑی کردی اور کہنے لگے کہ قول پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہوجائیگی تاکہ آپ کے سکشن (۵۳ سی) کی زد سے بچ جائیں

اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے یہ شبہ یہ اعتراض یہ آبجکشن کیا صحیح ہے ؟ آج کون لینڈ لارڈ ایسا ہے جو زمین قول پر دینے کیلیے راغب ہے آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کے جو موکل ہیں ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے بھی موکل ہیں (Laughter) لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اسکو تسلیم نہیں کرنے جانے دیتے ہمارے نہیں لیکن کیا کسی کی زمین ان کے پاس قول پر چلی گئی تو پھر لینڈ لارڈ یہ امید کرسکتا ہے کہ اس کو پھر واپس آسکیگی ؟ اسکا رزلٹ ریسر کشن ہوگا قولدار کو حقوق دیے گیے ہیں ازمپشن آف منجمنٹ ہوگا ۔ ایسی صورت میں کیا یہ قولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لینڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے ؟ میں آنسلی (Honestly) پوچھنا چاہتا ہوں یہ میرا اکسپیرینس (Experience) ہے اور بہت سے لوگوں کا اکسپیرینس ہے کہ زمین قول پر دینے کی جانب کوئی مائل نہیں ہیں اگر آئندہ اس غرض کے لیے حالات کی کے نقطہ نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرسکینگے تو کوئی اور خبر لائیں گے آنریبل ممبرس کوئی ترکیب سجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکیب سجھائی ہے میں اس کو قبول کرونگا لیکن قول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں ؟ جو بھی ہے رہنے دیجیے قول پر ہی سہی ایسا تو ہے کہ اس سے کبھی نہ کسی چھوٹے آدمی کو زمین ملے گی اب ازیوم کرتے ہیں تو نہیں کرسکتے لینڈلس تا کو آپریشن جو کوئی بھی آرڈر اب پر تعریس ہے اچھا تو ہے یعنی جو کام سرکار کو کرنا تھا وہ خود لے لیے ہیں اس سے کم از کم ایسا تو ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے ان لوگوں کو قول پر زمین مل جاتی ہے ۔

دوسری چیز یہ ہے کہ ازمپشن پروسیڈنگس (Assumption proceedings) بہت لمبی (Lengthy) ہیں ۔ میں آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اتنے لمبی ثابت نہیں ہونگے جتنے لمبی ہونے کا کہ وہ شبہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر جو ڈیلے (Delay) ہوتی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بدنام

ہوچکی ہے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آنریبل ممبر کو شبہ ہے ان کے شبہ کو میں نکال تو نہیں سکتا لیکن میں یقین دلانے کی کوشش کرتا ہوں کہ ارادتاً اس میں دیر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائیگی دوسرے امنڈمنٹس کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) مہینے کے اندر عملی ہولڈنگس کے تعین کا کام ختم ہونا چاہیے اس کے لیے جب کم وقت لیا جائیگا میں تیار نہیں ہوں میرا کوئی کمٹمنٹ (Commitment) نہیں ہے کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے اسکے لیے شاید ایک سال کا عرصہ لگے گا۔ تین سال تو نہیں لگینگے جو پروسیجر ہم ختم کرنا چاہتے ہیں ممکن ہے کہ اسکے لحاظ سے ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں خود تلنگانہ کی تاریخ میں بھی جس کا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی دعوی کیا ان کی صحیح تکرار ان کے ایجیٹیشن (Agitation) یا ان کے ریولیوشن (Revolution) తెలంగాణా ప్రజల వీరోచితపోరాటము (Laughter) کا بھی سمجھ کیا ہے؟ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن با غرض بحث اس کو تسلیم بھی کرلوں تو میں یہ گزارش کرونگا کہ ایک سال کا زمانہ کوئی لمبا زمانہ نہیں ہے تلنگانہ کے ویر (वीर) سور (शूर) لوگوں کیلئے جسکے لیے وہ برس وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سٹرگل (Struggle) انڈرگراونڈ انڈرگراونڈ سٹرگل کے باوجود بھی ۵ - ۶ سال ہوئے اگر اسکے امنڈمنٹس کے لیے ایک سال کا زمانہ لگتا ہے تو کیوں اتنی تڑپ اور بیچینی

جوائنٹ عملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں شک نہیں کہ ٹننسی کے حالیہ ایکٹ میں یہ چیز نہیں ہے جیسے حال میں اس کو ترمیم کیا ہے ایکٹ میں یہ چیز بھی اس کے بارے میں ڈیفینس آف اوپینس بھی ہے لیکن وہاں پر دوسرے پراویژنس ہیں۔ ٹننسی ایکٹ میں اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پرلمٹ رکھنے کا دفعہ ہی نہیں ہے ٹننسی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ عملی ہولڈنگ کے ریزمپشن کے لیے ہے اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس اصول پر چل رہے ہیں اگر آپ ٹننسی ایکٹ پر چلنا چاہتے ہیں تو میں صرف صرف رکھنے کیلئے تیار ہوں جب ان آگے بڑھکر آپ اگزسٹنگ لمٹس پر (Existing limits) پر لمٹ لگانا چاہتے ہیں تو آپ کو وہاں ایک قدم پیچھے بھی ہٹنا پڑیگا اگر ہم تیار ہوں تو ایک عملی ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا ہم ہیں کہ سب کچھ ہی رعایت نہیں کرے لیں اور دن دونوں ہونا چاہیے

ایک شخص یہ بھی آیا ہے کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگس جو آپ تیار کررہے ہیں اس میں مولداروں کے جب بھی جو زمین ہے اسکی آدھی بھی تیار کرکے ساڑھے چار کرلیا جائے فرض کیجیے کہ میری ایک ہزار ایکر زمین ہے میں سب قول دے چکا ہوں مولداروں کی زمین کو اس میں شامل کرنے کے بعد بھی عملی ہولڈنگس کے بعد اگر آپ میری سیلنگ کو تیار کرتے ہیں تو کیا باقی رہتا ہے۔ نہیں صاحب ایک ہزار

ہیں دو سو اڑھائی سو۔ تین سو ایکر لیجئے۔ اب پروٹکٹڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو لینے کی حد تک آپ اُن کے رائٹ (Right) کو رسٹرکٹ (Restrict) کر رہے ہیں اب ان رسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) تو نہیں دے رہے ہیں آپ وہاں نہیں ہیں کہ اسکو تیار کرلیا جائے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اب کسطرح کہتے ہیں۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ اور ان پروٹکٹڈ ٹننٹ دونوں کی بھی زمین کو اس میں شریک رکھنا چاہیے اور انکا یہ دعوی تھا کہ اگر انکے اس اسٹیٹمنٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیٹمنٹ کو ماننے کی ضرورت نہیں۔ یہ ایک ایسا مرتبہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب یہ پانی لگانے کی ضرورت ہے صابن لگانے کی (Laughter) یہ کس قسم کا اسٹیٹمنٹ ہے

اب ایک اور چیز کا میں جواب دیتا ہوں۔ کوآپریٹیو فارمنگ کیوں؟ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص جب بد نام ہوتو وہ کوئی نیک کام بھی کرے تو بد نام ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ آنریبل ممبرس کے دل میں یہ شبہ ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی چیز آتی ہے وہ خراب ہوتی ہے۔ غالباً شری وینکٹ رام راؤ نے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں لینڈ لارڈس کو بڑھانے کا ایک بیاک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں ایک چور دروازہ سے لینڈ لارڈ ازم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں دنیا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لینڈ ریفارمس کے سلسلہ میں یا ملک کی اگریکلچرل اکانومی کے سلسلہ میں رشیا میں بھی کلکٹیو فارمنگ (Collective farming) کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ کلکٹیو فارمنگ اور کوآپریٹیو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹیو فارمنگ اکثر جگہ رہی ہے اُسکے بعد نیکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹیو فارمنگ کا ہے۔ چین کو بھی دیکھیے۔ امریکہ اور میکسیکو کو بھی دیکھیے۔ وہاں بھی یہی طریقہ ہے ہر کنٹری میں ہے

شری ایل این ریڈی۔ پہلے وہاں انفرادی طور پر تقسیم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رشیا میں ہوا۔

شری ایل این ریڈی۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ صرف چین اور رشیا میں ہوا۔ کمیونسٹ کنٹری میں ہوا۔ (Laughter) دنیا کے کسی اور کنٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹیو فارمنگ ہوئی تو سب سے پہلے ہم کوآپریٹیو کامن ویلتھ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں بلیف (Belief) رکھنے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہا اور ہمارے نبی نے یہ علم دی اس وجہ سے ہم

کوآپریٹیو کاشت والے کے مقصد ہیں اور ہمارا ولاینگ کمیشن اعراض کے ایک
جھوٹا منوا وند ہے اس میں یہی کہا گیا ہے کہ کو اپریٹیو کو سب سے زیادہ زمینیں
دینا چاہئے اسطرح ڈسٹرکٹو (De tructive) درستی سے یہ دیکھیں -
اس میں ممکن ہے اسکا بالکل امکان ہو اگر رائے طے یہ پرلیس ور(Lai sl̤ez faire)
کے اصول پر ہر قسم کے کوآپریٹیو بنانے کا اختیار دیا جائے اور کوئی بے اعتدہ بناتے
جائیں اور اس طریقہ پر چھوڑ دیا جائے تو پھر اسکا امکان ہے کہ جو وہ بڑا لارڈس
ہی کوآپریٹیو سوسائٹی کے ممبرس کی حیثیت سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرسکے

श्री व्ही डी देशपांडे —दफा ६६ की तरफ म आपका तवज्जह दिलाना चाहता हू । अुस में बताया गया ह कि अगर दस लोग अक जगह आते ह और ५० अकड जमीन अुनकी ह तो वे अक काआपरेटिव्ह सोसायटी बना सकते ह। अिसके मान यह हुआ कि सौ दो सौ अकड वाले दो लोग और दो चार अकड वाले आठ लोग भी आ जाय तो अुनकी काआपरेटिव्ह सोसायटी बन जायगी। आखिर अिसके पीछे अुसूल क्या ह ? क्योंकि अब तक यह सेक्शन असा ह जिस से वहा बड लेंडलाडज ही सोसायटी म डामिनेट करेंगे—सोसायटीज अुन्हीकी रहेगी।

سری کے وینکٹ رام راؤ سکے ساتھ ساتھ یک اور چیز یہی ہے کہ جے
ولے فاؤں سے یہ متعلق ہیں ہیں ۲ میں جو راونرو ہے ر الک ہے

شری بی رام کشن راؤ رولس جو بنے والے ہیں کے مقصد کے بارے میں
ڈر ل ممبرس کو غلط فہمی ہو رہی ہے ۲ میں یہ کہا گیا ہے کہ اخری درجہ کا
کو رٹیو فارم کیسے بن سکتا ہے اسکو مدوں کیا گیا ہے اسکے تحت رولس بنے والے
ہیں کہ آپریٹیو ولیج سوسائٹیز جو بنے والی ہیں اسکے تحت رولس بنے والے ہیں یہاں
صرف پرنسپل بتلایا گیا ہے کہ یہ ادمی ایسے درجہ کی حد تک ہوں اسکے یہ معنے نہیں
ہونگے کہ کوئی رولس نہیں بناسکے واضح رولس بناسکے

مسٹر اسپیکر ابھی سا بحث ہو رہی ہے کل میں یہ جس قدر ممل ر وقت
ہاوس کو الاٹ کیا تھا اتنا وقت بھی اب ختم ہوچکا ہے ایسی صورت میں کیا ارکان
صرف مسٹر ای بال فرنر کل کرنا چاہتے ہیں یا آج ہی ختم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کل میں بندرہ بس منٹ لینگے

Mr Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

ι

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954
